www.saharaexpressdaily.com saharaexpressdelhi123@gmail.com • saharaexpress123@gmail.com • saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From
Delhi,Patna&Ranchi

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

No-1 SE

TITLE APPLY Vol:01 Issue:163 20.06.2025 FRIDAY Re.02 Page:08

جلد نمبر:01 شمارہ:۱۶۳/جمعہ/۲۰/جون ۲۰۲۵/مطابق/۲۳/ذی الحجہ/۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

احمدآباد طیارہ حادثے میں مہلوکہ 211 افراد کے ڈی این اے کے نمونے کی مماثلت مکمل، 189 لاشیں لواحقین کے حوالے

احمدآباد، 19 جون (یو این آئی) گجرات کے احمدآباد سول اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر راکیش جوشی نے جمعرات کے روز کہا کہ احمدآباد طیارہ حادثے میں مرنے والے 211 لوگوں کے ڈی این اے کے نمونے کی مماثلت مکمل ہوگئی ہے۔ اب تک کل 189 لاشیں لواحقین کے حوالے کی جاچکی ہیں۔ ڈاکٹر راکیش جوشی نے کہا کہ جلد ہی آٹھ خاندان اپنے رشتہ داروں کی لاشیں لینے آئیں گے، 11 خاندان دیگر رشتہ داروں سے ڈی این اے میچ ہونے کا انتظار کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 189 مہلوکین کی لاشوں میں سے 142 ہندوستانی، سات پرتگالی، 32 برطانوی شہری، ایک کناڈائی اور سات نامعلوم ہیں۔ ڈاکٹر راکیش جوشی نے لواحقین کے حوالے کی جانے والی لاشوں کی تفصیلات بھی بتائیں۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ ڈی این اے سیمپل میچنگ کا عمل انتہائی حساس ہے اور اس میں قانونی امور بھی شامل ہیں اس لیے یہ عمل انتہائی سنجیدگی اور تیزی سے مکمل کیا جا رہا ہے۔ فورنسک سائنس یونیورسٹی اور اس سے ملحقہ دیگر ادارے، مقامی انتظامیہ، وزارت صحت اور ریاستی حکومت کے دیگر محکمے اور مختلف ایجنسیاں مہلوکین کی لاشوں کو ان کے لواحقین کے حوالے کرنے کے لیے انتھک کوششیں کر رہی ہیں۔

امریکہ میدان میں آچکا، یقیناً اللہ ایرانی قوم کو حق کو ضرور فتح عطا فرمائے گا: خامنہ ای

تہران، 19 جون (یو این آئی) ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کی جانب سے ایکس پر قرآن پاک کی سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 126 کا ترجمہ پوسٹ کیا گیا ہے 'اور فتح صرف اللہ کی طرف سے ہے، جو غالب ہے، حکمت والا ہے' (سورۃ آل عمران 3:126)۔ انہوں نے ایکس پر اپنے پیغام میں لکھا کہ یقیناً اللہ تعالیٰ ایرانی قوم کو حق کو، اور سچائی کے ساتھ کھڑے ہونے والوں کو ضرور فتح عطا فرمائے گا، ان شاء اللہ۔ ایرانی قوم کے نام پیغام میں خامنہ ای نے کہا کہ میں اپنی عزیز قوم سے کہنا چاہتا ہوں کہ اگر دشمن کو یہ محسوس ہوا کہ آپ ان سے ڈرتے ہیں، تو وہ آپ کو کبھی نہیں چھوڑے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ آپ نے آج تک جو رویہ اختیار کیا ہے، اُسے جاری رکھیں، اور اسی قوت، ہمت اور استقامت کے ساتھ آگے بڑھیں۔ سپریم لیڈر نے مزید لکھا کہ امریکہ (جو صیہونی حکومت کا دوست ہے) میدان میں آچکا ہے اور اس طرح کی باتیں کر رہا ہے، خود اس حکومت کی کمزوری اور بے بسی کی علامت ہے۔ دوسری طرف برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر نے امریکہ کی جانب سے ایران پر بمباری کے منصوبے کی منظوری کے بعد ڈونلڈ ٹرمپ سے 'تحمل' سے کام لینے کی اپیل کی ہے۔ برطانوی روزنامے ٹیلی گراف کی رپورٹ کے مطابق وزیراعظم سر کیئر اسٹارمر کے ترجمان نے تمام فریقین سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ 'کشیدگی کم کریں'۔ یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب برطانیہ، جرمنی اور فرانس کے وزرائے خارجہ جمعہ کو جنیوا میں ایران کے ساتھ جوہری پروگرام پر مذاکرات کریں گے۔ برطانوی وزیراعظم کے ترجمان نے مزید کہا کہ موجودہ صورتحال کا جاری رہنا کسی کے مفاد میں نہیں، ہم تحمل، بردباری اور سفارتی راستے پر واپسی دیکھنا چاہتے ہیں کیونکہ یہی سب سے بہتر راستہ ہے۔

شیخ الجامعہ پروفیسر مظہر آصف کی صدر جمہوریہ ہند سے ملاقات، اقلیتی اور سماج کے پسماندہ طبقوں کی تعلیم وترقی پر بات چیت

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شیخ الجامعہ، عالمی شہرت یافتہ ہمہ جہت شخصیت، معروف دانشور، ممتاز ماہر لسانیات اور محقق، پروفیسر مظہر آصف نے آج راشٹرپتی بھون میں صدر جمہوریہ ہند محترمہ دروپدی مرمو سے خصوصی ملاقات کی۔ آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق یہ ملاقات اقلیتی طبقات اور سماج کے پسماندہ طبقوں کی تعلیم وترقی کے موضوع پر مرکوز تھی۔ اس ملاقات کے دوران مختلف قومی، سماجی اور تعلیمی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ پروفیسر مظہر آصف نے صدر جمہوریہ کو ان طبقات کو درپیش تعلیمی چیلنجز سے آگاہ کیا اور ان کے حل کے لیے عملی تجاویز بھی پیش کیں۔ انہوں نے اقلیتوں کے لیے تعلیمی وظائف، تعلیمی اداروں میں بہتر سہولیات اور شمولیتی پالیسیوں کی ضرورت پر زور دیا۔ پروفیسر مظہر آصف نے صدر جمہوریہ ہند کو اقلیتوں کی تعلیم، قومی ہم آہنگی اور سماجی ہم آہنگی کے فروغ کے حوالے سے اپنی تجاویز پیش کیں اور ان پر عمل درآمد کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے صدر کو اپنے جاری تحقیقی منصوبوں سے بھی آگاہ کیا۔ صدر جمہوریہ ہند نے پروفیسر مظہر آصف کی علمی وفکری خدمات کو سراہا اور انہیں قومی ترقی میں ان کے کردار کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے ملک میں اتحاد، رواداری اور ترقی کے فروغ میں اہل علم اور دانشوروں کے مثبت کردار کو اجاگر کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ دوسری جانب صدر جمہوریہ نے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے علمی کردار کو بھی سراہا اور قوم کی تعمیر میں ادارے کی خدمات کی تعلیمی، تحقیقی اور سماجی کردار کی تعریف کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ جامعہ نہ صرف اقلیتی طبقات بلکہ پورے ملک کے طلبہ کو معیاری تعلیم فراہم کرنے میں ایک کلیدی کردار ادا کر رہی ہے۔ دوران گفتگو شیخ الجامعہ نے جامعہ کے تاریخی پس منظر، قومی تحریک سے اس کی وابستگی اور آج کے بدلتے تعلیمی منظرنامے میں اس کے مثبت کردار پر شافی روشنی ڈالی۔ صدر نے اس امید کا اظہار کیا کہ جامعہ آنے والے وقت میں تحقیق، اختراع اور شمولیتی تعلیم کے میدان میں مزید پیش قدمی کرے گی۔ ملاقات میں انہوں نے ادارے کے اساتذہ اور طلبہ کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کے ذریعے معاشرے میں مثبت تبدیلی لانے کے مشن میں جامعہ کا کردار قابل تقلید ہے۔ دونوں شخصیات کی ملاقات نہایت مثبت اور سود مند رہی۔ اس ملاقات میں قومی ترقی، تعلیمی اصلاحات اور سماجی ہم آہنگی جیسے اہم موضوعات پر تعمیری گفتگو ہوئی۔ صدر جمہوریہ اور شیخ الجامعہ کے درمیان خیالات کا تبادلہ خوشگوار ماحول میں ہوا، جس سے مستقبل میں مزید تعاون اور شراکت داری کی راہیں ہموار ہوں گی۔ یہ ملاقات نہ صرف ایک علمی شخصیت کے اعزاز کا اعتراف تھی بلکہ اس بات کی بھی مظہر ہے کہ ملک کی اعلیٰ قیادت تمام طبقات کے مثبت تعاون کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔

اڈیشہ میں خواتین پر مظالم بڑھ رہے ہیں: کانگریس

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) اوڈیشہ میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت پر خواتین کے خلاف تشدد کو روکنے میں ناکام ہونے کا الزام لگاتے ہوئے کانگریس نے کہا ہے کہ ریاست میں خواتین کے خلاف مظالم بڑھ رہے ہیں۔ آل انڈیا مہیلا کانگریس کی صدر الکا لامبا، اوڈیشہ مہیلا کانگریس کی صدر مینا کشی بھنج پتی اور ریاستی ایم ایل اے صوفیہ فردوس نے جمعرات کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ خواتین کی حفاظت کے حوالے سے اڈیشہ میں صورتحال بہت تشویشناک ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ریاست میں بی جے پی کا ایک سال کا دور خواتین کے لیے بہت خطرناک رہا ہے۔ محترمہ فردوس نے کہا کہ اڈیشہ میں رتھ یاترا کے بعد تین دنوں میں تین ریپ کے واقعات ہوئے ہیں۔ گوپال پور میں ایک لڑکی کی عصمت دری کی گئی۔ اڈیشہ میں بی جے پی حکومت میں اجتماعی عصمت دری کے 79 واقعات ہوئے ہیں۔ ریاست میں 'وی آئی پی کلچر' کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خواتین کی حفاظت پر توجہ نہیں دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت نے اڈیشہ میں خواتین اور بچوں کی گمشدگی کو قبول کیا ہے لیکن اسے روکنے کے لیے کوئی ٹھوس قدم اٹھانے میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی انتظامیہ خواتین کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے اور ریاستی حکومت اس میں سنجیدہ نہیں ہے۔

دفاعی آلات کے حصول کے عمل کا جائزہ لینے کے لیے کمیٹی کی تشکیل

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) وزارت دفاع نے دفاعی حصول کے پروسیس 2020 کو افواج کی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کا جائزہ لینے کے لیے ڈائریکٹر جنرل (ایکوزیشن) کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دی ہے۔ وزارت دفاع نے جمعرات کے روز کہا کہ سال 2025 کو 'اصلاحات کا سال' قرار دینے کے پیش نظر اس نے اس عمل پر نظر ثانی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کا مقصد حکومت کی موجودہ پالیسیوں اور اقدامات کو ہم آہنگ کرنا بھی ہے۔ انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کے سابق افسر اپوروا چندر کو کمیٹی کا پرنسپل ایڈوائزر مقرر کیا گیا ہے۔ وہ ڈائریکٹر جنرل (ایکوزیشن) کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ کمیٹی میں وزارت دفاع کے اعلیٰ حکام، دفاعی صنعت اور تعلیمی اداروں کے نمائندے شامل ہیں۔ کمیٹی نے اپنا کام شروع کرتے ہوئے مشاورت شروع کر دی ہے اور متعلقہ فریقوں سے 5 جولائی تک تجاویز طلب کر لی ہیں۔ وزارت دفاع نے کہا کہ یہ قدم قومی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے مسلح افواج کی آپریشنل ضروریات کو پورا کرنے اور بروقت جدید بنانے کے لیے اٹھایا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ یہ کارروائی حکومت کی پالیسیوں اور اقدامات سے دفاعی حصول کے عمل کو ہم آہنگ کرنے کے لیے بھی کی جا رہی ہے۔ اس کا مقصد نجی شعبے کے لیے مشترکہ منصوبوں اور ٹیکنالوجی کی منتقلی کی سہولت کے ذریعے ملک میں دفاعی مینوفیکچرنگ کو فروغ دے کر براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کے توسط سے غیر ملکی ساز وسامان بنانے والوں کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ یہ ہندوستان کو عالمی دفاعی مینوفیکچرنگ اور دفاعی دیکھ ریکھ، مرمت اور اوور ہال (MRO) کے مرکز کے مقام پر لا کر 'میک ان انڈیا' کی سہولت دینا ہے۔ کمیٹی نے دفاعی حصول کے عمل کو ہموار کرنے کے لیے پالیسی میں تبدیلی کے حوالے سے اسٹیک ہولڈرز سے تجاویز طلب کی ہیں، جن میں درجہ بندی، کاروبار کرنے میں آسانی، تجربہ، کنٹریکٹ کے بعد کا انتظام، فاسٹ ٹریک پروسیس، اور اے آئی جیسی نئی ٹیکنالوجیز کو اپنانا شامل ہے۔

پانچ اسمبلی حلقوں کے ضمنی انتخابات میں شام پانچ بجے تک نیلمبور سیٹ پر سب سے زیادہ 70 فیصد سے زائد ووٹنگ

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) ملک کی چار ریاستوں گجرات، کیرالہ، پنجاب اور مغربی بنگال کی پانچ اسمبلی سیٹوں کے ضمنی انتخابات کے لیے ووٹنگ پرامن طریقے سے جاری ہے۔ شام 5 بجے تک سب سے زیادہ 76.70 فیصد ووٹنگ کیرالہ کی نیلمبور سیٹ پر اور سب سے کم 49.07 فیصد ووٹنگ پنجاب کی لدھیانہ ویسٹ سیٹ پر درج کی گئی۔ الیکشن کمیشن کے مطابق گجرات اسمبلی کی دو اور کیرالہ، پنجاب اور مغربی بنگال کی ایک۔ ایک نشست کے لیے ووٹنگ صبح سات بجے شروع ہوئی جو شام چھ بجے تک جاری رہے گی۔ ابھی تک ووٹنگ کے دوران کسی ناخوشگوار واقعہ کی اطلاع نہیں ہے۔ کمیشن کے مطابق گجرات کی ویساودر سیٹ پر 54.61 فیصد اور کڑی سیٹ پر شام 5 بجے تک 49.54 فیصد ووٹنگ درج ہوئی۔ کیرالہ کی نیلمبور سیٹ پر 76.70 فیصد، پنجاب کی لدھیانہ ویسٹ سیٹ پر 49.07 فیصد اور مغربی بنگال کی کالی گنج سیٹ پر 69.85 فیصد ووٹروں نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ گجرات اسمبلی انتخابات کے دوران عام آدمی پارٹی کے امیدوار نے ویساودر سیٹ سے کامیابی حاصل کی تھی۔ یہ سیٹ ایم ایل اے کے استعفیٰ دینے کی وجہ سے خالی ہوئی تھی۔ بھارتیہ جنتا پارٹی نے ضمنی انتخاب میں اس سیٹ کو جیتنے کے لیے اپنی تمام تر کوششیں لگا دی ہیں۔ مغربی بنگال میں چند واقعات کو چھوڑ کر ووٹنگ پرامن طریقے سے جاری ہے۔ ریاست کی کالی گنج سیٹ پر ضمنی انتخاب میں حکمراں ترنمول کانگریس، اہم اپوزیشن بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور کانگریس کے درمیان سہ رخی مقابلہ ہے۔ ترنمول کانگریس کے امیدوار الیفہ احمد، بی جے پی کے آشیش گھوش اور کانگریس امیدوار کابل الدین شیخ اپنی قسمت آزما رہے ہیں۔ کالی گنج اسمبلی سیٹ کی نمائندگی الیفہ کے والد نے ایک دہائی تک کی۔ یہ سیٹ اس سال کے شروع میں ترنمول کانگریس کے موجودہ ایم ایل اے ناصر الدین احمد کی موت کی وجہ سے خالی ہوئی تھی۔ پنجاب کی لدھیانہ ویسٹ سیٹ عام آدمی پارٹی کے ایم ایل اے گرپریت بسی گوگی کے انتقال کی وجہ سے خالی ہوئی تھی۔ عام آدمی پارٹی نے اس سیٹ پر صنعتکار اور راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ سنجیو اروڑہ کو میدان میں اتارا ہے۔ بی جے پی نے جیون گپتا اور کانگریس نے سابق وزیر بھرت بھوشن آشو کو میدان میں اتارا ہے۔ کیرالہ کی نیلمبور اسمبلی سیٹ پر پولنگ پرامن طریقے سے جاری ہے۔ دور دراز اور شہری علاقوں کے پولنگ اسٹیشنوں پر لمبی قطاریں دیکھی گئیں جو کہ ووٹرز کی بھرپور شرکت کا مظہر ہے۔ کچھ تکنیکی مسائل کو چھوڑ کر انتخابی عمل آزادانہ اور پرامن طریقے سے جاری ہے۔ اس سیٹ پر 10 امیدوار اپنی قسمت آزما رہے ہیں جن میں یو ڈی ایف، ایل ڈی ایف، بھارتیہ جنتا پارٹی اور ایس ڈی پی آئی کے امیدوار شامل ہیں۔

کانوڑ یاترا کو ہموار بنانا حکومت کی ترجیح: سود

نئی دہلی 19 جون (یو این آئی) دہلی کے وزیر داخلہ اور بجلی آشیش سود نے جمعرات کو کہا کہ کانوڑ یاترا کے دوران دہلی کے لوگوں کو کسی طرح قسم کی رکاوٹ نہ آئے اور دہلی بھی ہموار طریقے سے چلے یہ بھی ہماری حکومت کا عزم ہے۔ مسٹر سود نے آج کانوڑ یاترا 2025 کی تیاریوں پر ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی۔ میٹنگ میں دہلی پولیس، دہلی میونسپل کارپوریشن، پاور ڈسٹری بیوشن کمپنیاں، محکمہ توانائی، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی، فائر ڈپارٹمنٹ، ہوم گارڈز، شہری ترقی محکمہ اور دیگر متعلقہ ایجنسیوں کے سینئر افسران نے میٹنگ میں حصہ لیا۔ میٹنگ کے بعد مسٹر سود نے کہا کہ کانوڑ یاترا میں تمام یاتریوں کے مذہبی عقیدے کا خاص خیال رکھنے کے ساتھ ساتھ یہ ہماری حکومت کا عزم ہے کہ دہلی کے لوگوں کو کسی قسم کی رکاوٹ کا سامنا نہ کرنا پڑے اور دہلی بھی ہموار طریقے سے چل سکے۔ انہوں نے کہا، "اس حکومت کے آنے کے بعد یہ ہمارا پہلا بڑا پروگرام ہے، جس میں دور دراز ریاستوں سے عقیدت مند آتے ہیں۔ حکومت اس بات کا خاص خیال رکھے گی کہ انہیں دہلی میں تمام سہولیات ملیں۔

سپریم کورٹ نے تمل ناڈو کے پولیس افسر کے مقدمے کو دوسری بنچ کو منتقل کرنے کی ہدایت دی

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعرات کے روز اغوا کے ایک معاملے میں تمل ناڈو کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس ایچ ایم جے رام کے ملوث ہونے کے الزام سے متعلق ہائی کورٹ کے حکم کو خارج کرتے ہوئے اسے دوسری بنچ کو منتقل کرنے کی ہدایت دی۔ جسٹس اجول بھوئیان اور جسٹس منموہن کی تعطیلی بنچ نے تمل ناڈو حکومت کو بھی یہ حکم دیا کہ وہ اس کیس کی تحقیقات کرائم برانچ۔ کرمنل انویسٹی گیشن ڈپارٹمنٹ (سی بی۔سی آئی ڈی) کو سونپ دے۔ بنچ نے یہ حکم جاری کرتے ہوئے کہا، "ہم چیف جسٹس (مدراس ہائی کورٹ) سے درخواست کریں گے کہ اس (کیس) کو کسی دیگر بنچ کو منتقل کیا جائے۔" سینئر پولیس افسر نے پیر کے روز ہائی کورٹ کے مذکورہ حکم کو چیلنج کرتے ہوئے عدالت عظمیٰ میں درخواست دائر کی تھی۔ بنچ نے کیس کی سماعت کرتے ہوئے کل تمل ناڈو حکومت کی سرزنش کی اور پوچھا کہ کیا ایسے سینئر افسر کو معطل کرنا ضروری ہے جو پہلے ہی تحقیقات میں شامل ہے۔

دیویندر نے راہل گاندھی کو سالگرہ کی مبارکباد دی

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) دہلی پردیش کانگریس کے صدر دیویندر یادو نے لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کو سالگرہ کی مبارکباد دی ہے۔ مسٹر یادو نے جمعرات کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر مسٹر گاندھی کو مبارکباد دیتے ہوئے لکھا، انصاف کے داعی، آئین کے محافظ، اپوزیشن لیڈر مسٹر راہل گاندھی کو سالگرہ کی دلی مبارکباد اور نیک خواہشات آپ کی مسلسل رہنمائی ہم سب کو ملتی رہے، آپ کی قیادت میں ہم سماجی انصاف کے عزم کو حقیقی روپ دے سکیں، ایشور سے یہی دعا ہے۔" دہلی پردیش کانگریس نے آج یہاں تالکٹورہ اسٹیڈیم میں روزگار میلے کا اہتمام کیا ہے۔ واضح رہے کہ مسٹر راہل گاندھی کی پیدائش 19 جون 1970 کو دہلی میں ہوئی تھی۔

وزیر اعظم مودی نے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کی حمایت اور یکجہتی کے لیے کروشیا کا شکریہ ادا کیا

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) وزیر اعظم مودی نے 22 اپریل 2025 کو ہندوستان کے جموں وکشمیر میں واقع پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد کی گئی حمایت اور یکجہتی کے لیے وزیر اعظم پلینکووچ اور کروشیا کا شکریہ ادا کیا دونوں فریقوں نے دہشت گردی اور پر تشدد انتہا پسندی کی مذمت کی جس میں بین الاقوامی اور سرحد پار دہشت گردی بھی شامل ہے انہوں نے دہشت گردی کے خلاف اپنے عدم برداشت کے نقطہ نظر کا اعادہ کیا اور کسی بھی صورت میں ایسی کارروائیوں کے جواز کو مسترد کیا۔ انہوں نے زور دیا کہ حملوں کے ذمہ داروں کا احتساب ہونا چاہیے اور دہشت گردوں کو پراکسی کے طور پر استعمال کرنے کی مذمت کی۔ انہوں نے اقوام متحدہ کی عالمی انسداد دہشت گردی کی حکمت عملی، اس میدان میں اہم بین الاقوامی کنونشنز اور پروٹوکولز اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں کے مکمل نفاذ کی حمایت کے اپنے مستقل موقف کا اظہار کیا۔ انہوں نے اقوام متحدہ، ایف اے ٹی ایف اور علاقائی میکانزم کے ذریعے دہشت گردی کی مالی معاونت کے نیٹ ورکس کو توڑنے، محفوظ پناہ گاہوں کے خاتمے، دہشت گردوں کے بنیادی ڈھانچے کو ختم کرنے اور دہشت گردی کے مرتکب افراد کو جلد از جلد انصاف کے کٹہرے میں لانے پر زور دیا۔ انہوں نے تمام اقوام متحدہ اور یورپی یونین کے ذریعہ نامزد کردہ دہشت گردوں اور دہشت گرد اداروں، متعلقہ پراکسی گروپس، ان کے سہولت کاروں اور مالی معاونت فراہم کرنے والوں بشمول 1267 یو این ایس سی سینکشنز کمیٹی کے تحت دہشت گردوں کے خلاف ٹھوس کارروائیوں پر بھی زور دیا۔ وزیر اعظم پلینکووچ اور وزیر اعظم مودی نے دو طرفہ تعلقات کو مزید آگے بڑھانے، ہند۔یورپی یونین اسٹریٹجک شراکت داری اور کثیر جہتی فورموں میں باہمی تعاون پر جامع تبادلہ خیال کیا۔ دونوں رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ ہند۔کروشیا کے درمیان قریبی اور دوستانہ تعلقات ہیں، جن کی جڑیں جمہوریت، قانون کی حکمرانی، تکثیریت اور مساوات کی مشترک اقدار میں پیوست ہیں۔ وزیر اعظم مودی کے دورے نے دو طرفہ شراکت داری کو ایک نئی رفتار دی ہے، جس سے دونوں معیشتوں کے درمیان خاص طور پر سیاحت، تجارت اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں باہمی تعاون کو اجاگر کیا گیا ہے۔ دونوں وزرائے اعظم نے مندرجہ ذیل معاہدوں پر دستخط کا خیر مقدم کیا: (i) زرعی تعاون پر مفاہمت نامہ؛ (ii) سائنس اور ٹیکنالوجی میں تعاون کا پروگرام؛ (iii) ثقافتی تبادلے کا پروگرام (سی ای پی) اور (iv) زگریب یونیورسٹی میں ہندی چیئر کے قیام کے لیے مفاہمت نامہ۔ دونوں رہنماؤں نے ہند۔مشرق وسطی۔یورپ اقتصادی راہداری (آئی ایم ای سی) پہل سمیت کنیکٹی وٹی کو بہتر بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے دونوں ممالک کی طویل سمندری روایات کے پیش نظر بندرگاہوں اور جہاز رانی کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا۔ دونوں فریقوں نے کروشیا کی وسطی یورپ کے لیے بحیرہ روم کے گیٹ وے کے طور پر خدمات انجام دینے کی صلاحیت کو مزید تلاش کرنے پر اتفاق کیا۔ اس تناظر میں، انہوں نے سمندر سے متعلق بین الاقوامی قوانین کے مکمل احترام کا بھی اعادہ کیا جیسا کہ یو این سی ایل او ایس میں نیز سمندری سلامتی اور بین الاقوامی امن واستحکام کے فائدے کے لیے خود مختاری، علاقائی سالمیت اور جہاز رانی کی آزادی کے اصولوں کے لیے ظاہر ہوتا ہے۔ سائنس، ٹیکنالوجی اور اختراع کے شعبے میں، دونوں وزرائے اعظم نے مشترکہ تحقیق اور ترقی کے لیے دونوں ممالک کے سائنسی اداروں اور یونیورسٹیوں کو جوڑنے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ دونوں فریقوں نے طویل مدتی تحقیقی تعاون کے لیے نوجوان محققین کے تبادلے کو آسان بنانے پر اپنی آمادگی کا اظہار کیا اور سائنسی برادری کے اندر نیٹ ورکنگ کی حوصلہ افزائی کی تاکہ بہترین طور طریقوں کا اشتراک کیا جا سکے اور قابل عمل ٹیکنالوجیز تیار کی جا سکیں۔ دونوں وزرائے اعظم نے دفاعی تعاون سے متعلق 2023 کے مفاہمت نامے پر دستخط کرنے کا ذکر کیا اور دفاعی تعلقات کو آگے بڑھانے پر اتفاق کیا۔ مزید برآں تعاون اور باقاعدہ بات چیت کے ذریعے قومی دفاعی صنعتوں کے درمیان تعاون کے مواقع تلاش کرنے پر زور دیا جائے گا۔ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کو تعاون کے لیے ایک اہم شعبے کے طور پر تسلیم کیا گیا۔ کروشیائی اور ہندوستانی سائنسی ماحولیاتی نظام صحت کی دیکھ بھال ٹیک، ایگری ٹیک، کلین ٹیک، مصنوعی ذہانت، مشین لرننگ اور سائبر سیکورٹی جیسے شعبوں میں کام کرنے والے انکیوبیشن سینٹرز اور اسٹارٹ اپس کے درمیان اسٹریٹجک تعاون سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ دونوں وزرائے اعظم نے ہندوستان۔کروشیا اسٹارٹ اپ برج کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر اتفاق کیا تاکہ اسٹارٹ اپس کے درمیان اختراع اور تعاون کو فروغ دیا جا سکے۔

ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 20 جون کے اہم واقعات

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 20 جون کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔

712۔ محمد بن قاسم نے سندھ پر حملہ کر کے وہاں کے راجہ داہر کو کیفر کردار تک پہنچایا۔

1574۔ مغل بادشاہ اکبر نے آگرہ چھوڑا۔

1768۔ روس اور ترکی کے مابین جنگ (74-1768) میں روس نے بار کے کیلیے پر قبضہ کیا۔

1782۔ گنجا ایگل کو ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی علامت کو طور پر منتخب کیا گیا۔

1791۔ شاہ لوئی۔16 کو فرانسیسی انقلاب سے بچنے کی کوشش میں گرفتار کیا گیا۔

1840۔ امریکہ کے سیموئیل مورس نے ٹیلی گراف کا پیٹنٹ کرایا۔

1858۔ گوالیار انگریزوں کے ہاتھ میں جانے کے ساتھ ہی پہلی جنگ آزادی کا خاتمہ۔

1862۔ رومانیہ کے وزیر اعظم بار بیلا ر گیو کو قتل کیا گیا۔

1863۔ مغربی ورجینیا کو 35 ویں امریکی ریاست کے طور پر تسلیم کیا گیا۔

1866۔ اٹلی نے آسٹریا کے خلاف اعلان جنگ کیا۔

1873۔ ہندوستان میں ینگ مین کرسچین ایسوسی ایشن (وائی ایم سی اے) کا قیام عمل میں آیا۔

1877۔ الیگزینڈر گراہم بیل نے کناڈا کے اونٹاریو میں دنیا کی پہلی کمرشل ٹیلی فون سروس شروع کی۔

1887۔ ممبئی میں واقع ہندوستان کا سب سے معروف ترین ریلوے اسٹیشن وکٹوریہ ٹرمینس کھلا۔

1895۔ کیرولین بلارڈ بالڈوین سائنس کی تحقیق میں اعزاز حاصل کرنے والے پہلے خاتون بنیں۔

1916۔ پونے میں ایس این ڈی ٹی خواتین یونیورسٹی قائم ہوئی۔

1931۔ کارل بیورش آسٹریا کے وائس چانسلر بنائے گئے۔

1936۔ جیسی اوونس نے سو میٹر کی دوڑ میں 10،2 سیکنڈ میں پوری کرنے کا ریکارڈ بنایا۔ 1939۔ لیکوڈ پروپلینٹ کی مدد سے راکٹ نے پہلی بار تسٹ اڑان بھری۔

1944۔ امریکہ نے فلپائن سمندری ساحل پر جاپانی بحری بیڑے پر حملہ کیا۔

1960۔ افریقی ملک مالی فرانس کے قبضے سے آزاد ہوا۔

1960۔ مالی فیڈریشن (بعد میں مالی اور سینیگال میں تقسیم) کو فرانس سے آزادی ملی۔ 1963۔ امریکہ اور روس ہاٹ لائن نصب کرنے پر متفق۔

1969۔ جی پومپیڈو نے فرانس کے صدر کے طور پر حلف لیا۔

1985۔ امریکی صدر رونالڈ ریگن نے مدر ٹریسا کو امریکہ کا سب سے اعلیٰ شہری اعزاز پیش کیا۔

1990۔ ایران میں زلزلے سے 40 ہزار سے زائد افراد ہلاک ہوئے۔

1991۔ برلن کو دوبارہ سے جرمنی کا دارالحکومت بنانے کے لئے پارلیمنٹ میں ووٹنگ ہوئی تھی۔

1994۔ ایران کی مسجد میں بم دھماکے میں 70 افراد ہلاک ہوئے۔

1998۔ وشوناتھن آنند نے بلا دیمیر 'ان' کو شکست دے کر پانچویں فرین 'فرسٹ کلاسک شطرنج ٹورنامنٹ کا خطاب جیتا۔

2001۔ جنرل پرویز مشرف پاکستان کے صدر بنے۔

2002۔ امریکی عدالت نے ذہنی بیماروں کی پھانسی کی سزا پر پابندی لگائی۔

2005۔ روس کارگو جہاز ایم۔53 بین الاقوامی خلائی اسٹیشن پہنچا۔

2006۔ جاپان نے اپنی فوجوں کو عراق سے واپس بلانے کا فیصلہ کیا۔

2012۔ لیبیا میں فرقہ وارانہ تشدد میں 105 لوگوں کی موت اور 500 زخمی ہوئے۔

مودی، کھڑگے نے راہل کو ان کے یوم پیدائش پر مبارکباد دی

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی اور کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے جمعرات کو لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کو ان کی سالگرہ پر مبارکباد دی۔ مسٹر مودی نے اپنے مبارکبادی پیغام میں کہا، "لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف مسٹر راہل گاندھی کو ان کی

سالگرہ پر مبارکباد۔ میں ان کی لمبی اور صحت مند زندگی کی خواہش کرتا ہوں۔ قابل غور طلب ہے کہ رائے بریلی سے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی آج 55 سال کے ہو گئے ہیں۔ مسٹر کھڑگے نے اپنے مبارکباد کے پیغام میں کہا، مسٹر راہل گاندھی کو سالگرہ کی دلی مبارکباد۔ آپ نے ہمیشہ آئینی اقدار کو برقرار رکھا ہے اور لاکھوں محروم لوگوں کو سماجی، سیاسی اور معاشی انصاف فراہم کرنے کے لیے آواز اٹھاتے رہے ہیں۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ مسٹر گاندھی کا کام ہمیشہ کانگریس کے تنوع اور ہم آہنگی میں اتحاد کے نظریہ کو اجاگر کرتا ہے۔ وہ معاشرے کے محروم طبقات کو انصاف دلانے میں سب سے آگے رہے ہیں۔ دریں اثنا، کانگریس نے اپنے ایکس پر ایک پوسٹر لگایا ہے جس میں مسٹر گاندھی کو عوام کا لیڈر قرار دیا گیا ہے۔ کانگریس کے یوتھ ونگ نے مسٹر گاندھی کے یوم پیدائش پر یہاں تالکٹورہ اسٹیڈیم میں روزگار میلے کا انعقاد کیا۔

راہل کی سالگرہ پر روزگار میلہ کا انعقاد

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) انڈین یوتھ کانگریس نے جمعرات کو قومی راجدھانی میں لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی کے یوم پیدائش پر ایک روزگار میلہ کا انعقاد کیا۔ روزگار میلے میں ٹاٹا الائنس، فلپ کارٹ، زیپٹو، وولٹاس، ٹیک مہندرا، پے ٹی ایم، آدتیہ برلا، بجاج، ارین کلیپ جیسی 161 کمپنیوں نے حصہ لیا۔ اس دوران تقریباً 8500 نوجوانوں نے اپنا رجسٹریشن کروایا اور تقریباً 7500 نوجوانوں کے انٹرویو کیے گئے اور 3500 نوجوانوں کو تقرری لیٹر ملے۔ اس کے ساتھ ساتھ کئی نوجوانوں کو کمپنیوں نے مدعو کیا۔ کانگریس تنظیم کے جنرل سکریٹری کے سی۔ وینو گوپال، جنرل سکریٹری سچن پائلٹ، انچارج قاضی نظام الدین، دہلی پردیش کانگریس کے صدر دیویندر یادو، لوک سبھا ایم پی دیپیندر ہڈا، راجستھان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر ٹیکا رام جولی، سوشل میڈیا ڈپارٹمنٹ کی سربراہ سپریہ سرینیت، کانگریس پارٹی کی ترجمان راگنی نائک، کسان کانگریس کے ورکنگ صدر بجرنگ پونیا، انچارج کنہیا کمار اور سکریٹری نوینتر باشامل ہوئے۔ اس موقع پر مسٹر وینو گوپال نے کہا کہ آج نوجوانوں کا سب سے بڑا مسئلہ بے روزگاری ہے۔ ملک کے نوجوانوں کو روزگار کی ضرورت ہے۔

بیروزگاری، بارود اور بے بسی کے بیچ پھنسا ہندوستانی نوجوان

سید آصف امام کاکوی

جب اپنے وطن میں عزت کی روٹی نہ ملے، تو ایک نوجوان پردیس میں گولیوں کی گونج کے بیچ روزی تلاش کرتا ہے۔ آج جب ایران-اسرائیل تنازعہ نے دنیا کو ایک خطرناک موڑ پر لا کھڑا کیا ہے، تو دل یہ سوال کرنے پر مجبور ہے کیا یہی ہے ہمارے بھارت کا خواب؟ جہاں لاکھوں نوجوان بیروزگاری کے اندھے کنویں میں دھکیلے جا رہے ہیں، اور وہ دو وقت کی روٹی کے لیے جنگ زدہ ملکوں میں اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر کام کرنے پر مجبور ہیں؟ ہندوستان کے لاکھوں مزدور اور نوجوان خلیجی ممالک اور اسرائیل جیسے غیر محفوظ علاقوں میں روزگار کی تلاش میں جاتے ہیں۔ لیکن کیا کسی نے سوچا ہے کہ جب بم برستے ہیں، جب میزائل گرتے ہیں، تو ان مزدوروں کی جان کی قیمت کون طے کرتا ہے؟ آج بھی ہزاروں بھارتی نوجوان اسرائیل میں کام کر رہے ہیں۔ صرف اس لیے کہ ان کے اپنے گاؤں، قصبوں اور ریاستوں میں انہیں نہ عزت ملی، نہ روزگار، نہ تحفظ۔ کیا ہماری ملکی پالیسیاں اتنی کمزور ہو چکی ہیں کہ ایک نوجوان کو اپنے خاندان، اپنی زبان، اپنی تہذیب کو چھوڑ کر ایسے ملک جانا پڑتا ہے جہاں ہر لمحہ موت کا سایہ منڈلاتا ہے؟ جنگ کبھی مسئلے کا حل نہیں ہوتی۔ جنگ صرف لاشیں دیتی ہے اور ان میں زیادہ تر لاشیں ہوتی ہیں: غریبوں، مزدوروں، اور مجبوری میں جینے والوں کی۔ ہر جنگ میں سب سے پہلا اور سب سے بڑا نقصان مزدور کا ہوتا ہے، جس کا کوئی اخبار ذکر نہیں کرتا، جس کا کوئی ادارہ پرسانِ حال نہیں ہوتا۔ جب غزہ کی سرزمین خون سے سرخ ہے، جب اسرائیل پر جوابی حملے ہو رہے ہیں، تو وہاں کام کرنے والا ایک بھارتی نوجوان کس حال میں ہے؟ کیا ہمارا سسٹم یہ سوال پوچھنے کو تیار ہے؟ کیا ہندوستانی سفارت خانہ ان مزدوروں کی زندگی بچانے میں اتنا ہی سرگرم ہوتا ہے جتنا وہ VIP پاسپورٹ والوں کے لیے ہوتا ہے؟

ہمیں یاد رکھنا ہوگا بھارت "آتم نربھر" تبھی کہلائے گا، جب اس کا نوجوان اپنے ہی ملک میں عزت، روزگار اور تحفظ کے ساتھ جی سکے نہ کہ پردیس میں جنگ کے میدان میں مرنے کے لیے بھیجا جائے۔ آج وقت ہے سوچ بدلنے کا۔ صرف "ایکسپورٹ لیبر" کی پالیسی چھوڑ کر گھریلو وقار، روزگار، اور نوجوانوں کو امید دینے کا وقت ہے۔ "کیوں جائے کوئی جنگ کے میدان میں، اگر اپنے دیش میں عزت کے ساتھ جی سکتا ہو؟"

اسمبلی کے اسپیکر نے پٹنہ گھاٹ-پٹنہ صاحب اسٹیشن روڈ کا معائنہ کیا

پٹنہ سٹی (محمد نسیم)

جمعرات کو بہار اسمبلی کے اسپیکر نند کشور یادو نے پٹنہ گھاٹ اور پٹنہ صاحب ریلوے اسٹیشن کے درمیان 56 کروڑ روپے کی لاگت سے بننے والی سڑک کا معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ جے پی گنگا پاتھ کو NH-30 سے جوڑنے والی اس سڑک کی تعمیر اگلے سال مارچ تک مکمل ہو جائے گی۔ معائنہ کے دوران جناب یادو نے کہا کہ پٹنہ گھاٹ اور پٹنہ صاحب ریلوے اسٹیشن کے درمیان ریلوے ٹریک کو ہٹا کر ایک راستہ بنایا جا رہا ہے۔ یہ 5.1 کلومیٹر لمبی سڑک شمال میں دریائے گنگا کے کنارے جے پی گنگا پاتھ سے اور جنوب میں پٹنہ صاحب ریلوے اسٹیشن کے ذریعے قومی شاہراہ 30 سے منسلک ہوگی۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ تعمیر پٹنہ گھاٹ اور پٹنہ صاحب ریلوے اسٹیشن کے درمیان ریلوے کی 5913.18 ایکڑ اراضی کے باہمی تبادلے کے ذریعے ریاستی حکومت اور وزارت ریلوے کے درمیان ہارڈنگ پارک میں واقع 8009.4 ایکڑ ریاستی سرکاری زمین کے بدلے کی جا رہی ہے۔ اس سڑک کی تعمیر سے مغرب میں دیکھا ہے گاڑیاں شہر میں داخل ہوئے بغیر NH 30 تک پہنچ سکیں گی۔ اس سے نہ صرف پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ کے لوگوں کو نقل و حمل کی سہولت ملے گی بلکہ معروف گنج اور منصور گنج منڈی میں اناج اور دیگر سامان کی نقل و حمل میں بھی سہولت ہوگی۔ آس پاس کے علاقے بھی اس راستے سے منسلک ہوں گے۔ اس راستے کی تعمیر سے مقامی لوگ کافی خوش ہیں۔ اس موقع پر کارپوریشن کے کونسلر ونود کمار، انجلی رائے، ونئے کیسری، سریش پٹیل، سنجے سنگھ، امیتا پانڈے، منوج یادو، منوج ساہ، جتیندر مہتا، مہیش پاسوان، سنجیو یادو، کشوری پرساد، منوج کیسری اور نریش جیسوال موجود تھے۔

محمد اختر نے ٹریفک ڈی ایس پی کو شہر میں ٹریفک کے نظام پر مبارکباد دی

(بہار شریف محمد آفتاب) بہار شریف شہر میں ٹریفک ڈی ایس پی محمد خورشید عالم کی جانب سے کیے گئے بہتر انتظامات پر بہار شریف اسمبلی حلقہ کے سابق امیدوار بڑی درگاہ سماجی کارکن محمد اختر نے ٹریفک ڈی ایس پی کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ شہر میں برسوں سے جام کا مسئلہ چلا آ رہا تھا لیکن جب سے ٹریفک ڈی ایس پی محمد خورشید عالم نے قدم رکھا تو شریف برادری کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے انہوں نے ٹریفک کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے کام کیا۔ جس کی وجہ سے شہر کے مکینوں کو آنے جانے میں کافی سہولت مل رہی ہے۔ اس دوران محمد اختر نے بتایا کہ ٹریفک ڈی ایس پی کی آمد پر ٹوٹو، ٹیمپو کے ساتھ ساتھ رکشہ ڈرائیور بھی اپنی اپنی گاڑیاں اپنی اپنی جگہوں پر کھڑی کر کے مسافروں کو اٹھا لیتے ہیں جس کی وجہ سے جام کا مسئلہ نظر نہیں آ رہا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں پوری امید ہے کہ جب تک ٹریفک ڈی ایس پی ہیں وہ جام کے مسئلے کو بہتر کرنے کے لیے کام کریں گے۔

لوگوں نے مشتعل مارچ کیا اور منتظمین کا پتلا نذر آتش کیا

پٹنہ سٹی (محمد نسیم)

گنگا اوتارن دیوس پر منعقد 11 روزہ تہوار کے دوران نصب ماں گنگا کی بڑی مورتی کے وسرجن کو لے کر ایک تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔ لوگوں نے احتجاج کیا اور منتظمین پر ہندو مذہب پر حملہ کرنے کا الزام لگایا۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ وسرجن کے دوران جے سی بی کی مدد سے ماں گنگا کی بڑی مورتی کو نقصان پہنچایا گیا۔ یہ سناتن دھرم کے ساتھ چھیڑ چھاڑ ہے۔ جمعرات کی شام، لوگ ان نے شہید بھگت سنگھ چوک پر احتجاجی مارچ نکالا، منتظمین کے خلاف نعرے لگائے اور ان کا پتلا جلایا۔ غصے کا اظہار کرتے ہوئے سابق کونسلر اور جے ڈی یو لیڈر پرمود گپتا اور دیوام سندرم نے کہا کہ اس تقریب سے کوئی شکایت نہیں ہے۔ میلہ بہت اچھا تھا۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ یہ تہوار ماں گنگا کی پاکیزگی اور صفائی کے لیے منعقد کیا گیا تھا۔ ماں گنگا کی باقی ماندہ بڑی مورتی کو جے سی بی کی مدد سے توڑ کر دریائے گنگا میں ڈبو دیا گیا۔ لوگوں نے اس معاملے میں متعلقہ تھانے، ڈی ایس پی، ایس ڈی او اور دیگر اعلیٰ حکام سے شکایت درج کرانے کی بات کی ہے۔ دوسری طرف پٹنہ ڈسٹرکٹ امپروومنٹ کمیٹی کے جنرل سکریٹری راکیش کپور نے پٹنہ کے ضلع مجسٹریٹ اور نیشنل گرین ڈیولپمنٹ اتھارٹی سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ پروگرام کے منتظمین کا نوٹس لیں اور فوری تحریری کارروائی کریں۔

ایس ڈی نے ای ووٹنگ کے لیے مہم چلائی

پٹنہ سٹی (محمد نسیم)

خسرو پور نگر پنچایت کے آئندہ انتخابات میں پہلی بار ای ووٹنگ کی سہولت دستیاب ہوگی۔ 28 جون کو ہونے والے اس الیکشن میں 80 سال سے زیادہ عمر کے ووٹر، حاملہ خواتین، معذور افراد، لاعلاج بیماریوں میں مبتلا افراد، مہاجر مزدور ای ووٹنگ کے ذریعے اپنا ووٹ ڈال سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ طلباء ای ووٹنگ بھی کر سکتے ہیں۔ ریٹرننگ آفیسر کم ایس ڈی او ستیم سہائے نے کہا کہ یہ ان ووٹروں کے لیے ترجیح ہے جو اس میں دلچسپی رکھتے ہیں اور پولنگ اسٹیشن تک پہنچنے سے قاصر ہیں۔ اس میں پانچ نمیس شامل ہیں، ٹیکنیکل لوگ بھی اس میں شامل ہیں۔ اس کے تحت جمعرات کو ایس ڈی او نے انتخابی کاموں میں مصروف دیگر افسران اور ملازمین کے ساتھ خسرو پور نگر پنچایت کے مختلف وارڈوں میں ای ووٹنگ کے بارے میں تشہیر کرتے ہوئے ووٹروں کو آگاہ کیا۔ ایس ڈی او نے کہا کہ اس کے لیے کوئی بھی اینڈرائیڈ موبائل کے پلے اسٹور سے SECBHR ایپ ڈاؤن لوڈ کر کے اپنا نام اور تصویر اپ لوڈ کر کے رجسٹر کر سکتا ہے۔ ایس ڈی او نے کہا کہ یہ ٹیکنالوجی مکمل طور پر محفوظ ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ 28 جون کو ہونے والے انتخابات میں وارڈ کونسلر، چیف اور نائب صدر کے عہدوں کے لیے ووٹ ڈالے جائیں گے۔

ہائی پرفارمنس اسمارٹ فون برانڈ iQOO نے آج اپنی تازہ ترین پیشکش iQOO Z10- Lite 5G کا آغاز کیا

پٹنہ: ہائی پرفارمنس اسمارٹ فون برانڈ iQOO نے آج اپنی تازہ ترین پیشکش iQOO Z10- Lite 5G کا آغاز کیا۔

یہ اسمارٹ فون خاص طور پر آج کے نوجوانوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ کالج کے طلباء سے لے کر ان صارفین تک جو ایک سستی 5G اسمارٹ فون پر اپ گریڈ کرنا چاہتے ہیں۔ یہ آلہ مکمل طور پر بھری ہوئی تفریحی تجربہ پیش کرتا ہے جیسے کہ binge-watching، سماجی سکرولنگ اور آن لائن لیکچر دیکھنے جیسی سرگرمیوں کے لیے۔ ایک جیلا ڈیزائن میں فعال خصوصیات کے ساتھ، Z10 Lite 5G ایک سمارٹ اور قابل اعتماد ساتھی بناتا ہے۔ سیگمنٹ کی سب سے بڑی 6000mAh بیٹری سے لیس، ڈیوائس نان اسٹاپ تفریح کے لیے تیار ہے۔ 5G MediaTek Dimensity 6300 5G پروسیسر سے تقویت یافتہ ہے جو ہموار کنیکٹیویٹی اور IP64 ڈسٹ واٹر ریزسٹنس کے ساتھ شاندار کارکردگی فراہم کرتا ہے۔ iQOO Z10- Lite 5G کی قیمتیں درج ذیل ہیں- 4GB+128GB ویریئنٹ کے لیے 9,999 روپے (نیٹ موثر قیمت: 9,499 روپے) 6GB+128GB ویریئنٹ کے لیے 10,999 روپے (نیٹ موثر قیمت: 10,499 روپے) 8GB+256GB ویریئنٹ کے لیے 12,999 روپے (نیٹ موثر قیمت: 12,499 روپے) اسمارٹ فون سائبر گرین اور ٹائٹینیم بلیو رنگوں میں دستیاب ہوگا اور اس کی پہلی فروخت 25 جون کو iQOO ای اسٹور اور Amazon.in پر لائیو ہوگی

AFCAT کے تحت 284 عہدوں کیلئے فارم 01 جولائی تک
خواہش مند اہل امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) ہندستانی فضائیہ نے فلائنگ برانچ اور گراؤنڈ ڈیوٹی (ٹیکنیکل اور نن ٹیکنیکل) برانچ میں 284 عہدوں پر بحالی کرنے کے لئے درخواست فارم طلب کئے ہیں۔ اس کے لئے ایئر فورس کا من ایڈمیشن ٹسٹ (AFCAT)-2025/02 کا انعقاد ہوگا۔ ان برانچ کے لئے مرد و خواتین امیدوار آن لائن درخواست فارم بھر سکتے ہیں۔ بحالیاں شارٹ سروس کمیشن کی بنیاد پر ہوگا۔ خواہش مند امیدوار کو فضائیہ کی ویب سائٹ پر جا کر رجسٹریشن کرانا ہوگا۔ رجسٹریشن کی کارروائی جاری ہے۔ درخواست فارم بھرنے کی آخری تاریخ 01 جولائی مقرر ہے۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ امیدوار کے پاس ان عہدوں پر بحالی کے لئے کسی بھی منظور شدہ بورڈ/ادارہ سے میتھ اور فیزکس سبجیکٹ 12 ویں کی سرٹیفکیٹ ہونی چاہئے۔ دونوں سبجیکٹ میں کم سے کم 50 فیصد نمبر ہونے چاہئے۔ جناب کریمی نے بتایا کہ امیدواروں کی عمر 20 سے 24 سال کے درمیان ہونی چاہئے۔ ریزرو زمرہ کے امیدواروں کو ضابطے کے مطابق عمر کی حد میں چھوٹ ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ خواہش مند امیدوار ویب سائٹ https://afcat.cdac.in پر جا کر ہر طرح کی تفصیلی جانکاریاں ضرور حاصل کر لیں۔ انہوں نے کہا کہ سبھی زمرہ کے امیدواروں کو فارم فیس کے طور پر 550 روپے ادا کرنا ہوگا۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہلیت رکھنے والے امیدوار ضرور فارم بھریں۔ امیدواروں کو ہر طرح کے مقابلے کے لئے دل و جان سے تیاری کرنا چاہئے۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلباء و طالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل و جان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔

آر جے ڈی کانگریس کا کردار ریزرویشن مخالف رہا ہے: سمن

پٹنہ، 18 جون (اسٹاف رپورٹر) ہندوستانی عوام مورچہ (ایچ اے ایم) کے قومی صدر اور بہار کے چھوٹے آبی وسائل کے وزیر ڈاکٹر سنتوش سمن نے آج الزام لگایا کہ کانگریس اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کا کردار دلت پسماندہ اور انتہائی پسماندہ اور ریزرویشن مخالف رہا ہے۔ مسٹر سمن نے بدھ کو کہا کہ آر جے ڈی اور کانگریس چاہے کتنی ہی کوشش کریں، دلت، پسماندہ اور انتہائی پسماندہ ان کے جھانسے میں آنے والے نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے سابق قومی صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے گزشتہ سال امریکہ میں ایک بیان دے کر دلتوں اور پسماندہ طبقات کے ریزرویشن کو ختم کرنے کے اپنے ارادے کو ظاہر کر چکے ہیں۔ پنڈت نہرو سے لے کر راجیو گاندھی تک سبھی نے پارلیمنٹ میں ریزرویشن کی مخالفت کی تھی۔ کانگریس بتائے کہ کاکا کالیلکر سے لے کر منڈل کمیشن تک کی رپورٹوں کو برسوں تک کس نے سرد خانے میں رکھا۔ ایچ اے ایم کے صدر نے کہا کہ راہل گاندھی جو پسماندہ، انتہائی پسماندہ اور دلتوں کے لیے مگرمچھ کے آنسو بہا رہے ہیں، انہیں یہ واضح کرنا چاہیے کہ کیا ان کی پارٹی کی حکومت نے کرناٹک میں دلت کوٹہ سے چار فیصد ریزرویشن کو کاٹ کر اقلیتوں کو دینے کی سازش نہیں کی تھی۔

"وقف بچاؤ، دستور بچاؤ" کانفرنس ایک آئینی اور جمہوری جدوجہد کی علامت ہے: مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی

پٹنہ (پریس ریلیز ۱۹ رجون ۲۰۲۵) امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کے قائم مقام ناظم مفتی سعید الرحمن قاسمی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ 29 جون 2025 کو گاندھی میدان پٹنہ میں منعقد ہونے والی "وقف بچاؤ، دستور بچاؤ" کانفرنس، درحقیقت ملک میں آئینی و جمہوری اقدار کے تحفظ اور مسلمانوں کے مذہبی و قانونی حقوق کی بازیافت کی ایک موثر کوشش ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کی جانب سے منظور کردہ وقف ترمیمی قانون، نہ صرف آئین ہند کی روح کے منافی ہے بلکہ ملک کی سالمیت، گنگا جمنی تہذیب اور اقلیتوں کے اعتماد کے لیے بھی سنگین خطرہ بن چکا ہے۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ اس قانون کو پاس کرنے سے پہلے نہ تو متاثرہ فریقین کی بات سنی گئی اور نہ ہی جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی کی رپورٹ میں مسلمانوں اور دستور پر یقین رکھنے والے طبقات کی جانب سے پیش کیے گئے دلائل و شواہد کو اہمیت دی گئی۔ محض عددی اکثریت کی بنیاد پر اس قانون کو نافذ کر دینا ایک ایسے غیر منصفانہ رویے کی علامت ہے جو جمہوریت کے لیے سم قاتل ہے۔

انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں اس قانون کے خلاف شدید ناراضگی پائی جا رہی ہے اور عوام اسے اپنے مذہبی تشخص، ملی تشویش اور آئینی حقوق پر حملہ تصور کر رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ امارت شرعیہ کے اعلان کے بعد کانفرنس میں شرکت کے لیے پورے بہار کے علاوہ اڈیشہ، جھارکھنڈ اور مغربی بنگال کے مختلف اضلاع سے لوگوں میں بے مثال جوش و جذبہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ یہ کانفرنس ایک تاریخی احتجاجی اجتماع بنے گا جس میں لاکھوں افراد شریک ہوں گے۔ وفود کے لگاتار دورے ہو رہے ہیں، زمینی رابطہ مہم زور و شور سے جاری ہے، اور عوامی بیداری کے نتیجے میں ہر روز یہ تحریک گہرائی اور

وسعت اختیار کر رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ امارت شرعیہ کے ماتحت تمام ادارے، کارکنان، قضاۃ، مبلغین اور مقامی ذمہ داران عوامی رابطہ میں مطلوبیت کے ساتھ بٹے ہوئے ہیں۔ ہر ضلع، ہر گاؤں، ہر بستی میں کانفرنس کا پیغام پہنچایا جا رہا ہے۔ لوگوں کو صرف اس قانون کی حقیقت سے باخبر نہیں کیا جا رہا بلکہ یہ بھی بتایا جا رہا ہے کہ ان کی پرامن اور دستوری شرکت کیوں ضروری ہے۔ یہ تحریک صرف مسلمانوں کی نہیں، بلکہ ہر اس ہندوستانی کی ہے جو آئین پر یقین رکھتا ہے۔

انہوں نے اطمینان کا اظہار کیا کہ کانفرنس کی تیاریاں نہایت منظم اور منصوبہ بند طریقے سے جاری ہیں۔ ماضی میں امارت شرعیہ نے گاندھی میدان میں کئی تاریخی اجتماعات منعقد کیے ہیں جن کی کامیابی زبان زد عام ہے۔ انہی تجربات کو بنیاد بناتے ہوئے اس بار کی تمام تیاریوں کو مزید بہتر اور مضبوط بنایا گیا ہے۔ الگ الگ کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں جو پوری سنجیدگی کے ساتھ اپنے شعبوں میں کام کر رہی ہیں۔ نظم و ضبط، قیام و طعام، طبی سہولیات، میڈیا مینجمنٹ، والنٹیئر ٹیم اور دیگر انتظامات کو حتمی شکل دی جا رہی ہے۔ قائم مقام ناظم نے آخر میں ملت اسلامیہ ہندیہ سے اپیل کی کہ وہ اس جمہوری جدوجہد کا حصہ بنیں اور 29 جون کو گاندھی میدان پٹنہ میں بھرپور شرکت کے ذریعے یہ پیغام دیں کہ ہم نہ دستور سے سمجھوتہ کریں گے اور نہ اپنے دینی وقار پر کوئی سودا کریں گے۔ ان شاء اللہ یہ کانفرنس ملک میں ایک نئی بیداری کے سفر کا نقطہ آغاز ثابت ہوگی

عدنان ارشد نے NEET کوالیفائی کر کے اپنے خاندان اور علاقے کا نام کیا روشن

مدھوبنی (عنایت اللہ ندوی) ضلع مشرقی چمپارن بہار کی معروف علمی بستی چندن بارہ سے تعلق رکھنے والے عدنان ارشد بن ڈاکٹر ارشد فہیم مدنی نے محض انیس سال کی عمر میں ملک کے مشکل ترین اگزام NEET UG 2025 میں 567 نمبرات حاصل کر کے آل انڈیا (AIR) 6231 رینک حاصل کیا ہے۔ واضح رہے کہ عدنان ارشد نے مقامی اسکول ودیا پتی پبلک اسکول سے آٹھویں کلاس کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد ملک کی معروف درسگاہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے دسویں اور بارھویں کا امتحان امتیازی نمبروں سے پاس کیا ہے۔ اور علی گڑھ شہر میں واقع BRIX ACADEMY کوچنگ سینٹر سے NEET کی تیاری کے بعد یہ عظیم کامیابی حاصل کی ہے۔ اپنی محنت اور عزم مصمم سے عدنان ارشد نے یہ ثابت کر دیا کہ اگر انسان کے اندر لگن اور جذبہ ہو تو وہ مشکل سے مشکل ترین امتحان بھی پاس کر سکتا ہے۔ ان کی اس کامیابی پر ان کے اساتذہ، رشتہ دار، خاندان اور علاقے کے لوگوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے اور مسلسل مبارکبادیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ عدنان ارشد نے ایک مقامی نیوز چینل کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے اس عظیم کامیابی پر اللہ کا شکر ادا کیا۔ والدین اور افراد خانہ کو اس کا سبب قرار دیا۔ مستقبل کے ارادے کے متعلق پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں عدنان نے کہا کہ میں ایک کامیاب نیورو سرجن بن کر ملک اور عوام کی خدمت کرنا چاہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کی نیک خواہشات کو پورا کرے اور انہیں اپنی حفاظت میں رکھے۔

بہار شریف میں پہلی بار آبی پریاں نظر آئیں گی، بہار وکاس میلہ کم ڈزنی لینڈ کا شاندار افتتاح

بہار شریف/نالندہ، 19 جون 2025: چیف وہپ مسز رینا یادو اور استھاوان کے ایم ایل اے مسٹر جتیندر کمار نے مشترکہ طور پر بہار وکاس میلہ کم ڈزنی لینڈ میلے کا افتتاح کیا جو آج بہار شریف میں لیبر ویلفیئر سنٹر کے احاطے میں شروع ہوا۔ اس موقع پر اپنے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں ہی ان کے ترقی یافتہ بہار کے لیے بلکہ آس پاس کے اضلاع کے لوگوں کے لیے بھی خوشی اور میں یہ شہر کے باسیوں کے لیے تفریح کی ایک نئی منزل بن میلے ہوں گے، جو بہار شریف شہر میں پہلی بار دیکھنے کو ملے گی۔ پہلے ہی قدم پر دیکھنے والوں کو مسحور کر دیا۔ یہ میلہ ہائی ٹیک جیسے ٹاور سوئنگ، بریک ڈانس، ڈریگن ٹرین، تورا تورا،

خطاب میں انہوں نے کہا کہ اس طرح کے میلے کا انعقاد صرف وژن کے ساتھ ممکن ہے، جو نہ صرف بہار شریف کے لوگوں کے فخر کی بات ہے۔ ہماری نیک تمنائیں ہیں کہ گرمیوں کی تعطیلات جائے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ اس ڈزنی لینڈ میلے کی اصل توجہ واٹر اسی دوران میلے کا آغاز لندن برج کے تھیم گیٹ سے ہوا جس نے جھولوں سے بھرا ہوا ہے، ہندوستانی اور غیر ملکی - کئی جدید سواریوں 3-ان-1، چاند تارا اور مکی ماؤس سوئنگ نے زائرین کو اپنے سحر میں جکڑ لیا۔ چھوٹے بچوں کے لیے کارٹون کریکٹر زون، فینٹسی جھولے اور رنگ برنگی روشنیوں سے مزین تفریحی زون خاص توجہ کا مرکز بنے ہوئے ہیں۔ میلے کے منتظمین آشیش کمار اور کھلیش کمار نے بتایا کہ اس سال میلے کی سب سے خاص بات کورین اور انڈین متسیا کنیا کی لائیو پرفارمنس ہے، جس میں فنکار پانی کے ذریعے اپنے رقص کے فن کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ یہ ثقافتی سنگم سامعین کو ایک شاندار تجربہ دے رہا ہے۔ میلہ مکمل طور پر خاندانی، محفوظ اور اچھی طرح سے منظم ہے۔ حفاظت کے لیے تربیت یافتہ عملہ اور بچوں کی دیکھ بھال کے لیے الگ انتظامات کیے گئے ہیں۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

ائیر انڈیا طیارہ حادثے کی تحقیقات کس طرح کی جائیں گی؟

یہ وہ وقت ہے جتنی دیر ایئر انڈیا کی پرواز 171 احمد آباد کے گنجان آباد علاقے میں گرنے سے پہلے فضا میں بلند ہوئی۔ تفتیش کاروں کو اب بوئنگ 787 ڈریم لائنر کے کاک پٹ وائس اور فلائٹ ڈیٹا ریکارڈرز کو ڈی کوڈ کرنے کے مشکل کام کا سامنا ہے تاکہ اڑان بھرنے کے چند سیکنڈ بعد ہونے والی تباہ کن غلطیوں کا پتہ لگایا جا سکے۔ اقوام متحدہ کے ہوابازی کی تنظیم آئی سی اے او کی جانب سے طے کردہ بین الاقوامی قوانین کے تحت ابتدائی تحقیقاتی رپورٹ 30 دن کے اندر جاری کی جانی چاہیے اور حتمی رپورٹ 12 ماہ کے اندر مکمل کی جانی چاہیے۔ لندن گیٹوِک جانے والے طیارے کی کیپٹن سُمت سبھروال اور ساتھی پائلٹ کلائیو کندر نے مقامی وقت کے مطابق 13 بجکر 39 منٹ پر مغربی شہر احمد آباد سے اڑان بھری جس میں 242 افراد اور تقریباً 100 ٹن ایندھن موجود تھا۔ انڈیا کے ایئرکرافٹ ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن بیورو (اے اے آئی بی) کے سابق تفتیش کار کیپٹن کشور چنتا نے اسے 'نایاب ترین' حادثہ قرار دیا ہے۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 'میری معلومات کے مطابق ایسا کچھ بھی پہلے کبھی نہیں ہوا۔ کیا پرندوں کے ٹکرانے یا ایندھن کی آلودگی کی وجہ سے دونوں انجن فیل ہو گئے؟ کیا فلیپس کو غیر مناسب طریقے سے بڑھایا گیا تھا، جس سے شدید گرمی میں وزنی اور بھرے ہوئے جیٹ کی اٹھان کم ہو گئی تھی؟ کیا یہ مینٹیننس کی غلطی تھی اور انجن سروسنگ کے دوران کوئی چوک ہو گئی؟ یا عملے کے نادانستہ اقدام کی وجہ سے دونوں انجنوں کا ایندھن منقطع ہو گیا؟ فضائی حادثے کی تحقیقات کا انحصار اس بات پر ہے کہ طیارے کی کارکردگی کے ریکارڈ شدہ اعداد و شمار کے ساتھ ملبے سے ملنے والے شواہد کا جائزہ لے کر ایک مربوط تصویر تیار کی جا سکے کہ کیا غلط ہوا تھا۔ ہر جھلسی ہوئی کیبل، خراب ٹربائن بلیڈ، ہوائی جہاز کی دیکھ بھال کا لاگ اور فلائٹ ڈیٹا اور کاک پٹ وائس ریکارڈرز سے سگنل اور آوازوں کی جانچ کی جائے گی۔ کم از کم تین تفتیش کاروں کا کہنا ہے کہ زمین پر پہلا سراغ دونوں انجنوں کے ملبے سے مل سکتا ہے۔ امریکہ کے نیشنل ٹرانسپورٹیشن سیفٹی بورڈ (این ٹی ایس بی) کے سابق مینیجنگ ڈائریکٹر پیٹر گوئلز کا کہنا ہے کہ 'آپ نقصان سے اندازہ لگا سکتے ہیں کہ آیا انجن توانائی پیدا کر رہے تھے یا نہیں۔ یہ پہلا اشارہ ہے کہ کیا غلط ہوا ہے۔ ٹن گھومنے والے وہ اہم اجزا ہیں جو زور پیدا کرنے کے لیے درکار توانائی کے حصول میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ جن بجلی پیدا نہیں کر رہے تھے تو تفتیش کاروں کے ہاتھوں میں ایک سنگین معاملہ ہے اور توجہ تیزی سے کاک پٹ پر منتقل ہو جائے گی۔' کاک پٹ میں جو کچھ ہوا اس کا انکشاف بوئنگ 787 کے انہینسڈ ایئربورن فلائٹ ریکارڈرز یا 'بلیک باکسز' سے ہوگا، جس کے بارے میں تفتیش کاروں کا کہنا ہے کہ اس سے کہانی بتانے میں مدد ملے گی۔ انڈین حکام کا کہنا ہے کہ ریکارڈرز جائے حادثہ سے برآمد کر لیے گئے ہیں۔ یہ آلات پائلٹ ریڈیو کالز سے لے کر کاک پٹ کی آوازوں تک وسیع پیمانے پر پرواز کے اعداد و شمار اور کاک پٹ آڈیو کو ریکارڈ کرتے ہیں۔ اس صوتی ریکارڈنگ میں پائلٹس کے انفرادی مائکس، ریڈیو ٹرانسمیشن اور ایک ایریا مائکروفون سے حاصل ہونے والی آوازوں کے ساتھ ساتھ کاک پٹ میں پس منظر کا شور سب شامل ہوتا ہے۔ یہ ڈیٹا ریکارڈرز گیئر اور فلیپ لیورز کی پوزیشن، تھرسٹ سیٹنگز، انجن کی کارکردگی، ایندھن کے بہاؤ اور یہاں تک کہ فائر ہینڈل ایکٹیویشن کو نہایت درستگی کے ساتھ ٹریک کرتے ہیں۔ گوئلز کہتے ہیں 'اگر فلائٹ ڈیٹا ریکارڈر سے پتہ چلتا ہے کہ انجن پوری طاقت بنا رہے تھے، تو توجہ فلیپس اور سلاٹس کی طرف چلی جائے گی۔ اگر ان کی توسیع بھی ضرورت کے مطابق کی گئی تھی تو تحقیقات کافی مشکل ہو جائیں گی۔' فلیپس اور سلاٹس کم رفتار پر جہاز کو اڑان بھرنے میں مدد کرتے ہیں جس سے طیارے کو بغیر کسی رکاوٹ کے آہستہ پرواز کرنے اور محفوظ طریقے سے اترنے میں مدد ملتی ہے۔ 'اگر فلائٹ مینجمنٹ کنٹرول سسٹم میں کوئی مسئلہ پیدا ہوتا ہے تو اس سے نہ صرف بوئنگ بلکہ پوری ہوابازی کی صنعت کے لیے سنگین خدشات پیدا ہوں گے۔' بوئنگ 787 کا فلائٹ مینجمنٹ کنٹرول سسٹم ایک انتہائی خودکار نظام ہے جو نیویگیشن، کارکردگی اور رہنمائی کو منظم کرتا ہے۔ یہ طیارے کی پرواز کے راستے اور ایندھن کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے متعدد سینسرز کے اعداد و شمار کو ضم کرتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ سنہ 2011 سے اب تک دنیا بھر میں 1100 سے زائد بوئنگ 787 طیاروں کی پروازوں کے بعد تفتیش کاروں کو اس بات کا تعین کرنا ہے کہ آیا یہ ایک منظم مسئلہ تھا جو عالمی سطح پر بوئنگ کے بیڑے کو متاثر کر سکتا ہے یا اس مخصوص پرواز کی ناکامی۔ گوئلز کہتے ہیں کہ 'اگر یہ نظام میں موجود مسئلے کی نشاندہی کرتا ہے تو ریگولیٹری اداروں کو بہت جلدی کچھ سخت فیصلے کرنے پڑیں گے۔' انڈیا کی شہری ہوابازی کی وزارت نے منگل کے روز کہا کہ ایئر انڈیا کے بوئنگ 787 بیڑے کے حالیہ معائنے میں اب تک 33 میں سے 24 طیاروں کی جانچ پڑتال کی گئی ہے۔ بوئنگ کے صدر اور سی ای او کیلی اورٹبرگ نے 12 جون کو کہا 'بوئنگ اقوام متحدہ کے آئی سی اے او پروٹوکول کے مطابق ایئر انڈیا کی پرواز 171 کے بارے میں معلومات کے لیے انڈیا کے ایئرکرافٹ ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن بیورو (اے اے آئی بی) سے رجوع کرے گا۔' دہلی میں اے اے آئی بی لیب میں ڈیٹا کی ڈی کوڈنگ کی قیادت انڈین تفتیش کار کریں گے، جس میں بوئنگ، انجن بنانے والی کمپنی جی ای، ایئر انڈیا اور انڈین ریگولیٹرز کے ماہرین شامل ہوں گے

حملہ فقط ایران پر نہیں، غیرت پر ہے

مصنف: مولانا قاری اسحاق گورا

عالمی سیاست میں طاقت کا توازن اکثر اصولوں اور انصاف سے زیادہ مفادات اور اقتدار کے حصول کی بنیاد پر قائم کیا جاتا ہے۔ امریکہ اور اسرائیل کا مسلم دنیا کے حوالے سے طرزِ عمل اس حقیقت کی ایک دردناک اور سنگین مثال ہے۔ حالیہ دنوں میں اسرائیل کی جانب سے ایران کے جوہری تنصیبات اور رہائشی علاقوں پر کیے جانے والے حملے نہ صرف اقوام متحدہ کے چارٹر کی کھلی خلاف ورزی ہیں بلکہ یہ بین الاقوامی قوانین اور انسانی حقوق کی پامالی کا ایک تسلسل بھی ہیں۔ ان حملوں کی پشت پناہی امریکہ کی طرف سے دی جا رہی ہے، جو بظاہر دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہونے کا دعویٰ کرتا ہے لیکن درحقیقت، یہ دعویٰ محض الفاظ کا ایک خوشنما لبادہ ہے، جس کے نیچے مفاد پرستی، طاقت کا زعم اور مسلم دنیا کے خلاف بغض چھپا ہوا ہے۔ ایران پر اسرائیلی حملے کو محض دو ممالک کا تنازعہ قرار دینا مسئلے کی سنگینی کو کم کرنا ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ ہر وہ مسلم ملک جو خودمختارانہ پالیسی اختیار کرنے کی کوشش کرتا ہے، جو دفاعی صلاحیتوں میں اضافہ کر کے اپنے وسائل اور سرزمین کے تحفظ کی بات کرتا ہے، جو عالمی مالیاتی نظام سے نکل کر اپنی معیشت کو داخلی بنیادوں پر مستحکم کرنا چاہتا ہے، اسے یا تو معاشی پابندیوں، سفارتی تنہائی یا براہ راست عسکری جارحیت کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ ایران ہو، لیبیا ہو، عراق ہو، شام ہو یا ترکی، ہر وہ ملک جو اپنی آزادی، خودمختاری اور اسلامی تشخص کے ساتھ جینے کا عزم ظاہر کرے، مغربی طاقتوں کے لیے ایک خطرہ بن جاتا ہے۔ اسرائیل کی جانب سے ایران کی جوہری تنصیبات پر حملہ بظاہر ایک "دفاعی اقدام" کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے، لیکن اس اقدام کا تجزیہ عالمی اصولوں کی روشنی میں کیا جائے تو یہ صاف ظاہر ہو جاتا ہے کہ اسرائیل نہ صرف خطے میں کشیدگی کو ہوا دے رہا ہے بلکہ عالمی امن کو بھی خطرے میں ڈال رہا ہے۔ ایران کا جوہری پروگرام عالمی جوہری اداروں کے معائنے اور نگرانی کے تابع رہا ہے، اور ایران نے بارہا واضح کیا ہے کہ اس کا جوہری پروگرام پرامن مقاصد کے لیے ہے۔ اس کے برعکس اسرائیل خود ایک ایٹمی طاقت ہے جس نے کبھی اپنے جوہری پروگرام کو بین الاقوامی معائنے کے لیے پیش نہیں کیا۔ یہ تضاد اس وقت اور زیادہ عیاں ہو جاتا ہے جب امریکہ کی خاموش یا عملی حمایت بھی سامنے آتی ہے۔ امریکہ، جو خود کو دنیا کا محافظ اور انصاف کا علمبردار کہلاتا ہے، ایک غاصب ریاست کے ان حملوں کا دفاع کر رہا ہے جو نہ صرف ایران بلکہ خطے کے امن کے لیے خطرہ بن چکی ہے۔ یہ صرف ایک حملہ نہیں، بلکہ پوری مسلم دنیا کے لیے ایک پیغام ہے کہ اگر تم نے اپنی خودمختاری کی بات کی، اگر تم نے دفاعی طاقت حاصل کرنے کی کوشش کی، تو تمھارا حال بھی ایران جیسا ہوگا۔ اسرائیل کی پالیسی میں ایک تسلسل نظر آتا ہے۔ غزہ میں فلسطینیوں کے خلاف ہونے والی نسل کشی، بستیاں مسمار کرنا، ہسپتالوں، اسکولوں اور عبادت گاہوں پر حملے کرنا، اور دنیا بھر کے سامنے اس ظلم کو "دفاعی حق" کا نام دینا، یہ سب اسی ذہنیت کا مظہر ہے جو ایران پر حملے کی صورت میں ایک نئے مرحلے میں داخل ہو چکی ہے۔ اسرائیل کسی بین الاقوامی قانون کو خاطر میں نہیں لاتا، اور امریکہ کی مکمل حمایت نے اسے یہ شہ دی ہے کہ وہ اپنے ہمسایہ ممالک کو کھلے عام دھمکیاں دے، ان پر بمباری کرے اور پھر اسے "ضروری اقدام" کے طور پر پیش کرے۔ امریکہ نے دنیا کے مختلف خطوں میں "جمہوریت" اور "انسانی حقوق" کے نام پر جس قسم کی خونی مداخلتیں کی ہیں، ان کے نتائج آج دنیا کے سامنے ہیں۔ عراق پر حملے کا جواز "کیمیائی ہتھیار" بتایا گیا، جو بعد میں جھوٹ نکلا۔ لیبیا میں "جمہوری اقدار" کی بحالی کے نام پر ایک مستحکم حکومت کو گرا کر ملک کو خانہ جنگی کی بھٹی میں جھونک دیا گیا۔ شام میں ایک طرف "دہشت گردی کے خلاف جنگ" کا نعرہ لگایا گیا تو دوسری طرف وہاں کے داخلی معاملات میں مداخلت کر کے حالات کو مزید خراب کیا گیا۔ اور اب ایران، جو کہ اپنی دفاعی اور جوہری صلاحیت کی بنیاد پر ایک طاقتور اسلامی ریاست بننے کی کوشش کر رہا ہے، اس پر حملے کو بھی "عالمی سلامتی" کا مسئلہ قرار دے کر ظلم کو انصاف کا لباس پہنایا جا رہا ہے۔ ایران پر حملے کے بعد مسلم ممالک کی خاموشی بھی اپنی جگہ ایک المیہ ہے۔ چند ایک ممالک نے رسمی بیانات دیے، کچھ نے اظہارِ تشویش کیا، مگر مجموعی طور پر مسلم دنیا ایک بار پھر اپنی داخلی تقسیم، سیاسی مفادات اور مغربی طاقتوں کی خوشنودی کے حصول کی پالیسیوں میں الجھی رہی۔ سوال یہ ہے کہ اگر آج ایران پر حملے کو ہم نے معمول کی بات سمجھ کر خاموشی اختیار کر لی، تو کل یہی آگ کسی اور مسلم ملک کے دروازے پر ہوگی۔ اور تب شکوہ کرنا بے سود ہوگا۔ مسلم دنیا کے پاس وسائل بھی ہیں، آبادی بھی ہے، اور افرادی قوت بھی۔ مگر قیادت کا بحران، اتحاد کا فقدان اور نظریاتی کمزوری انہیں مسلسل مغرب کی تابعداری پر مجبور کر رہی ہے۔ جب تک ہم اپنے داخلی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر امتِ مسلمہ کے اجتماعی مفاد کو مقدم نہیں سمجھیں گے، تب تک امریکہ اور اسرائیل جیسے طاقتور مگر اخلاقی طور پر دیوالیہ ممالک ہمیں اپنا نشانہ بناتے رہیں گے۔ یہ معاملہ صرف مسلم دنیا کا نہیں، بلکہ پوری عالمی برادری کا بھی امتحان ہے۔ جو لوگ انسانی حقوق، عالمی قوانین، اقوام متحدہ کے چارٹر اور انصاف کی بات کرتے ہیں، ان کے لیے یہ لمحۂ فکریہ ہے۔ اگر ایک ریاست کھلے عام دوسرے ملک پر حملہ کرے، شہری آبادی کو نشانہ بنائے، بین الاقوامی قوانین کو پامال کرے اور پھر بھی سزا سے بچ جائے تو پھر عالمی نظامِ انصاف پر اعتماد کیسے قائم رہے گا؟ اگر ظلم کو طاقت اور حمایت کا لباس پہنا دیا جائے تو یہ دنیا کبھی پائیدار امن کا خواب پورا نہیں کر سکتی۔ دنیا کو یہ طے کرنا ہوگا کہ آیا وہ ایک منصفانہ عالمی نظام چاہتی ہے یا پھر طاقت کے زور پر فیصلے کرنے والے چند ممالک کے تسلط کو قبول کرے گی۔ ایران پر حملہ صرف ایک ملک کا مسئلہ نہیں، یہ بین الاقوامی قانون اور اصولوں کی بقا کا مسئلہ ہے۔ اس وقت مسلم دنیا کو جن چیلنجز کا سامنا ہے، ان کا جواب جذباتی نعروں، فوری ردعمل یا محض مذمتی بیانات سے نہیں دیا جا سکتا۔ ہمیں ایک طویل المدت حکمت عملی کی ضرورت ہے جو ہماری سیاسی خودمختاری، دفاعی طاقت، تعلیمی ترقی، معاشی خودکفالت اور نظریاتی بیداری پر مشتمل ہو۔ ہمیں عالمی سطح پر اپنے بیانیے کو مضبوط بنانا ہوگا، میڈیا میں اپنی آواز پیدا کرنی ہوگی، اور ان اداروں کو چیلنج کرنا ہوگا جو انصاف کے نام پر ظلم کی پشت پناہی کرتے ہیں۔ ایران ہو یا فلسطین، شام ہو یا یمن، لیبیا ہو یا افغانستان، ان سب مظالم کو ایک مشترکہ تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے، کیونکہ یہ سب ایک ہی عالمی طاقت کے مفادات کی زنجیر میں جکڑے ہوئے ہیں۔ اگر ہم نے آج بھی اپنی صفوں میں اتحاد پیدا نہ کیا تو کل ہم صرف تاریخ کے صفحات پر اپنے زوال کا نوحہ پڑھنے کے قابل رہ جائیں گے۔ ایران پر اسرائیل کے حالیہ حملے کو محض ایک عسکری کارروائی سمجھنا سنگین غلطی ہوگی۔ یہ حملہ، دراصل ایک تصور، ایک فکر، اور ایک خواب پر حملہ ہے۔ وہ خواب جو مسلم دنیا کے بیدار ہونے کا ہے؛ وہ فکر جو سیاسی خودمختاری، دفاعی خودکفالت اور معاشی آزادی کی طرف بڑھتی ہوئی اسلامی دنیا کی علامت ہے؛ وہ تصور جو ایک بار پھر دنیا کو عدل، امن اور حق کا پیغام دینے والی تہذیب کے احیاء کا ہے۔ یہ حملہ صرف ایران کے ایٹمی تنصیبات پر نہیں ہوا، بلکہ یہ اسلامی دنیا کے عزائم، اس کی ہمت، اور اس کی نظریاتی خودی پر شب خون ہے۔ اسرائیل کا یہ حملہ کئی اعتبار سے علامتی ہے۔ یہ محض میزائلوں اور ڈرونز کا استعمال نہیں، بلکہ ایک عالمی پیغام ہے: "تمہیں حق نہیں کہ تم آزاد ہو جاؤ۔" ایران پر حملہ ان تمام مسلم ممالک کو ایک واضح وارننگ ہے جو مغربی تسلط سے نکلنے کی جستجو میں ہیں۔ اسرائیل کے اس جارحانہ اقدام کے پیچھے اگر امریکہ کی غیر مشروط حمایت نہ ہوتی تو شاید یہ حوصلہ بھی نہ ہوتا۔ لیکن تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی طاقتور نے اپنی طاقت کے نشے میں اندھا ہو کر ظلم کو اپنا شعار بنایا تو وہ بالآخر زوال کی کھائی میں جا گرا۔ افسوسناک پہلو یہ ہے کہ مسلم دنیا اس ظلم کے خلاف اجتماعی مزاحمت تو درکنار، متفقہ آواز بھی نہیں اٹھا پائی۔ کہیں مفادات کی زنجیریں ہیں، کہیں خوف کا سایہ، اور کہیں عالمی طاقتوں کی خوشنودی کا لالچ۔ مگر سوال یہ ہے کہ یہ خاموشی کب تک؟ یہ مصلحت کب تک؟ کیا یہ حقیقت نہیں کہ فلسطین سے ایران تک، افغانستان سے یمن تک، پوری مسلم دنیا مسلسل ایک ہی چکر میں پھنسی ہوئی ہے؟ کبھی دہشت گردی کے نام پر جنگ، کبھی آزادی کی کوششوں پر پابندیاں، اور کبھی دفاعی تیاریوں پر حملے؟ جو ممالک اپنے دفاع کو مضبوط کرنا چاہتے ہیں، انہیں دنیا کے لیے خطرہ قرار دے دیا جاتا ہے۔ جو اپنی معیشت کو مغربی مالیاتی اداروں سے آزاد کرنا چاہتے ہیں، انہیں معاشی دہشت گردی کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ جو اپنے مذہب اور ثقافت پر فخر کرتے ہیں، انہیں بنیاد پرست اور انتہا پسند قرار دے کر دنیا میں بدنام کیا جاتا ہے۔ کیا یہ سب محض اتفاق ہے؟ یا یہ ایک طے شدہ عالمی نظام ہے جو کسی بھی مسلم ملک کو اپنے پاؤں پر کھڑا نہیں ہونے دینا چاہتا؟ ایران پر حملے کا مطلب ہے: "تمہیں اپنے جوہری سائنسدان رکھنے کا حق نہیں، تمہیں اپنے دفاع کے لیے میزائل بنانے کی اجازت نہیں، تمہیں اپنی پالیسی میں خودمختار ہونے کی آزادی نہیں۔" مگر اصل سوال یہ ہے کہ کیا ہم بحیثیت امت اس حملے کو ایک ملک کی حد تک محدود سمجھ کر اپنی آنکھیں بند رکھیں گے؟ یا ہم اسے اپنی اجتماعی بے حسی اور خوابِ غفلت کا ایک اور ثبوت مان کر جاگنے کی کوشش کریں گے؟ ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلم دنیا اب اس جھوٹے سکون سے باہر نکلے جسے عالمی طاقتیں "استحکام" کا نام دیتی ہیں۔ یہ استحکام نہیں، غلامی کی زنجیر ہے۔ اپنے سیاسی، دفاعی، تعلیمی، اور سفارتی نظاموں کو دوبارہ منظم کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ہم عالمی سطح پر اپنے حقوق کا دفاع کر سکیں۔ جب تک خود ایک نظریاتی وحدت کے ساتھ کھڑے نہیں ہوں گے، تب تک کبھی بھی اسرائیل اور امریکہ جیسے طاقتور مگر اخلاقی طور پر کمزور دشمنوں کا مقابلہ نہیں کر سکیں گے۔ اسی کے ساتھ یہ بات بھی ذہن نشین کرنی چاہیے کہ دنیا کے دیگر انصاف پسند لوگ بھی آواز بن سکتے ہیں، بشرطیکہ ہم اپنے بیانیے کو دلائل، اخلاق، اور حکمت کے ساتھ پیش کریں۔ صرف "امتِ مسلمہ" کے نعرے سے آگے بڑھ کر، ایک "امتِ عادلہ" بننے کی کوشش کرنی ہوگی جو نہ صرف اپنے حقوق کے لیے لڑے بلکہ مظلوموں کی آواز بھی بنے، چاہے وہ دنیا کے کسی بھی کونے میں ہوں۔ ایران پر حملہ اگرچہ ایک سانحہ ہے، مگر یہ ایک موقع بھی ہو سکتا ہے، بیداری کا، اتحاد کا، اصلاح کا۔ اگر اس موقع کو ضائع کر دیا تو تاریخ ہمیں صرف تماشائی کے طور پر یاد رکھے گی، جو ظلم کے خلاف بول نہ سکا، اٹھ نہ سکا، اور پھر برباد ہو گیا۔ لہٰذا، وقت کا تقاضا ہے کہ جاگیں، سوچیں، بولیں، اور متحد ہو کر دنیا کے سامنے یہ اعلان کریں: "ہم زندہ ہیں، بیدار ہیں، اور اپنی خودمختاری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے۔"

یوگا۔ ورزش اور روحانیت کا امتزاج

ڈاکٹر (حکیم) اے ایچ عثمانی۔ بارہ بنکی

یوگا سنسکرت لفظ یوگ سے بنا ہے جس کا مطلب ہوتا ہے قابو پانا یا متحد کرنا۔ یوگا جسم اور سانس کی ورزشوں اور اور مراقبے کا مرکز ہے۔ اس عمل کو اپنے نفس پر قابو پانے اور صحت کو برقرار رکھنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ تحقیق کے مطابق یوگا جسمانی اور نفسیاتی ورزش کا طریقہ ہے جو انسانی صحت پر خوشگوار اثر مرتب کرتا ہے۔ یوگا کی تاریخ نہایت قدیم ہے۔ 1500 قبل مسیح کی تخلیق 'رگ وید' میں اس کا ذکر ملتا ہے۔ چھٹی صدی قبل مسیح میں پتنجلی نے یوگا کو باضابطہ طور پر مرتب کیا۔ انیسویں صدی میں مغرب یوگا سے متعارف ہوا اور بیسویں صدی آتے آتے سارے عالم میں اس کا چرچا ہو گیا۔ عالمی سطح پر یوگا ڈے منانے کی تجویز پہلی بار وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے 27 ستمبر 2014 کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں اپنے خطاب کے دوران پیش کی۔ اقوام متحدہ نی اس تجویز کو قبول کرتے ہوئے 21 جون کو عالمی یوگا ڈے منانے کا اعلان کیا۔ 21 جون کو ہی منانے کی ایک خاص وجہ ہے۔ سولسٹیس Solstice ایک ایسا واقعہ ہے جب سورج کرہ ارض کے خط استوا کے سب سے زیادہ شمال یا سب سے زیادہ جنوب کی سیر پر پہنچتا ہے 21 جون اور 21 دسمبر کے آس پاس دو سولسٹیس ہوتے ہیں اس میں 21 جون سب سے لمبا دن ہوتا ہے۔ اس اہم موقع کی مناسبت سے اقوام متحدہ نے اس دن کو عالمی یوگا ڈے قرار دیا، یوگا کے کچھ خاص فوائد اس طرح ہیں۔

1 - یوگا تناؤ کو دور کرتا ہے

2- یوگا ذہنی اور جسمانی صحت کو بہتر بناتا ہے

3- یوگا نیند کے فعل کو درست کرتا ہے

4- یوگا موٹاپے کو دور کرتا ہے

5- یوگا گردن اور کمر کی تکالیف میں افاقہ دیتا ہے

6- یوگا سر اور جسم کے مختلف حصوں کے درد کو دور کرتا ہے۔

7- یوگا تناؤ، ڈپریشن اور افسردگی جیسے عوارض میں فائدہ مند ہے

8- یوگا سے دل اور پھیپھڑے کے امراض میں بہتری لائی جا سکتی ہے۔

یوگا کے بارے میں کچھ اہم مشورے قابل توجہ ہیں۔ جگہ صاف ستھری ہموار اور سخت ہو قالین، چادر یا چٹائی بچھی ہو ماحول پرسکون اور شور و غل سے پاک ہو۔ کپڑے بھاری اور چست نہ ہوں۔ خالی پیٹ بھی کیا جا سکتا ہے لیکن بعد میں اچھی اور متوازن غذا جیسے تازہ پھلوں کا جوس، دودھ وغیرہ کا استعمال کیا جائے۔ یوگا کی مختلف ریاضتوں کے درمیان کچھ وقفہ رکھنا ضروری ہے۔ شروعات ہلکی ورزش سے کرنی چاہئے تاکہ خون کی گردش تیز ہو اور جسم میں کچھ گرمی آ جائے۔ یوگا میں سانس لینے کے طریقے کی بڑی اہمیت ہے۔ یوگا کے درمیان جسم کو ڈھیلا چھوڑ دیں اور جس حد تک ہو سکے ناک کے ذریعے سانس پھیپھڑوں میں جمع کریں اور منھ کے ذریعے باہر نکالیں۔

یوگا میں آٹھ پوزیشن ہوتی ہیں جو اس طرح ہیں۔ 1 یم، 2 نیم یا اصول، 3 آسن، 4 پرانایام، 5 پرتی آہار، (غذائیت)، 6 دھارنا (نکارنا)

7 دھیان (مراقبہ)، 8 سمادھی (روح اور جسم کی ہم آہنگی)

اس سلسلے میں ایک مشہور واقعہ بیان کیا جاتا ہے۔ ہمالیہ میں ایک یوگی تھے جو ایک غار میں مراقبے میں مشغول تھے متجسس لوگوں کا ہجوم ان کے اردگرد جمع ہو گیا اسکی وجہ مہینوں تک یوگی کا بے حرکت رہنا تھا۔ یہ ایک حیران کن منظر تھا کیونکہ اتنے طویل عرصے تک بیٹھنا کوئی آسان کام نہ تھا، نہ کھانا پینا نہ کوئی جسمانی حاجت پیشاب پاخانہ وغیرہ جانے کی تھی۔ لوگ حیرت زدہ تھے کہ اس طرح سے بھلا کوئی کیسے زندہ رہ سکتا ہے اس ہجوم میں سے سات لوگوں نے یوگی کے ساتھ رہنے کا فیصلہ کیا۔ یہی سات لوگ یوگی کے پہلے شاگرد بنے جنھیں اجتماعی طور پر 'سپت رشی' کہا جاتا ہے۔ یوگی نے الگ الگ 112 راستے یا تکنیک دریافت کیں جن کے ذریعے اپنی اعلیٰ ترین صلاحیتوں کو حاصل کر سکے اور شعور کی بلندیوں تک پہونچ سکے۔

21 جون 2015 کو پہلا یوگا ڈے کرتویہ پتھ دہلی میں منایا گیا ایک عظیم الشان جلسے کا انعقاد کیا گیا۔ اس جلسے میں بھارت کے وزیر اعظم جناب نریندر مودی اور 84 ملکوں کی اہم شخصیات نے شرکت کی۔ اس پروگرام میں یوگا کے اکیس آسن کیے گئے۔ یوگا کے ماہرین نے لوگوں کو یہ آسن بتائے اور لوگوں نے ان کو اپنایا۔ اس پروگرام میں دو عالمی رکارڈ بنے اور گنیز بک آف ورلڈ رکارڈ میں درج ہوئے۔ پہلا یوگ کی سب سے بڑی کلاس جس میں 35985 لوگوں نے حصہ لیا، دوسرا اس پروگرام میں حصہ لینے والے ملکوں کی تعداد سب سے زیادہ 84 تھی۔ محکمہ آیوش نے اس پروگرام کی ذمہ داری قبول کی تھی اور سارے انتظامات کیے تھے۔ اس کے لئے آیوش منتری سری پاد یسو نائیک کو خصوصی انعام سے نوازا گیا تھا۔ یہ پروگرام ملک کے طول و عرض میں شہروں، قصبوں اور گاؤں میں بیک وقت منایا گیا جو نہایت قابل تعریف تھا اسی دن این سی سی کیڈٹوں نے بھی یوگا کا سب سے بڑا مظاہرہ کر کے لمکا بک آف رکارڈ میں اپنا نام درج کرایا۔

21 جون 2016 کو چنڈی گڑھ کیپیٹل کمپلیکس میں یہ پروگرام منعقد ہوا۔

21 جون 2017 کو لکھنؤ کے رمابائی امبیڈکر سبھا استھل میں 51000 لوگوں کے ساتھ وزیر اعظم جناب نریندر مودی اور یوپی کے وزیر اعلیٰ جناب یوگی آدتیہ ناتھ نے یوگ کیا بارش ہونے کے باوجود بھی لوگوں کا جوش کم نہیں ہوا۔

21 جون 2018 کو رشی کیش اتراکھنڈ میں یہ پروگرام گنگا ندی کے کنارے منعقد ہوا۔

21 جون 2019 کو یوگا ڈے ایک خاص تھیم "کلائمیٹ" پر منایا گیا۔ اس میں یہ بتایا گیا کہ یوگا کرنے سے موسمی تبدیلیوں کا حل نکل سکتا ہے جسکو کرنے سے من اور جسم کے بیچ ایک تناسب پیدا ہوتا ہے اور وہ فضائی ماحول کو اعتدال پر لاتا ہے۔

21 جون 2020 کی تھیم تھی "انسانیت کے لئے یوگ"۔ یہ پیغام پوری دنیا کے لئے تھا۔

21 جون 2021 اس سال کی شروعات سے ہی ملک کرونا جیسی وبا کی زد میں آ گیا تھا پھر بھی لوگوں نے گھر پر رہ کر یوگا ڈے منایا اور اپنے کو مطمئن کیا۔

21 جون 2022 کو یوگا ڈے کرناٹک کے میسور میں وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں منایا گیا۔

21 جون 2023 کے لئے تھیم "واسودیو کٹمبکم" کے لئے رکھی گئی تھی۔

21 جون 2024 کو یوگا ڈے کی تھیم "اپنے اور اپنے معاشرے کے لئے یوگا" طے کی گئی تھی۔ جس میں یوگا کرنے سے تمام معاشرہ تندرست رہتا ہے، آپس میں محبت بڑھتی ہے، انسانیت پیدا ہوتی ہے ایک دوسرے کی عزت کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے، اخلاقیات پر اثر پڑتا ہے۔

21 جون 2025، اس سال کی تھیم "یوگ فار ون ارتھ ون ہیلتھ" yog for one earth one health پر یوگا ڈے مرارجی دیسائی راشٹریہ یوگ سنستھان میں منایا جائے گا۔

اس سال کے یوگ مہااتسو میں 100 دن کا کاؤنٹ ڈاؤن پروگرام شروع کیا گیا ہے۔ حکومت ہند کی طرف سے انٹرنیشنل یوگا پروگرام کے تحت کئی قدم اٹھائے گئے ہیں۔ اس کی ذمہ داری محکمہ آیوش کو سونپی گئی ہے، یہ محکمہ یوم یوگا کے پروگراموں کے انتظامات میں اہم رول ادا کرتا ہے۔ مختلف ملکوں میں بھارت کے سفیر عالمی پیمانے پر اس کی تشہیر کے لئے پروگرام منعقد کرتے ہیں۔ حکومت ہند نے یوگ کی حوصلہ افزائی کے لئے ڈیجیٹل شروعات کرتے ہوئے کئی زبانوں میں اس کی ٹریننگ کا انتظام کیا ہے۔

W.H.O. کی مدد سے M yoga app لانچ کی گئی ہے۔ اور بھی کئی نئی ویب سائٹ لانچ کی گئی ہیں۔ یوا معاملے اور محکمہ کھیل نے یوگ کو کھیل کے پروگرام میں اہمیت دی ہے۔ سی بی ایس ای اسکولوں میں beauty and welness skill council کی شروعات کی گئی ہے۔ یوگ کو fit india movement میں بڑھاوا دیا جا رہا ہے۔

یوگا کی اہمیت مسلمہ ہے۔ یوگا دنیا کو بھارت کا تحفہ ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ ایک ایسی نعمت ہے کہ اگر زندگی میں اس پر عمل کیا جائے تو یہ انسان کو ذہنی، جسمانی اور جذباتی طور پر مضبوط بناتا ہے۔ یوگا جدید دور میں تناؤ اور اضطراب کو کم کرنے کا علاج ہے۔ کہا جاتا ہے کہ "کرو یوگ رہو نیروگ" ۔ یہ صرف نعرہ ہی نہیں سچ کے قریب ہے، یوگا جسم کی سرگرمی بڑھانے اور بہتر صحت کے لئے مفید ہے۔ یوگا میں کچھ خاص احتیاط برتنی ہوتی ہیں۔ مثلاً سہی طریقے سے کپال بھارتی آسن نہ کرنے سے نیوموتھوریکس جیسی پھیپھڑے کی تکلیف بڑھ سکتی ہے۔ اسی طرح اگر کسی کو نکسیر epistaxis کی بیماری ہو یا آنکھ میں گلوکوما ہو تو اس کو احتیاط لازمی ہے۔ بلڈ پریشر، مرگی، مائگرین، پیٹ کی سرجری، ماہواری کے دوران یا حاملہ عورتوں کو کچھ خاص قسم کے یوگ آسن نہیں کرنے چاہئے۔ بہتر ہوگا کہ یوگ کرنے سے پہلے کسی ماہر یوگا سے مشورہ کر لیا جائے۔ یہ ہمارے ملک کے لئے فخر کی بات ہے کہ جسم اور ذہن کو صحت مند رکھنے کے لئے عالمی پیمانے پر اس فن کو قبول کیا گیا اور دنیا آج اس کی معترف ہے۔

ایران کا اسلامی فوج کی تشکیل کا مطالبہ!

سرفراز احمد قاسمی حیدرآباد
رابطہ: 8099695186

اسرائیل نے گزشتہ 13 جون جمعہ کی رات ایران پر حملہ کر دیا جس کا اعلانیہ مقصد واشنگٹن اور تہران کے درمیان تعطل کا شکار نیوکلیائی مذاکرات کے دوران ایران کی تیز رفتار نیوکلیائی پیشرفت کو روکنا تھا، ایران نے بھی بھرپور جوابی حملہ کیا لڑائی کے تازہ ترین دور میں دونوں فریقوں کو کافی جانی و مالی نقصان ہوا ہے، اسرائیل اور امریکہ کے ساتھ ایران کی دشمنی وقت کے ساتھ ساتھ مزید گہری ہوتی جا رہی ہے اور ایران اسرائیل کی جاری یہ جنگ دراصل خطے میں طاقت کے توازن کی جنگ ہے، اس جنگ کا اختتام کہاں جا کر ہوگا؟ علاقے میں اسکے اثرات کیا ہونگے؟ ابھی یہ سب کچھ صاف نہیں ہے، آنے والے وقت میں یہ دیکھنا ہوگا کہ یہ جنگ یہیں ختم ہو جاتی ہے یا پھر امریکہ کی براہ راست شمولیت کے ساتھ اس میں مزید شدت پیدا ہوتی ہے، جنگ تو بہر حال جنگ ہے، اسرائیلی میڈیا نے انکشاف کیا ہے کہ اسرائیل کا یومیہ میزائل دفاعی نظام تقریباً 250 ملین ڈالر لاگت کا حامل ہے۔ ذرائع کے مطابق اسرائیل کے میزائل دفاعی نظام پر ہونے والے اخراجات حیران کن حد تک زیادہ ہیں۔ یومیہ 250 ملین ڈالر کی یہ لاگت اسرائیل کے لئے نہ صرف ایک مالی چیلنج ہے بلکہ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ موجودہ خطے کی صورتحال کس قدر سنگین اور مہنگی ہو چکی ہے۔ اگر یہ کشیدگی جاری رہی تو دفاعی اخراجات، اسرائیل کی معیشت پر گہرے اثرات ڈال سکتے ہیں۔ اسرائیل کو ایک ایرانی میزائل انٹرسیپٹ کرنے (فضاء میں ناکارہ بنانے) پر 30 ہزار ڈالر سے 7 لاکھ ڈالر تک کا مالی نقصان ہوتا ہے۔

خبروں کے مطابق ایران نے جنگ بندی کے لئے عرب ممالک سے رابطے بھی کئے ہیں، ایران کی جانب سے جنگ بندی کے لیے تین خلیجی ممالک کا تعاون لینے کا دعویٰ سامنے آگیا ہے۔ روئٹرز کے مطابق ایران نے سعودی عرب، سلطنت عمان اور قطر سے درخواست کی ہے کہ وہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ اپنے تعلقات کا استعمال کرتے ہوئے اسرائیل پر جنگ بندی کے لئے دباؤ ڈلوائیں سمجھا جاتا ہے کہ اسی پس منظر میں

اسرائیلی جارحیت کے خلاف جہاں ایک طرف دنیا بھر میں آوازیں بلند ہو رہی ہیں تو وہیں دوسری جانب مسلم ممالک نے بھی صیہونی شرانگیزی کے خلاف اتحاد کا زبردست مظاہرہ کرتے ہوئے ایک مشترکہ اعلامیہ جاری کیا ہے، سعودی عرب سمیت 21 عرب اور مسلم ممالک نے اسرائیل کی جانب سے ایران پر حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے یکسر مسترد کر دیا اور اس کشیدہ صورت حال پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے، جو خطے کے امن و استحکام کے لئے سنگین خطرہ بنتی جا رہی ہے، مصری وزارت خارجہ کی جانب سے جاری کئے گئے مشترکہ پریس اعلامیہ میں ان ممالک کے وزرائے خارجہ نے مطالبہ کیا ہے کہ کشیدگی کو فی الفور کم کیا جائے، تاکہ جنگ بندی اور مکمل امن کی فضا قائم کی جا سکے، بیان پر دستخط کرنے والے ممالک میں سعودی عرب، مصر، اردن، متحدہ عرب امارات، پاکستان، بحرین، برونائی، چاڈ، جبوتی، لیبیا، صومالیہ، سوڈان، ترکیہ، عمان، یواے ای، دارالسلام ترکیہ، الجزائر، جمہوریہ کوموروجوتی، عراق، سلطنت عمان، قطر، کویت اور موریطانیہ شامل ہیں۔ پریس اعلامیہ میں 13 جون 2025 سے اسرائیل کی جانب سے ایران پر جاری حملوں، بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کے منشور کی کھلی خلاف ورزیوں کی شدید مذمت کی گئی ہے، وزرائے خارجہ نے ریاستوں کی خودمختاری، سرحدی سالمیت، حسن ہمسائیگی کے اصولوں اور پرامن ذرائع سے تنازعات کے حل کی اہمیت پر زور دیا، مشترکہ بیان میں اس امر کی بھی نشاندہی کی گئی ہے کہ مشرق وسطیٰ کو جوہری ہتھیاروں اور ہر قسم کے تباہ کن اسلحہ سے پاک علاقہ بنایا جانا چاہئے، جیسا کہ عالمی قرار دادوں میں درج ہے، تمام علاقائی ممالک پر زور دیا گیا ہے کہ وہ جوہری ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کے معاہدے میں بغیر کسی امتیاز کے شامل ہوں، اعلامیے میں ان جوہری تنصیبات کو نشانہ بنانے کی بھی مخالفت کی گئی ہے جو بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی کی نگرانی میں ہے، کیونکہ یہ عمل 1949 کے جینوا کنونشن اور بین الاقوامی انسانی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہے، عرب و مسلم ممالک کے وزرائے خارجہ نے مطالبہ کیا کہ ایران کے جوہری پروگرام سے متعلق مذاکرات کو جلد از جلد دوبارہ شروع کیا جائے تاکہ اس مسئلے کا ایک پائیدار اور متفقہ حل تلاش کیا جا سکے، انہوں نے عالمی بحری، راستوں میں آزادی نقل و حرکت کی اہمیت پر بھی زور دیا اور کہا کہ کسی بھی ایسی کوشش کو روکنا ضروری ہے جو سمندری سلامتی کے لیے خطرہ ہے، آخر میں ان 21 ممالک نے واضح کیا کہ علاقائی بحرانوں کا واحد حل سفارت کاری اور مکالمہ ہے انہوں نے اقوام متحدہ کے منشور اور حسن ہمسائیگی کے اصولوں پر عمل درآمد کو ناگزیر قرار دیا اور کہا کہ فوجی حل بحرانوں کو ختم کرنے کے بجائے مزید پیچیدہ بنا دیتے ہیں۔

مسلم ممالک کے اس بیان سے ایک دن پہلے ایرانی صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ دشمن کسی غلط فہمی میں نہ رہے، ایران نیوکلیئر ٹیکنالوجی کے حق سے دستبردار نہیں ہوگا، اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے پارلیمنٹ کے اجلاس میں وزیر برائے اقتصادی امور کو رائے اعتماد دینے کے موقع پر اپنے خطاب کے دوران حالیہ شہادتوں پر تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہماری تمنا ہے کہ ہماری زندگی کا اختتام شہادت پر ہو، یہ ایک عقیدہ اور فکری اثاثہ ہے، جو ہمیں دین اور ائمہ علیہم السلام سے ورثے میں ملا ہے، ہم سمجھتے ہیں کہ شہادت بستر پر مرنے سے بہتر ہے، انہوں نے کہا کہ دشمن اسرائیلی قوم کو شہید کر کے میدان سے نہیں نکال سکتا، اگر کوئی ہیرو شہید ہوتا ہے تو سیکڑوں دوسرے اس کا پرچم اٹھا لیتے ہیں اور ظلم و بربریت کے سامنے کھڑے ہو جاتے ہیں، انہوں نے کہا کہ ہم نے حملہ شروع نہیں کیا بلکہ صرف اپنے دفاع میں کھڑے ہیں ہم نے نہ تو کمانڈروں کو قتل کیا نہ سائنسدانوں کو، دشمن دنیا کے دوسرے کنارے سے آتا ہے ایک سائنس داں اور اس کے خاندان کو مار دیتا ہے، یہ کہاں انصاف ہے؟ ایرانی سائنسدانوں کے ہاتھ میں بندوق نہیں بلکہ علم ہوتا ہے یہ سائنسداں ہی ہیں جنہوں نے ملکی دفاع کو ممکن بنایا ہے اور یہی وجہ ہے کہ دشمن انہیں نشانہ بناتا ہے، آج ملت کو اتحاد، رحم دلی اور یکجہتی کی شدید ضرورت ہے، تمام اختلافات اور شکوے چھوڑ کر ہمیں متحد ہو کر دشمن کے مقابل کھڑا ہونا ہوگا، انہوں نے واضح کیا کہ ہم ایٹمی ہتھیار بنانا نہیں چاہتے یہ ہمارے عقیدے اور رہبر معظم کی ہدایت کے مطابق ہے کہ ہم ایٹمی ہتھیار نہیں چاہتے، اگر کوئی شخص اس پالیسی کے خلاف بات کرے تو اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے، البتہ ہمارا حق ہے کہ پرامن نیوکلیائی توانائی اور تحقیق سے فائدہ اٹھائیں، یہ حق ہمیں بین الاقوامی قوانین کے تحت حاصل ہے اور کوئی طاقت ہمیں اس سے محروم نہیں کر سکتی صدر مسعود نے کہا کہ آج اسلامی ممالک کو متحد ہونا چاہیے، ہم نے ہمیشہ اسلامی ممالک کے ساتھ برادری کا ہاتھ بڑھایا ہے مگر اسرائیل ایک ایک کر کے مسلمانوں کو نشانہ بنا رہا ہے تاکہ اپنی فاسد نیت کو ہم پر مسلط کریں، جیسا کہ کل پاکستان کی سینٹ نے اسرائیل کی گھناؤنی پالیسیوں کے خلاف ایران کی حمایت میں قرارداد منظور کی، اسی طرح دیگر ممالک کو بھی کھل کر ہمارا ساتھ دینا ہوگا، اس دوران ایرانی پارلیمنٹ کے سربراہ محمد باقر قالیباف نے کہا ہے کہ ایران اسرائیل کو صیہونی وحشیوں کے لیے جہنم بنا دے گا، ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے پارلیمنٹ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اسرائیل کو خبردار کیا کہ ایران کے مسلح افواج اپنے وحشی دشمن کو مکمل طور پر بے بس کر دیں گی، قالیباف نے مزید کہا کہ صیہونیوں کی راتوں کی نیندیں حرام ہو چکی ہیں، ایرانی فوج، دشمن کو جہنم کا مزہ چکھائیں گی اور دنیا اس کی ذلت و رسوائی کا مشاہدہ کرے گی، اسپیکر قالیباف نے زور دے کر کہا کہ ہم غیر معمولی صورتحال سے گزر رہے ہیں اور ہمارا درندہ صفت دشمن کسی حدود و قانون کو نہیں مانتا، اگرچہ ہماری حتمی فتح یقینی ہے مگر اس راہ میں نشیب و فراز آئیں گے، قالیباف نے ایرانی قوم کی وحدت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ مختلف قومیتی اور فکری پس منظر رکھنے والے افراد نے متحد ہو کر مسلح افواج کی پشت پر کھڑے ہو کر دشمن کو ایک واضح پیغام دیا ہے، اسرائیلی حکومت کے دھمکی آمیز اقدامات نے ایرانی قوم کے اندر مزید اتحاد و استقامت کو فروغ دیا ہے، ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر نے سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی اور ایرانی فوج کے عسکری طاقت کی بھی ستائش کی اور رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ سید علی خامنئی کی قیادت کو اس کامیابی کا محور قرار دیا، قالیباف کے مطابق دشمن اس وقت ایک ہائبرڈ وار میں مصروف ہے مگر ایران نے ان تمام چالوں کا موثر جواب دیا ہے، ایران کے ایک اعلی عہدے دار نے اسرائیل کے خلاف جنگ کے لئے اسلامی فوج کی تشکیل کا مطالبہ بھی کیا ہے، ایرانی رہنما محسن رضائی نے ترکی سعودی عرب پاکستان اور دیگر کئی ممالک سے مطالبہ کیا کہ وہ مشرق وسطی میں ایک متحدہ مخالف اسرائیلی اتحاد تشکیل دیں جو مشرق وسطی کا تحفظ کر سکیں۔ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنئی نے بھی اپنے ایک حالیہ بیان میں کہا ہے کہ ہم نے خود کو شیعہ سنی عرب عجم جیسے فرقوں میں بانٹ لیا ہے، اس تفرقے نے ہمیں کمزور کیا ہے، امت کی طاقت اتحاد میں ہے اختلاف میں نہیں، اس لئے ہمیں متحد ہو کر دشمنوں کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ سوال یہ ہے کہ کیا ایران کی اس اپیل پر لبیک کہا جائے گا؟ کیا مسلم ممالک ایران کے اس مطالبے کو تسلیم کر کے اسے عملی جامہ پہنائیں گے؟ کیا نیٹو افواج کی طرز پر مسلم ممالک اپنے دفاع اور تحفظ کے لئے اسلامی فوج کی تشکیل کریں گے؟ ایران نے آج پہلی بار اسلامی فوج کی تشکیل کا مطالبہ نہیں کیا ہے، بلکہ یہ آواز کافی پہلے سے اٹھائی جا رہی ہے اور مختلف ممالک پر مشتمل اسلامی فوج کی تشکیل کا مطالبہ کیا جاتا رہا ہے لیکن اب تک یہ آواز صدا بہ صحرا ہی ثابت ہوا، مشرق وسطی کے مسلم ممالک متحدہ پلان پر آگے اس پر سنجیدگی سے غور کرتے ہیں یا نہیں اس پر کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا کیونکہ شیعہ، سنی کی دو دو اینٹوں کی مسجد و امام بارگاہ بنا کر امت کو تقسیم کرنے کا جو منصوبہ 1979ء سے شروع ہوا تھا اس نے مشرق وسطی کو صیہونی عفریت کی ہتھیلی میں رکھ کر ہی دم لیا۔

ایرانی سپریم لیڈر سید علی خامنائی کہتے ہیں کہ ہماری شناخت ایک امت کی ہونی چاہیے۔ شیعہ سنی کی نہیں۔ کاش !!!

یہ الفاظ ان مذہبی پیشواؤں کی زبانوں پر 2003ء میں عراق پر امریکی حملے اور 2011ء میں شامی تحریک کے وقت بھی آتے تو آج یہ سیناریو نہ ہوتا۔ ہم آج کہیں بھی اسرائیل کی جانب سے ایران پر ہو رہے حملوں پر افسوس کا اظہار کرتے ہیں اور اسکی مذمت کرتے ہیں تو عراق، شام، یمن اور لبنان کے سنی مسلمان اپنے ممالک کے کھنڈرات کی دلخراش تصاویر شیئر کر کے ایران کے کردار پر ہم سے سوال کرتے ہیں۔ جس کا ہمارے پاس کوئی جواب نہیں ہے۔

اگر امت کے مجموعی عقیدے کا احترام اور اسکے رموز و مسلمات کی تقدیس کو ملحوظ رکھا جاتا۔ فرقہ پرست ملیشیا گروپوں پر ایرانی پیسہ خرچ نہ ہوتا اور کف اڑاتے معممین کو گستاخیوں پر پیسے اور گاڑیاں گفٹ نہ کی جاتیں تو آج حالات یقینی طور پر بہت مختلف ہوتے۔ حالیہ منظر اس حقیقت کی زندہ تصویر ہے جسے رب العالمین نے کھینچتے ہوئے فرمایا ہے "ولا تنازعوا فتفشلوا وتذهب ريحكم"

آج اختلاف اور تنازع اپنی انتہاؤں کو چھو کر ہمارے اوپر سے گزر چکا ہے اور اب ہم فشل اور خروج ریح کے مرحلے سے دوچار ہیں۔ ایسے میں پھر بھی ہمیں ماضی کی تلخ یادوں کو بھلا کر متحد ہونے کی ضرورت ہے، یہ وقت کا اہم تقاضہ بھی ہے۔

ایران اسرائیل کے درمیان حالیہ تصادم دراصل مغرب اور مشرق کی اس کشمکش کا حصہ ہے جس میں مسلم ممالک صرف تماشائی ہیں، اس تناظر میں صرف مذمتی بیان جاری کرنا ہرگز کافی نہیں ہے، مسلم ممالک کے سربراہان اور قائدین کو متحد ہو کر ایک مشترکہ موقف قائم کرنا ہوگا، اگر مسلم ممالک اپنے دفاعی اقدام اور منظم منصوبہ بندی میں ناکام رہتے ہیں تو اسکے نتائج انتہائی خوفناک ہونگے اور بیت المقدس سے لیکر تہران اور بغداد سے لیکر بیروت تک سارے مسلم شہر تباہ ہوتے رہیں گے، ایک ایک کر کے سب کی باری آئے گی، سامراجی طاقتوں اور انکی تعصب پر مبنی پالیسیوں سے کوئی نہیں بچے گا۔

اب وقت آچکا ہے کہ مسلم ممالک اپنی خودداری کا مظاہرہ کریں امریکہ اور اسرائیل کے دباؤ سے باہر نکل کر اپنی پالیسیوں کا تعین کریں اور ایک مضبوط مشترکہ اسلامی بلاک کی تشکیل کی طرف قدم بڑھائیں عرب قیادت کو قرآن و سنت کی روشنی میں اپنے طرز عمل پر نظر ثانی کرنی چاہیے، انہیں سمجھنا ہوگا کہ امت کی تباہی میں خاموشی بھی جرم ہے اور دشمنوں کی حمایت کھلی غداری ہے اگر آج وہ دنیا کی چند دن کی عیش و عشرت کے لئے مظلوم مسلمانوں کے خون پر سودا کریں گے تو کل نہ صرف تاریخ انہیں معاف نہیں کرے گی بلکہ اللہ کا عذاب بھی ان کے سروں پر نازل ہوگا یہ وقت ہے کہ وہ قرآن کا مطالعہ کریں ایمان کی روشنی کو دوبارہ دریافت کریں اور امت کے شانہ بشانہ کھڑے ہو کر ظلم کے خلاف آواز بلند کریں، ایران کو بھی اپنی گزشتہ غلطیوں کو سنوارنا ہوگا اور مذہبی شدت پسندی جس کے لئے انہوں نے مختلف مسلم ملکوں میں سنی مسلمانوں کا قتل کرایا، شیعیت کے فروغ کے لئے بے دریغ پیسے اور طاقت کا استعمال کیا، خود ایران میں سنی مسلمانوں کے لئے زمین تنگ کی ان چیزوں سے اسے باز رہنا ہوگا، اور آئندہ اس طرح کی تمام تر سرگرمیوں پر ایران کو روک لگانا ہوگا تب جا کر کوئی مستحکم اتحاد ممکن ہے، کیا ایران اسکے لئے تیار ہے؟ تاکہ مسلم ممالک انکے مطالبے کو عملی جامہ پہنا سکیں۔ ورنہ بقول شاعر

درد کی حد سے گزارے تو بھی جائیں گے
جلد یا دیر سے مارے تو بھی جائیں گے
چاہے کتنی بھی بلندی پہ چلا جائے کوئی
آسمانوں سے اتارے تو بھی جائیں گے

+(مضمون نگار، معروف صحافی اور کل ہند معاشرہ بچاؤ تحریک کے جنرل سکریٹری ہیں)+

سورۃ ص: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی۔ خطیب مسجد صالحات قاسم و سینئر کالم نگار حیدرآباد 9849099228

قرآن حکیم کی سورہ "ص" مکہ میں نازل شدہ سورتوں میں شامل ہے۔ اس کی آیات کریمہ کی تعداد 88 اور رکوع 5 ہیں۔ اگرچہ تمام حروف مقطعات کی طرح "ص" کے مفہوم کا تعین بھی مشکل ہے لیکن ابن [illegible] بھی دل کو لگتا ہے کہ اس سے مراد ہے صادق فی قولہ، یا صدق محمد یعنی محمد ﷺ صادق ہیں، جو کچھ کہہ رہے ہیں حق کہہ رہے ہیں۔ صاد کے حروف کو ہم اردو میں بھی اسی سے ملتے جلتے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً کہتے ہیں میں اس پر صاد کرتا ہوں، یعنی اس کی تصدیق کرتا ہوں، یا اسے صحیح قرار دیتا ہوں۔ (تفہیم القرآن) "والقرآن ذی الذکر" قسم ہے یاددہانی سے معمور قرآن کی (اس کی ہر بات حق ہے) قرآن مجید [illegible] اسی وجہ سے حسب ضرورت اس کا نام "ذکر" آیا ہے اس کے اس نام اور اس صفت سے موسوم و موصوف ہونے کے کئی پہلو ہیں۔ مولانا امین احسن اصلاحی صاحب اسکے چار بنیادی پہلو کی نشاندہی فرماتے ہوئے یوں لکھتے ہیں۔۔۔ یہ ان تمام حقائق کی یاددہانی کرتا ہے جو انسان کی فطرت کے اندر ودیعت ہیں لیکن انسان ان کو بھلا ہوا ہے۔۔۔۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں کے ذریعے سے خلق کے لیے جو ہدایت نازل فرمائی [illegible] تھے، یہ اس کی بھی یاددہانی کرتا ہے۔۔۔۔ رسولوں کی تکذیب کرنے والوں کو جس انجام سے دوچار ہونا پڑا یہ ان سے بھی باخبر کرتا ہے۔۔۔۔ اس دنیا کی زندگی کے بعد جس مرحلہ حساب و کتاب اور جزا و سزا سے لوگوں کو سابقہ پیش آنا ہے، یہ اس کو بھی یاددلاتا ہے۔ بل الذین کفروا فی عزۃ وشقاق ٥ آیت 3 بلکہ یہی لوگ، جنہوں نے ماننے سے انکار کیا ہے، سخت تکبر (گھمنڈ) اور ضد میں مبتلا ہیں۔ اللہ کے نبی کی [illegible] کے پیچھے جو چیز کارفرما تھی وہ ان مشرکین کی ضد، ہٹ دھرمی، گھمنڈ و تکبر تھا جس کی وجہ سے وہ حق بات سننے اور سمجھنے کی نعمت عظمیٰ سے محروم رہ گئے اور معبودان باطل کی پرستش میں آگے آگے رہنے کو کامیابی سمجھ بیٹھے۔۔۔۔ مولانا عبدالماجد دریابادی "عزۃ وشقاق" کے بارے میں لکھتے ہیں کہ "عزۃ وشقاق"۔ دونوں کا تنوین نکرہ کے ساتھ آنا ان صفات کی شدت کے اظہار کے لیے ہے۔ یعنی یہ لوگ پرلے درجے کی ہٹ دھرمی سے کام لے رہے ہیں۔ والتنکیر فی عزۃ و شقاق للدلالۃ علی شدۃ (کشاف) مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ لفظ "ص" کے تحت بہت آسان تفسیر فرماتے ہیں وہ لکھتے ہیں، اگر ص کی وہ تاویل قبول کی جائے جو ابن عباسؓ اور ضحاکؒ نے بیان کی ہے تو اس جملے کا مطلب یہ ہوگا کہ قسم ہے اس قرآن بزرگ، یا اس نصیحت سے لبریز قرآن کی کہ محمد ﷺ سچی بات پیش کر رہے ہیں، مگر جو لوگ انکار پر جمے ہوئے ہیں وہ دراصل ضد اور تکبر میں مبتلا ہیں۔" اور اگر ص کو ان حروف مقطعات میں سے سمجھا جائے جن کا مفہوم متعین نہیں کیا جا سکتا تو پھر قسم کا جواب محذوف ہے جس پر "بلکہ" اور اس کے بعد کا فقرہ خود روشنی ڈالتا ہے۔ یعنی پوری عبارت پھر یوں ہوگی کہ "ان منکرین کے انکار کی وجہ یہ نہیں ہے کہ جو دین ان کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے اس میں کوئی خلل ہے۔ یا محمد ﷺ نے ان کے سامنے اظہار حق میں کوئی کوتاہی کی ہے، بلکہ اس کی وجہ صرف ان کی جاہلانہ نخوت اور ان کی جھوٹی شیخی، ان کی ہٹ دھرمی ہے، اور اس پر یہ نصیحت بھرا قرآن شاہد ہے جسے دیکھ کر ہر غیر متعصب آدمی تسلیم کرے گا کہ اس میں فہمائش کا حق پوری طرح ادا کر دیا گیا ہے" اس سورہ کا ایک خاص پس منظر ہے اسے ذہن میں رکھنا بہت ضروری ہے۔ داعی اعظم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت حق کے معاملہ میں استقامت اور حوصلہ کو دیکھتے ہوئے مشرکین مکہ نے اپنی خام خیالی کے تحت اس بات پر اتفاق کیا کہ ابوطالب کے پاس جا کر اس بات کا جھگڑا چکا لیں کہ۔۔۔"محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہمیں اپنے دین پر چھوڑ دیں اور ہم محمد کو ان کے دین پر چھوڑ دیتے ہیں"۔ یہ اس وقت کی بات ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ابوطالب سخت بیمار ہیں اور آخری وقت قریب ہے اور زمانہ 10 نبوی کا ہے۔ قریش نے تحریک اسلامی میں رکاوٹ ڈالنے کے لئے 25 سرداران قریش کا ایک وفد بشمول ابوجہل، ابوطالب کے پاس پہنچا اور حسب معمول پہلے تو ان کے بھتیجے (حضرت محمدؐ) کی شکایت کی اور پھر ابوطالب سے کہنے لگے کہ ہم آپ سے ایک انصاف کی بات کہنے آئے ہیں وہ یہ کہ آپ کا بھتیجا ہمیں ہمارے طریقہ پر چھوڑ دے، ہمارے معبودوں کی مذمت نہ کرے (ان کو باطل قرار نہ دے) اور یہ کوشش نہ کرتے پھرے کہ ہم اپنے معبودوں کی پرستش کرنا چھوڑ دیں۔ اگر اس شرط پر آپ ہمارے اور "محمد" کے درمیان صلح کروا دیں تو ہم محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ان کے دین پر چھوڑ دیتے ہیں ہمیں ان سے کوئی تعرض نہیں ہوگا۔ چنانچہ ابوطالب نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بلایا اور آپؐ سے کہنے لگے کہ اے بھتیجے! یہ تمہاری قوم کے لوگ میرے پاس آئے ہیں اور ان کی یہ خواہش ہے کہ تم ان سے ایک منصفانہ بات پر اتفاق کر لو تاکہ تمہارا اور ان کا درمیانی جھگڑا ختم ہو جائے اور وہ شرط بھی رکھ دی جو سرداران قریش نے ابوطالب کے سامنے رکھا تھا۔ ابوطالب کی اس مجلس میں ایک طرف شرک کے علمبرداروں کا گروہ ہے دوسری جانب توحید باری تعالیٰ کا پرچم بلند کیے ہوئے، عزم و استقلال کے پیکر، بلا کسی خوف و جھجک، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم: نے اپنے چچا ابوطالب کو جواب دیا کہ اے چچا جان ابھی تو ان کے سامنے ایک ایسا کلمہ پیش کرتا ہوں اگر یہ لوگ مان لیں تو ان کا خود اس میں بھلا ہے، سارا عرب ان کا تابع فرمان ہو جائے گا صرف اتنا ہی نہیں بلکہ عجم کے لوگ بھی ان کے باج گزار ہو جائیں گے۔ سرور عالم کا یہ کہنا ہی تھا کہ سرداران قریش کا یہ وفد پہلے تو ٹھٹھا گیا اور ان کے پاس کہنے کو کچھ بھی باقی نہ رہا کہ کس طرح اس مفید بات کو رد کیا جائے۔ پھر تھوڑا سنبھل کر کہنے لگے "اے محمد" (صلی اللہ علیہ وسلم) تم ایک کلمہ کہنے کو کہتے ہو ایسے دس کلمات کہنے کو ہم تیار ہیں مگر بتاؤ بھی تو وہ کلمہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کلمہ ارشاد فرمایا جو سارے انسانوں کی بھلائی و اخروی کامیابی کا ضامن ہے وہ یہ کہ لا الٰہ الا اللہ۔ آپ کا یہ کلمہ طیبہ ارشاد فرمانا ہی تھا کہ ایک ساتھ سرداران قریش کا وفد اٹھ کھڑا ہو گیا اور جو کچھ کہتے ہوئے مجلس سے باہر نکل پڑے اس سورت کی ابتدائی آیات میں اللہ تعالیٰ نے اس کو نقل فرمایا۔ (مستفاد و اقتباسات کتب تفہیم القرآن: الرحیق المختوم) ان ہی لوگوں کے بارے میں آیات 1 تا 7 نازل ہوئیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ بات کہ اے لوگو تم خدائے واحد کی عبادت کرو اور تمام معبودان باطل کو پوجنا چھوڑ دو تو تم کامیاب ہو جاؤ گے اس کے جواب میں سرداران قریش اکڑ کر یہ کہتے ہوئے چل پڑے کہ ہم ان (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی بات ماننے کے لئے تیار نہیں ہیں لہٰذا اپنے بتوں کے معاملہ میں ڈٹ جاؤ۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے نبیؐ اور کفار کی گفتگو کو بنیاد بناتے ہوئے یہ فرمایا کہ ان (کفار) کے انکار کی اصل وجہ ان کا اپنا تکبر اور حسد ہے۔ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کا انکار کرتے ہوئے محض اپنے جاہلانہ خیالات پر چل رہے ہیں جس طرح اپنے قریب کے زمانے کے لوگوں کو انھوں نے چلتے ہوئے پایا ہے۔ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے جاہلانہ پردے کو پھاڑ کر حقیقت کو ان کے سامنے کیا تو کفار کو یہ بات انہونی معلوم ہوئی۔ توحید باری تعالیٰ اور آخرت کا تصور کفار کے سامنے ایک مذاق کی حیثیت رکھتا تھا۔ اس سورت میں کفار کو یہ بتایا گیا کہ آج تم جس طرح سے نبیؐ کا مذاق اڑا رہے ہو اور جن کی رہنمائی میں اپنی زندگی بسر کرنے سے انکار کر رہے ہو یاد رکھنا یہ میرے نبیؐ بہت جلد غالب آ کر رہیں گے۔ ہاں یہ بھی مت بھولنا کہ تم جس نبیؐ کی مخالفت میں اپنا سارا زور لگا رہے ہو ایک دن تم سب لوگ ہاتھ باندھے میرے نبیؐ کے سامنے کھڑے ہو گے۔ اس سورت میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے 9 پیغمبروں کا تذکرہ فرمایا تاکہ ان کے واقعات جان کر مشرکین و منکرین عبرت پکڑیں، اور تعلیمات الٰہی کی طرف اپنے کو رجوع کر لیں۔ اس سلسلہ میں اہم بات یہ بتائی گئی کہ اللہ کے نزدیک وہی لوگ پسند کیے جاتے ہیں جو لغزش (ضد ہٹ دھرمی، تکبر اور سرکشی) پر اصرار نہیں کرتے بلکہ متنبہ ہوتے ہی توبہ کرتے ہیں اور دنیاوی زندگی کو اخروی زندگی کی جوابدہی کے خوف کے ساتھ بسر کرتے ہیں۔ درمیانی سورت میں آخرت میں ہونے والے حالات کے نقشہ کو پیش کیا گیا کہ اللہ کے فرماں بردار بندے کس طرح آرام میں رہیں گے اور اس کے سرکش و باغی بندوں کا کیا برا حال ہوگا! اس سلسلہ میں منکرین حق کو دو باتیں صاف طور پر بتائی گئیں پہلی بات یہ کہ آج جو لوگ اپنے سرداروں اور پیشواؤں کے نقش قدم پر، جہالت اور گمراہی کے راستے پر اندھے بن کر چل رہے ہیں کل یہی جہنم میں ہوں گے اور یہ ایک دوسرے کو برا کہیں گے۔ دوسری چیز یہ کہ ایمان والوں کو (جنھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اختیار کی ہے) یہ جہنمی لوگ جہنم میں آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر تلاش کریں گے لیکن ان اہل ایمان کا نام و نشان بھی جہنم میں نہیں پائیں گے۔ اس سورت میں متکبر لوگوں کو جھنجھوڑنے کے لئے قصہ آدم علیہ السلام اور "ابلیس مردود" کا بیان فرمایا کہ آج تمہیں جو چیز حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے جھکنے (آپ کی پیروی کرنے) سے روک رہی ہے یہی وہ چیز تھی جس نے آدم کو سجدہ کرنے سے ابلیس کو روک رکھا تھا یعنی اللہ تبارک و تعالیٰ نے جو بلند مرتبہ حضرت آدم کو دیا ہے اس پر ابلیس نے حسد کیا اور حکم باری تعالیٰ سے سرکشی کی لعنت کا مستحق ہوا۔ اسی انداز سے تم لوگوں نے بھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بلند مرتبہ کی قدر نہیں کر رہے ہو یہ سراسر تمہارا حسد اور تکبر ہی ہے کہ محمدؐ کی اطاعت سے دور بھاگ رہے ہو یاد رکھو جو حشر و انجام ابلیس کا ہونا ہے ٹھیک یہی چیز کے تم مستحق بن رہے ہو۔ سورہ کے آخر میں یہ بات بھی صاف طور پر فرما دی گئی کہ قل ما اسئلکم علیہ من اجر وما انا من المتکلفین آیت 87 (اے نبیؐ) ان سے کہہ دو کہ میں اس تبلیغ پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، اور نہ میں بناوٹی لوگوں میں سے ہوں۔ یعنی میں ایک بے غرض آدمی ہوں، اپنے کسی ذاتی مفاد کے لیے یہ تبلیغ نہیں کر رہا ہوں۔ قاضی ثناء اللہ پانی پتی اس کی یوں تفسیر فرماتے ہیں کہ آپ کہہ دیجئے کہ میں تم سے اس کا (یعنی تبلیغ قرآن کا یا اذکار کا) نہ کوئی معاوضہ چاہتا ہوں، نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں سے ہوں، یعنی قرآن خود بنانے والا نہیں ہوں۔ یا یہ مطلب ہے کہ میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں جو کسی ایسی چیز کے مدعی بن بیٹھتے ہیں جو ان کے اندر نہیں ہوتی، مطلب یہ ہے کہ میں واقعی نبی ہوں، میری نبوت کا دعویٰ جھوٹا نہیں ہے۔ (تفسیر مظہری) حقیقت بھی یہی ہے کہ جو کسی معاوضہ، یا اپنے کسی ذاتی مفاد کے بغیر کام کرے اسے کس قسم کی بناوٹی باتیں بیان کرنے کی کیا ضرورت ہوگی؟۔۔۔ من گھڑت خداؤں کو چھوڑو اور غور و فکر سے کام لو!!! نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس کلام الٰہی (قرآن مجید) کو سنا رہے ہیں یہ تو سارے عالم کے لیے نصیحت و یاددہانی ہے۔ یہ بات بھی اظہر من الشمس ہے کہ نبیؐ سارے لوگوں کے لیے صراط مستقیم کی طرف رہنمائی کے لیے مبعوث فرمائے گئے ہیں اب جو بھی آپ کی لائی ہوئی تعلیمات پر کان دھرے گا اس میں اسی کا فائدہ ہے اور کوئی اس کی مخالفت کرے گا وہ پچھلی قوموں کے واقعات سے سبق حاصل کرے۔۔۔۔!!! آپ صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ اس قرآن کے ذریعے حقائق بیان فرما رہے ہیں جس کا تم انکار کیے جا رہے ہو ان سب چیزوں کو تم اپنی آنکھوں سے اس وقت دیکھ لو گے۔۔۔۔ فرمایا، "ولتعلمن نباہ بعد حین" آیت 88 اور تم کو اس کا حال ایک وقت کے بعد معلوم ہو جائے گا۔ مولانا صلاح الدین یوسف لکھتے ہیں "یعنی قرآن نے جن چیزوں کو بیان کیا ہے: جو وعدے وعید ذکر کیے ہیں: اس کی حقیقت و صداقت بہت جلد تمہارے سامنے آ جائے گی۔ چنانچہ اس کی صداقت یوم بدر کو واضح ہوئی، فتح مکہ کے دن ہوئی یا پھر موت کے وقت تو سب پر ہی واضح ہو جاتی ہے۔ (احسن البیان) مولانا اسرار احمد صاحب نے لکھا ہے "ان لوگوں تک قرآن کا پیغام پہنچ چکا ہے، انہیں خاطر خواہ طور پر یاددہانی کرا دی گئی ہے، ہر لحاظ سے ان پر حجت قائم ہو چکی ہے۔ اب بہت جلد اس اتمام حجت کا نتیجہ ان کے سامنے آ جائے گا"۔ (بیان القرآن) علامہ پیر محمد کرم شاہ صاحب اس کی مختصر تشریح فرماتے ہوئے یوں تحریر فرماتے ہیں "اگر اب تم اس کی بیان کردہ حقیقتوں کو تسلیم نہیں کرتے تو بہت جلد وہ وقت آنے والا ہے جب تم طوعاً و کرہاً اس کی صداقت کا اعتراف کرلو گے۔ (ضیاء القرآن) سورہ کے اختتام پر جو اہم بات بتلائی گئی ہے وہ دراصل ایک بڑا انتباہ و تنبیہ ہے ان لوگوں کے لیے جو قرآنی تعلیم اور اسلام کی حقانیت سے واقف کرائے جانے کے باوجود اسے جھٹلانے میں لگے رہتے ہیں۔ اس طرح قرآن اور یہ جس پر نازل کیا گیا ایسی عظیم ہستی (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی تکذیب کرنے والوں کو آنکھ بند ہوتے ہی معلوم ہو جائے گا کہ قرآن اور رسالت نبوی اور اس کی تعلیمات حق تھے۔۔۔۔ اس سورۃ کے مطالعہ سے ہمارے سامنے یہ بات کھل کر آتی ہے کہ قرآن درحقیقت ایک یاددہانی ہے جس کا بیان اس سورۃ میں تین جگہ آیا ہے اور تینوں مقام پر اسے "ذکر" کہا گیا ہے "سورت کے آغاز میں "والقرآن ذی الذکر" درمیان میں فرمایا "ولیتذکر اولوا الالباب" اور آخر میں "ان ھو الا ذکر للعٰلمین" فرما کر روح انسانی کے سامنے ایک اہم بات رکھی گئی ہے کہ اب جو بھی اس نصیحت بھرے قرآن اور یاددہانی سے بھرپور کلام پاک کو جو سارے جہان والوں کے لیے اتارا گیا ہے اسے قبول کر کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین پر چلنے والا ہوگا وہی کامیاب انسان ہوگا۔۔۔ ((لمحہ فکر)) کیا ہم بحیثیت خیر امت اور قرآن مجید کے امین اور داعی الی اللہ ہونے کی ذمہ داری ادا کرتے ہوئے ان لوگوں تک قرآن کا پیغام پہنچا کر اتمام حجت کر رہے ہیں؟ یا اپنی زندگی کے شب و روز سے "شہادت حق" پیش کر رہے ہیں؟ ضرورت اس بات کی ہے کہ جو لوگ ابھی تک قرآن سے اور رسالت نبیؐ کی حقانیت سے اور سلامتی والے دین سے کماحقہ واقف نہیں ہیں انہیں قرآنی تعلیمات سے روشناس اور واقف کروانا ہم سب کی بنیادی ذمہ داری ہے۔۔۔۔ اس کے لیے سب سے پہلے بحیثیت مسلمان فرداً فرداً اور انفرادی و اجتماعی طور پر غفلت سے نکل کر اصلاح کرتے ہوئے علم نافع (جس میں علم دین بھی شامل ہے) حاصل کریں جس کی شدید ضرورت ہے۔ کیونکہ فردی اصلاح و دینی سمجھ پیدا کیے بغیر معاشرے کی تعمیر آدھی ادھوری رہ جاتی ہے۔ اخلاص کے ساتھ اس جانب جدوجہد کی جائے تو اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ وہ ایک ایسا معاشرہ وجود میں لے آئے گا جو ساری دنیا کے لیے شہادت حق پیش کر سکے، یہ چیز آپ کی امت کا مقصد وجود ہے۔

سپریم کورٹ کا فلم ٹھگ لائف کی نمائش پر دھمکی اور تشدد کے خلاف کارروائی کا حکم

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) سپریم کورٹ نے کرناٹک حکومت کو ہدایت دی ہے کہ کمل ہاسن کی فلم ٹھگ لائف کی نمائش کے معاملے میں دھمکی دینے یا تشدد کرنے والوں کے خلاف فوری کارروائی کرے۔ جسٹس اجول بھوئیاں اور جسٹس منموہن کی تعطیلاتی بنچ نے جمعرات کے روز متعلقہ فریقوں کے دلائل سننے کے بعد یہ ہدایت دی۔ بنچ نے کرناٹک حکومت کو ہدایت دی کہ اگر یہ فلم ریاست میں ریلیز کی جاتی ہے اور اس کے حوالے سے تشدد یا کسی قسم کی دھمکی ملتی ہے تو متعلقہ شخص یا گروہ کے خلاف فوری کارروائی کی جائے۔ بنچ نے ریاستی حکومت کے وکیل ڈی ایل چدانند کا بیان ریکارڈ کیا کہ وہ تمام متعلقہ فریقوں کو سیکورٹی فراہم کریں گے جس سے ریاست میں فلم کی نمائش کا راستہ صاف ہوگا۔ ریاستی حکومت کی طرف سے داخل کردہ حلف نامہ کو دیکھنے کے بعد بنچ نے کہا، ریاست نے واضح طور پر کہا ہے کہ اس نے فلم پر کوئی پابندی نہیں لگائی ہے اور اگر فلم ریلیز ہوتی ہے تو ریاستی حکومت مکمل سیکورٹی فراہم کرے گی۔ سپریم کورٹ نے منگل کے روز دھمکیوں کے پیش نظر سینما گھروں میں فلم کی نمائش نہ ہونے پر سخت اعتراض ظاہر کیا تھا اور ریاستی حکومت کو 24 گھنٹے کے اندر اپنا جواب دینے کی ہدایت دی تھی۔

بارش کے درمیان مغربی بنگال کے کالی گنج سیٹ پر ضمنی انتخاب کے لیے ووٹنگ جاری

کولکاتہ، 19 جون (یو این آئی) مغربی بنگال میں خراب موسم اور بارش کے باوجود نادیہ ضلع کی کالی گنج اسمبلی سیٹ پر جمعرات کی صبح سات بجے سے ووٹنگ ہو رہی ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ 13 پنچایتی علاقوں میں پھیلے تمام 309 پولنگ اسٹیشنز پر مرکزی مسلح افواج کی سخت سیکورٹی انتظامات کیے گئے ہیں۔ آج صبح سات بجے سے شروع ہونے والے اسمبلی ضمنی انتخاب میں ابتدائی گھنٹوں میں پولنگ اسٹیشن پر ووٹرز کی تعداد کم دیکھی گئی۔ شام پانچ بجے تک 5.2 لاکھ سے زائد ووٹرز اپنے حق رائے دہی کا استعمال کر سکیں گے۔ ضمنی انتخاب میں برسراقتدار ترنمول کانگریس، اہم اپوزیشن پارٹی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور کانگریس-بائیں بازو اتحاد کے درمیان سہ رخی مقابلہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ ترنمول کانگریس کی امیدوار علیفہ احمد، بی جے پی کے آشیش گھوش اور کانگریس کے امیدوار کابل الدین شیخ اپنی قسمت آزما رہے ہیں۔ کالی گنج اسمبلی سیٹ کی نمائندگی علیفہ کے والد نے ایک دہائی تک کی تھی۔ رواں سال کے آغاز میں ترنمول کانگریس کے موجودہ رکن اسمبلی نصیرالدین احمد کی وفات کے باعث سیٹ خالی ہونے کی وجہ سے ضمنی انتخاب کی ضرورت پڑی۔ ترنمول کانگریس کی 28 سالہ امیدوار علیفہ نے صبح ووٹ ڈال کر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا اور کہا کہ ان کی پارٹی کل 670,252 ووٹرز میں سے زیادہ سے زیادہ ووٹنگ یقینی بنائے گی۔ اس سیٹ پر 363,130 مرد اور 303,122 خواتین ووٹرز ہیں جو آج اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں گے۔ ضمنی انتخاب کو پرامن اور شفاف طریقے سے یقینی بنانے کے لیے مرکزی مسلح افواج کی 14 کمپنیاں اور ریاستی پولیس کے 700 اہلکار تعینات کیے گئے ہیں، اس کے علاوہ 20 کوئیک رسپانس ٹیم اور ریپڈ ایکشن فورس کی چھ ٹیمیں بھی شامل ہیں۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ اور ایس پی اے، دہلی نے شہری منصوبہ بندی میں ترقی یافتہ تحقیق کے لیے ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) جامعہ ملیہ اسلامیہ اور اسکول آف پلاننگ اینڈ آرکی ٹیکچر (ایس پی اے) دہلی نے شہری منصوبہ بندی اور شہری ڈیزائن کے میدان میں ترقی یافتہ تحقیق و ترقی کے فروغ کے لیے ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے۔ جاری ریلیز کے مطابق پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، رجسٹرار جامعہ ملیہ اسلامیہ اور پروفیسر وی۔ کے۔ پال، ڈائریکٹر، اسکول آف پلاننگ، دہلی نے اپنے اداروں کی جانب سے مفاہمت نامے پر دستخط کیے۔ مفاہمت نامے کی تقریب میں پروفیسر حنا ضیا، صدر، شعبہ منصوبہ بندی، پروفیسر نثار خان، شعبہ آرکی ٹیکچر اور پروفیسر صائمہ سعید، آفیسر تعلقات عامہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ موجود رہے۔ اس اشتراک کے بارے میں اپنی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شیخ الجامعہ پروفیسر مظہر آصف نے کہا کہ "دو اہم اداروں کے درمیان اس اشتراک سے ترقی یافتہ بھارت کے وژن اور مشن کے حصول میں مدد ملے گی۔ انھوں نے زور دے کر کہا کہ یہ دونوں ادارے خاص طور پر ہندوستانی علمی نظام کے حوالے سے تحقیق کو فروغ دیں گے کہ ہمارے شہروں کو مزید پرکشش اور جاندار بنایا جا سکے۔ انھوں نے مزید کہا کہ یہ اشتراک شہری منصوبہ بندی اور شہری ڈیزائن کے میدان میں نئے دروازے کھولے گا اور اس کے ساتھ ساتھ انتہائی مخصوص شعبے میں اعلیٰ معیاری تدریس و تحقیق کے لیے منبع و سرچشمہ ثابت ہوگا۔" پروفیسر وی۔ کے۔ پال، ڈائریکٹر، اسکول آف پلاننگ اینڈ آرکی ٹیکچر، دہلی نے کہا کہ "ہندوستان بہت تیزی سے شہری ہو رہا ہے اور یہ کہ شہر دیہی علاقوں کے لوگوں کی امنگوں اور توقعات کی منزل ہیں۔ ہمارے منفرد ملک کی ترقی کے سفر کو آسان بنانے کے لیے ہمیں کے پاس غیر معمولی امکانات اور پائیداری کی اور بہبود کی طرف لے جانے کی غیر معمولی صلاحیت ہے یہ بتاتے ہوئے انھوں نے دو اعلیٰ اداروں کے درمیان تحقیقی و علمی اشتراک کی اہمیت اجاگر کیا۔" پروفیسر پال نے مزید کہا کہ اس مفاہمت نامے کے تحت ایس پی اے اور جامعہ کے سینٹر آف ایکسیلینس تمام لوگوں کے لیے پائیدار ترقی کے ہدف کو پانے کے لیے مل کر کام کریں گے۔" پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، رجسٹرار، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کہا کہ "اس اشتراک سے تحقیق، مطالعات، سیمینار، تربیتی پروگرام اور مشترکہ تحقیق کے پراجیکٹوں کو کرانے میں مدد ملے گی جس سے صرف دونوں اداروں کے طلبا و فیکلٹی اراکین کو فائدہ نہیں ہوگا بلکہ ہمارے شہروں کو مزید پرکشش، دلکش اور زیادہ آسودہ بنانے میں، مقامی عہدیداروں اور پالیسی وضع کرنے والی ایجنسیوں کی بھی مدد ہوگی۔" واضح رہے کہ اسکول آف پلاننگ ایک قومی اہمیت کا حامل ادارہ ہے اور حکومت ہند نے ایس پی اے میں شہری منصوبہ بندی اور ڈیزائن میں ایک سینٹر آف ایکسیلینس بنایا ہے جس کا مقصد شہری منصوبہ بندی میں مصدقہ تربیت فراہم کرنا ہے۔ ایس پی اے اور مرکزی یونیورسٹی اور این آئی آر ایف رینکنگ میں تیسرے مقام پر آنے والی یونیورسٹی جامعہ ملیہ اسلامیہ کے درمیان یہ مفاہمت نامہ شہروں اور دیہاتوں میں شہری منصوبہ بندی اور شہری ڈیزائن متعلقہ مسائل کو سیاق و سباق سے حل کرنے کے لیے پائیدار، لچک دار ماحولیات زیرو اور کم کاربن سولیوشن پر ایک ماہرانہ دانش تیار کر کے پیش کرے گا۔

روپیہ 31 پیسے گر کر تین ماہ کی کم ترین سطح پر

ممبئی، 19 جون (یو این آئی) اسرائیل-ایران کشیدگی اور دنیا کی اہم کرنسیوں کے مقابلے میں ڈالر کی مضبوطی کے ساتھ ساتھ گھریلو اسٹاک مارکیٹ میں مسلسل گراوٹ کے دباؤ کے درمیان انٹربینک کرنسی مارکیٹ میں روپیہ آج 31 پیسے گر کر 3 ماہ کی کم ترین سطح 74.86 روپے فی ڈالر پر آ گیا۔ روپیہ اپنے گزشتہ کاروباری دن 43.86 روپے فی ڈالر پر تھا۔ کاروبار کے آغاز پر روپیہ 11 پیسے کی کمی کے ساتھ 54.86 روپے فی ڈالر پر کھلا اور سیشن کے دوران درآمد کنندگان اور بینکرز کی جانب سے ڈالر کی خریداری کے باعث یہ 90.86 روپے فی ڈالر کی کم ترین سطح پر آ گیا۔ دوسری جانب فروخت کے باعث یہ 49.86 روپے فی ڈالر کی بلند ترین سطح پر پہنچا۔ آخر میں، یہ گزشتہ روز کے 43.86 روپے فی ڈالر کے مقابلے میں 31 پیسے گر کر 74.86 روپے فی ڈالر پر آ گیا۔

پونے میں سڑک حادثہ پر مودی کا اظہار افسوس، امداد کا اعلان

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے مہاراشٹر کے پونے میں جیجوری-مورگاؤں روڈ پر بدھ کے روز پیش آنے والے سڑک حادثے میں متعدد لوگوں کی موت پر رنج و غم کا اظہار کیا ہے اور مہلوکین کے لواحقین کو 2 لاکھ روپے اور زخمیوں کو 50،000 روپے کی امداد وزیر اعظم کے قومی ریلیف فنڈ سے دینے کا اعلان کیا ہے

مرر نے Thrive کا آغاز کیا: قدرتی رجونورتی سے نجات کے لیے ایک نیا حل

نیشنل: مرر، ایک برانڈ جو خواتین کی لائف تندرستی پر مرکوز ہے، نے اپنی نئی پروڈکٹ Thrive کو متعارف کرایا ہے جو کہ رجونورتی میں داخل ہونے والی خواتین کے لیے خصوصی طور پر تیار کردہ قدرتی ضمیمہ ہے۔ اسے سائنسی فہم اور قدرتی عناصر کے امتزاج سے تیار کیا گیا ہے۔ اس میں ریڈ کلوور، بلیک کوہوش اور اشوگندھا جیسے طاقتور فائٹو ایسٹروجن ہوتے ہیں، جو ہارمونل عدم توازن، گرم چمک، موڈ میں تبدیلی جیسے مسائل کو کم کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ ہڈیوں کی مضبوطی، دل کی صحت اور دماغی توازن کو بھی بہتر بناتا ہے۔ مرر کے بانی اور سی ای او سجیت شیٹی نے کہا: "مینوپاز اختتام نہیں ہے، بلکہ ایک نیا اور بااختیار بنانے والا باب ہے۔ صرف راحت فراہم نہیں کرتا، یہ خواتین کو طاقت، توازن اور ان کے فیصلوں پر عمل کرنے کا اعتماد فراہم کرتا ہے۔" پروان چڑھنے میں کس طرح مدد ملتی ہے: رجونورتی کے دوران خواتین کو بہت سی جسمانی اور ذہنی تبدیلیوں سے گزرنا پڑتا ہے جیسے گرم چمک، موڈ میں تبدیلی، جوڑوں کا درد، تھکاوٹ اور توجہ مرکوز کرنے میں دشواری۔ ان علامات کو دور کرنے کے لیے 28 خالص، سائنسی طور پر ثابت شدہ اجزاء کے ساتھ Thrive تیار کیا گیا ہے: ہارمون کا توازن: ریڈ کلوور، سویا آئسوفلاوونز گرم چمک اور رات کے پسینے سے نجات مزاج اور نیند: اشوگندھا، ایل تھیانائن کم اضطراب اور بہتر نیند کے لیے ہڈیوں اور دل کی صحت: کیلشیم، وٹامن K2، اومیگا3-ہڈیوں اور دل کو مضبوط کرتا ہے۔ ذہنی وضاحت: براہمی (باکوپا)، بی کمپلیکس-توجہ کو بہتر بنانے اور دماغی دھند کو کم کرنے کے لیے Thrive مختلف کیوں ہے؟ رجونورتی کے دوران، خواتین کے جسم میں ایسٹروجن (بنیادی طور پر ایسٹراڈیول) کی سطح تیزی سے گرتی ہے، جس سے ان کی غذائی ضروریات میں تبدیلی آتی ہے۔ عام طور پر، رجونورتی سے پہلے estradiol کی سطح 15 اور pg/mL300 کے درمیان ہوتی ہے، جبکہ رجونورتی کے بعد یہ pg/mL20 سے نیچے گر جاتی ہے۔ ایسٹروجن میں یہ کمی گرم چمک، موڈ میں تبدیلی، اندام نہانی کی خشکی، ہڈیوں کی کمزوری اور دل سے متعلق بیماریوں کی بنیادی وجہ ہے۔ تحقیق کے مطابق، رجونورتی سے متعلق علامات کو کنٹرول کرنے اور ہڈیوں کی صحت کو برقرار رکھنے کے لیے estradiol کی سطح کم از کم pg/mL150-60 ہونی چاہیے۔ جو کہ عام طور پر رجونورتی کے بعد نہیں ہوتی۔ مزید برآں، عمر، BMI، سگریٹ نوشی اور ہارمون تھراپی جیسے عوامل بھی ہارمون کی سطح کو متاثر کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ایک اعلی BMI جسم کو چربی سے ہارمونز کی کچھ مقدار جاری رکھنے کا سبب بن سکتا ہے، جس سے ایسٹروجن کی سطح قدرے زیادہ ہو سکتی ہے۔ Thrive کا مقصد ان غذائی کمیوں کو دور کرنا ہے تاکہ خواتین کے جسم کو بہتر توازن حاصل کرنے میں مدد ملے: ایسٹروجن کی کم سطح کے باوجود ہارمونل توازن برقرار رکھنے میں مدد کرتا ہے۔ مضبوط ہڈیوں اور جوڑوں کو سہارا دیتا ہے، ذہنی اور جذباتی استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے معاونت میٹابولزم اور دل کی صحت کو بہتر بنانے میں مدد کرتا ہے۔ کیا آپ کے لیے ترقی کی منازل طے کرنا درست ہے؟ اگر آپ کو گرم چمک، نیند کی کمی، موڈ میں تبدیلی، توجہ مرکوز کرنے میں دشواری، جوڑوں کے درد، یا ہڈیوں سے متعلق کسی بھی پریشانی کا سامنا ہے تو-Thrive آپ کے لیے ایک موثر سپورٹ سسٹم ہو سکتا ہے۔ یہ نہ صرف راحت بلکہ مکمل غذائیت فراہم کرتا ہے تاکہ آپ رجونورتی کے اس نئے مرحلے کو اعتماد، توانائی اور توازن کے ساتھ قبول کر سکیں۔

سونیا گاندھی اسپتال سے ڈسچارج

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی کو

جمعرات کے روز اسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا۔ پیٹ میں درد کی وجہ سے انہیں 15 جون کو قومی دارالحکومت کے سر گنگا رام اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ اسپتال کے ذرائع نے جمعرات کے روز یہاں بتایا کہ محترمہ سونیا گاندھی کی صحت میں بہتری آئی ہے اور وہ اب صحت مند ہیں۔ وہ اپنے بیٹے اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے ساتھ اپنی رہائش گاہ کے لیے اسپتال سے روانہ ہو گئیں۔ اسپتال کے مطابق 78 سالہ محترمہ سونیا گاندھی کی حالت ٹھیک ہے۔ گزشتہ ہفتے بھی اسپتال میں سونیا گاندھی کا ہیلتھ چیک اپ کیا گیا تھا۔

امبیڈکر کے خوابوں کو پورا کرنا دہلی حکومت کی ترجیح: اندراج

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) دہلی کے سماجی بہبود کے وزیر رویندر اندراج نے کہا کہ غریب اور محروم طبقے کو تعلیم یافتہ اور خود انحصار بنانے اور بابا صاحب امبیڈکر کے خوابوں کو پورا کرنا دہلی حکومت کی ترجیح ہے۔ مسٹر اندراج نے جمعرات کو ایس سی/ایس ٹی/او بی سی طلباء سے متعلق اسکالرشپ اسکیموں اور دیگر سہولیات کے سلسلے میں ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی اور افسران کو حکم دیا کہ وہ محکمہ تعلیم اور دہلی کے بڑے تعلیمی اداروں کے ساتھ مل کر اسکالرشپ اسکیموں کی وسیع پیمانے پر تشہیر کریں۔ انہوں نے میٹنگ میں موصول ہونے والی تجاویز کے مطابق اسکالرشپ کی درخواست کے لیے ایک آن لائن پورٹل تیار کرنے کو بھی کہا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قرارداد غریب اور محروم طبقے کو تعلیم یافتہ اور خود انحصار بنانے اور بھارت رتن بابا صاحب امبیڈکر کے خوابوں کو پورا کرنا دہلی حکومت کی ترجیح ہے۔ سماجی بہبود کے وزیر نے کہا کہ سابقہ حکومت کی لاپرواہی کی وجہ سے زیادہ تر اسکالرشپ اسکیموں کی درخواستیں زیر التواء رہیں اور طلبہ کو اس کا فائدہ نہیں مل سکا۔ ہماری حکومت میں ان زیر التواء درخواستوں کو تیزی سے نمٹایا گیا ہے۔ پچھلی حکومت کی لاپرواہی کی وجہ سے ایس سی/ایس ٹی طلباء کے ہاسٹل بند ہو گئے اور انہیں چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا۔ اب دہلی حکومت کا ہر ضلع میں ہاسٹل شروع کرنے کا منصوبہ ہے۔

ایک نیا دھماکہ خیز شو-عام ڈاکینی

ممبئی، عام ڈاکنی ایک محبت کی کہانی ہے جو وقت اور زندگی کی سرحدوں کو عبور کرتی ہے۔

ڈاکنی کا ایک بار اپنا کوئی تھا، لیکن وہ کئی زندگیوں سے اس کی محبت کے لیے ترس رہی ہے، اور اس محبت کو دوبارہ حاصل کرنے کے لیے وہ کئی زندگیوں میں واپس آتی ہے۔ یہ نیا شو ڈاکینی کے گرد گھومتا ہے، جو ایک دلکش، دلکش اور پرعزم خاتون ہے۔ اپنے کھوئے ہوئے شوہر کی تلاش میں ڈاکینی کا سفر محبت اور جذبے، خوبصورتی اور تباہی کے درمیان کی باریک لکیروں کو مزید دھندلا دیتا ہے۔ جب وہ اسرار اور سائے سے بھری اس دنیا میں سفر کرتی ہے، کوئی بھی جو اس کے راستے کو عبور کرتا ہے وہ کہانی سنانے کے لیے زندہ نہیں رہتا۔ تو کیا چیز 'عام ڈاکینی' کو خاص بناتی ہے؟ یہ صرف سنسنی خیز کہانی نہیں ہے جو اس میں ہے، بلکہ جذباتی گہرائی ہے جو پوری کہانی میں خوبصورتی سے بنی ہوئی ہے۔ ڈاکنی کے کردار کو زندہ کرنے والی باصلاحیت اداکارہ شین داس ہیں، جو اس شو کے ذریعے اپنے اب تک کے سب سے پیچیدہ کرداروں میں سے ایک ادا کر رہی ہیں۔

بہار میں تاڑ کے درختوں کی کٹائی پر این جی ٹی کا نوٹس

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) نے بہار میں تاڑ کے درختوں کی بڑے پیمانے پر کٹائی اور اس سے بڑھ رہے بجلی گرنے کے واقعات سے اموات کے معاملے کا از خود نوٹس لیتے ہوئے بہار آلودگی کنٹرول بورڈ، ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کی وزارت کے رانچی میں واقع علاقائی دفتر، بہار ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ اور مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ کو نوٹس جاری کیا ہے۔ این جی ٹی کی دارالحکومت میں قائم مرکزی بنچ نے اس حوالے سے میڈیا میں آنے والی خبروں کا از خود نوٹس لیا اور کہا کہ یہ معاملہ انوائرمنٹ پروٹیکشن ایکٹ 1986 کے تحت آتا ہے۔ این جی ٹی نے اس معاملے کو کولکتہ کی بنچ کو منتقل کر دیا ہے اور سماعت کی اگلی تاریخ 7 اگست 2025 مقرر کر دی ہے۔ این جی ٹی نے سبھی کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب داخل کرنے کو کہا ہے۔ بہار میں سال 2016 سے اپریل 2025 تک آسمانی بجلی گرنے کے واقعات کی وجہ سے 2446 اموات ہوئی ہیں۔ میڈیا رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ تاڑی پر پابندی لگانے کے بعد تاڑ کے درختوں کی معاشی اہمیت ختم ہو گئی ہے اور وہی علاقوں میں بڑے پیمانے پر اس کے درخت کاٹے گئے ہیں۔ لوگوں نے اب اس کے درخت اگانا تقریباً بند کر دیے ہیں۔ درختوں کی کٹائی کی وجہ سے آسمانی بجلی گرنے کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے جس کی وجہ سے اموات میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ بجلی گرنے کے زیادہ تر واقعات دوپہر 12.30 سے 4.30 بجے کے درمیان اس وقت پیش آتے ہیں جب زیادہ تر لوگ کھیتوں میں کام کر رہے ہوتے ہیں۔ سب سے زیادہ متاثرہ اضلاع گیا، اورنگ آباد، روہتاس، پٹنہ، نالندہ، کیمور، بھوجپور اور بکسر ہیں۔

مودی تین ممالک کے دورے کے بعد وطن واپس

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی تین ممالک کے دورے کے بعد جمعرات کی سہ پہر وطن واپس لوٹ آئے۔ مسٹر نریندر مودی اپنے پانچ روزہ دورے کے آخری مرحلے میں کروشیا سے دہلی پہنچے۔ وزیر اعظم اتوار کے روز اپنے دورے کے پہلے مرحلے میں قبرص روانہ ہوئے تھے۔ قبرص میں انہوں نے صدر نیکوس کرسٹوڈولائڈس کے ساتھ دوطرفہ ملاقات کی۔ قبرص کے صدر جمہوریہ نے مسٹر مودی کو قبرص کے اعلیٰ ترین اعزاز گرینڈ کراس آف دی آرڈر آف میکاریوس سے نوازا۔ قبرص میں دو روزہ قیام کے بعد وہ منگل کے روز کناڈا پہنچے جہاں انہوں نے جی-7 ممالک کے سربراہی اجلاس میں شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے مختلف ممالک کے رہنماؤں سے دوطرفہ ملاقاتیں بھی کیں۔ مسٹر مودی بدھ کے روز اپنے دورے کے آخری مرحلے میں کروشیا پہنچے۔ وہاں انہوں نے وزیر اعظم آندریج پلینکووچ کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کی۔ یہ کسی ہندوستانی وزیر اعظم کا کروشیا کا پہلا دورہ تھا۔

سابق رکن اسمبلی ذاکر حسین خان نے راہل گاندھی کی سالگرہ کیک کاٹ کر منائی

ورکرز کنونشن میں ذاکر حسین کے ارریہ سے الیکشن لڑنے کا ہوا اعلان اور فیتا کاٹ کر نئی رہائش گاہ و دفتر کا کیا گیا افتتاح

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) سابق رکن اسمبلی ذاکر حسین خان جو ارریہ اور فاربس گنج اسمبلی حلقوں کے ایم ایل اے رہ چکے ہیں، نے گزشتہ کل ارریہ ضلع ہیڈ کوارٹر کے کھریا بستی میں اپنی نئی رہائش گاہ اور دفتر کا باضابطہ افتتاح فیتا کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر ذاکر حسین خان کے حامیان بڑی تعداد میں موجود تھے، اس موقع پر کھریا بستی میں ان کی نئی رہائش گاہ کے گراؤنڈ میں ورکرز کنونشن کا انعقاد کیا گیا، اس کنونشن کی صدارت مکھیا ندیم احمد عرف پپو نے کی جبکہ نظامت کی ذمہداری کو بھولا شنکر تیواری نے بحسن و خوبی انجام دیا، اس موقع پر ارریہ اسمبلی کے علاوہ ضلع بھر سے ذاکر کے حامیوں کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ ورکرز کانفرنس میں اسٹیج سے کھل کر اعلان کیا گیا کہ ذاکر حسین ہر حال میں ارریہ اسمبلی کا الیکشن لڑیں گے، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سابق ایم ایل اے اور کانگریس پارٹی کے طاقتور لیڈر ذاکر حسین نے کہا کہ میں ہمیشہ عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کے حل کے لیے جدوجہد کرتا رہا ہوں۔ سیاست میں اقتدار کی کرسی کے لیے نہیں بلکہ خدمت کے لیے جدوجہد کرتا ہوں۔ ذاکر حسین خان نے بوندا باندی اور خراب موسم میں بھی اتنی بڑی بھیڑ میں جمع ہونے پر عوام کو خصوصی طور پر مبارکباد دی۔ ورکرز کنونشن سے خطاب کرنے والوں میں جابر انصاری، جگن ناتھ منڈل، بلرام یادو، سوریا نند رشی دیو، افسانہ حسن، اسماء خاتون، واحد انصاری، پریاگ پاسوان، سریش پاسوان، پروفیسر وثیق، شمس مرشد بھلو، راجا، میر بھلو، راما سنگھ، محمد شاد، راجو، محمد شمیم، تسلیم بندی والا، محمد عاشق، مولانا محمود عالم، مولانا آصف، نثار احمد سابق مکھیا، اکرام الدین، تپن دا، انور راج، پپو خان، چنگیز انصاری کے علاوہ درجنوں حامیوں نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس ورکرز کنونشن میں ہزاروں حامیوں اور ورکرز کو پرتکلف ظہرانہ پیش کیا گیا۔ اس موقع پر تمام ورکرز نے شری راہل گاندھی کو ان کی یوم پیدائش پر اور ذاکر حسین کو شاندار کنونشن کے لیے مبارکباد پیش کیں۔

انڈیگو 20 جولائی سے ہنڈن ہوائی اڈے سے پرواز شروع کرے گی

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) ایئر لائن انڈیگو 20 جولائی سے قومی راجدھانی

خطہ میں دہلی کے علاوہ غازی آباد کے ہنڈن ہوائی اڈے سے آٹھ شہروں کے لیے براہ راست پروازیں شروع کرنے جا رہی ہے۔ ایئر لائن نے جمعرات کو ایک ریلیز میں کہا کہ انڈیگو 20 جولائی سے ہنڈن ہوائی اڈے سے آٹھ شہروں احمد آباد، بنگلورو، چنئی، اندور، کولکتہ، ممبئی، پٹنہ اور وارانسی کے لیے براہ راست پروازیں شروع کرنے جا رہی ہے۔ ایئر لائن نے کہا کہ ہنڈن انڈیگو کا 93 واں گھریلو اور مجموعی طور پر 136 واں اسٹیشن ہے اور یہ نیشنل کیپیٹل ریجن (این سی آر) کا دوسرا ہوائی اڈہ ہے۔ انڈیگو فی الحال 1500 سے زیادہ ہفتہ وار پروازیں آپریٹ کرتی ہے۔ یہ ایئر لائن دہلی سے 85 سے زیادہ مقامات کو جوڑتی ہے۔ ہنڈن ہوائی اڈے کے کھلنے سے غازی آباد، مشرقی دہلی اور مغربی اتر پردیش کے دیگر حصوں کے باشندوں کو سہولت ملے گی۔

ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر عالیہ ایلین اور کیانا جوزف پر جرمانہ

دبئی، 19 جون (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کی خواتین کرکٹرز عالیہ ایلین اور کیانا جوزف پر جنوبی افریقہ کے خلاف دوسرے ون ڈے میں امپائر کا فیصلہ نہ ماننے پر جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ میچ کے دوران دونوں کھلاڑی آئی سی سی کوڈ آف کنڈکٹ کی دفعہ 2.8 کی خلاف ورزی کے مرتکب پائے گئے ہیں۔ اس دفعہ کا تعلق "ایک بین الاقوامی میچ کے دوران امپائر کے فیصلے سے اختلاف کا اظہار" سے ہے۔ اس کے لیے ایلین پر میچ فیس کا 10 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا اور ان کے تادیبی ریکارڈ میں ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ کا اضافہ کیا گیا۔ میچ کے دوران آن فیلڈ امپائر کی طرف سے آؤٹ ہونے کے بعد انہوں نے میدان چھوڑنے میں تاخیر کی۔ لیبل ون کے قصوروار پائے جانے کے بعد جوزف پر میچ فیس کا 50 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا اور دو ڈیمیرٹ پوائنٹس ان کے تادیبی ریکارڈ میں شامل کیے گئے۔ ایلین اور جوزف دونوں نے اپنے اپنے قصور کا اعتراف کرلیا ہے۔ اس لیے رسمی سماعت کی ضرورت نہیں ہے۔

پتھم نسانکا ڈبل سنچری سے محروم، سری لنکا نے 368 رنز بنائے

گال (سری لنکا) 19 جون (یو این آئی) پاتھم نسانکا کی (187) کی سنچری اور دنیش چندیمل (53) کی نصف سنچری اننگز کی مدد سے سری لنکا نے پہلے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن کا کھیل ختم ہونے کے وقت چار وکٹوں پر 368 رنز بنا کر بنگلہ دیش کو منہ توڑ جواب دیا۔ آج یہاں صبح کے سیشن میں بنگلہ دیش کو 495 رنز کے اسکور تک آؤٹ کرنے کے بعد بلے بازی کرنے اتری پتھم نسانکا اور لاہیرو ادارا کی اوپننگ جوڑی نے پہلے وکٹ کے لیے 47 رنز جوڑے۔ 22 ویں اوور میں لہیرو ادارا (29) کو تیج الاسلام نے اپنی ہی گیند پر کیچ آؤٹ کر کے بنگلہ دیش کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد بلے بازی کرنے آئے دنیش چندیمل نے پتھم نسانکا کے ساتھ دوسرے وکٹ کے لیے 157 رنز جوڑے۔ 51 ویں اوور میں نعیم حسن نے دنیش چندیمل (54) کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑ دیا۔ اینجلو میتھیوز (39) تیسرے وکٹ کے طور پر آؤٹ ہوئے۔ حسن محمود نے ڈبل سنچری کی جانب گامزن پتھم نسانکا کو آؤٹ کر کے بنگلہ دیش کو ایک بڑی کامیابی دلائی۔ پتھم نسانکا نے اپنی 187 رنز کی اننگ میں 256 گیندوں کا سامنا کیا۔ انہوں نے اپنی اننگ میں 23 چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ دن کے کھیل کے اختتام پر سری لنکا کے لیے یہ ایک بڑا دن تھا۔ دن کا کھیل ختم ہونے پر سری لنکا نے 93 ویں اوور میں چار وکٹوں پر 368 رنز بنا لیے تھے۔ وہ اب بھی پہلی اننگ میں بنگلہ دیش کے اسکور سے 127 رنز پیچھے ہے۔ کامندو مینڈس (37 ناٹ آؤٹ) اور کپتان دھننجے ڈی سلوا (17 ناٹ آؤٹ) کریز پر موجود ہیں۔ بنگلہ دیش کی جانب سے تیج الاسلام، نعیم حسن، حسن محمود اور مومن الحق نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ قبل ازیں بنگلہ دیش نے کل کے 9 وکٹوں پر 484 رنز سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ صبح کے سیشن میں، بنگلہ دیش نے کل کے اسکور میں 11 رنز کا اضافہ کیا جب اسیتھا فرنینڈو نے ناہید رانا (0) کو وکٹ کیپر کوسل مینڈس کے ہاتھوں کیچ کروا کر بنگلہ دیش کی اننگ 500 کے اسکور سے پہلے 495 پر سمیٹ دی۔ حسن محمود سات رنز بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ رہے۔ اس سے قبل مشفق الرحیم (163)، کپتان نظم الحسین شانتو (148) نے سنچری اور لٹن کمار داس (90) نے نصف سنچری بنا کر بنگلہ دیش کو بڑا اسکور کھڑا کرنے میں اہم تعاون دیا۔ ان تینوں بلے بازوں کے علاوہ کوئی بنگلہ دیش کا کوئی دیگر بلے باز سری لنکا کے باؤلنگ اٹیک کے خلاف زیادہ دیر تک نہ چل سکا۔ سری لنکا کی جانب سے اسیتھا فرنینڈو نے چار وکٹیں حاصل کیں۔ تھرندو رتنایکے اور میلان رتنایکے نے تین تین وکٹیں حاصل کیں۔

مودی نے شطرنج کھلاڑی دیویا کو بلٹز سیمی فائنل میں یفان کو شکست دینے پر مبارکباد دی

نئی دہلی، 19 جون (آئی اے این ایس) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو ہندوستانی شطرنج کھلاڑی دیویا دیشمکھ کو لندن میں ورلڈ ٹیم بلٹز چیمپئن شپ کے دوسرے مرحلے کے بلٹز سیمی فائنل میں چینی لیجنڈ اور عالمی نمبر ایک ہو یفان کے خلاف تاریخی جیت پر مبارکباد دی۔ مسٹر مودی نے آج سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا، لندن میں ورلڈ ٹیم بلٹز چیمپئن شپ کے بلٹز سیمی فائنل کے دوسرے مرحلے میں دنیا کی نمبر ایک ہو یفان کو شکست دینے پر دیویا دیشمکھ کو مبارکباد۔ اس کی کامیابی ان کے صبر اور عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ اس سے بہت سے ابھرتے ہوئے شطرنج کے کھلاڑیوں کو بھی حوصلہ ملتا ہے۔ ان کی مستقبل کی کوششوں کے لئے نیک خواہشات۔ وزیر اعظم کی اس پوسٹ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے دیویا دیشمکھ نے لکھا، "شکریہ۔ عزت مآب وزیر اعظم کی طرف سے عزت افزائی میرے لیے بڑے اعزاز اور حوصلہ افزائی کی بات ہے۔"

ایف آئی ایچ ہاکی مینز جونیئر ورلڈ کپ کے لوگو کی رونمائی

چنئی، 19 جون (یو این آئی) ہاکی انڈیا اور تمل ناڈو حکومت نے جمعرات کو ایف آئی ایچ ہاکی مردوں کے جونیئر ورلڈ کپ 2025 کے آفیشل لوگو کی نقاب کشائی کی۔ آج یہاں منعقدہ تقریب میں ہاکی انڈیا نے ایف آئی ایچ ہاکی مینز جونیئر ورلڈ کپ تمل ناڈو 2025 کی میزبانی کے لیے تمل ناڈو حکومت کے ساتھ ایک تاریخی مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے اور آج ٹورنامنٹ کے لوگو کی باضابطہ نقاب کشائی بھی کی۔ 28 نومبر سے 10 دسمبر 2025 تک منعقد ہونے والے دو ہفتے کے ٹورنامنٹ کی مشترکہ میزبانی چنئی اور مدورائی شہروں میں کی جائے گی۔ پہلی بار اس ٹورنامنٹ میں دنیا بھر سے 24 ٹیمیں حصہ لیں گی۔ اس موقع پر تمل ناڈو کے نائب وزیر اعلی تھیرو ادھیانیدھی اسٹالن نے کہا، "ہمیں فخر ہے کہ تمل ناڈو کو ایف آئی ایچ ہاکی مینز جونیئر ورلڈ کپ 2025 کی میزبانی کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ یہ نہ صرف ہماری ریاست کے لیے، بلکہ پورے ملک کے لیے ایک قابل فخر لمحہ ہے۔ اس طرح کے باوقار بین الاقوامی ٹورنامنٹ کی میزبانی کرنا ہر سطح پر کھیل کو تعاون اور ترقی دینے کے ہمارے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔" ہاکی انڈیا کے سکریٹری جنرل بھولا ناتھ سنگھ نے کہا، "چوتھی بار ایف آئی ایچ ہاکی مینز جونیئر ورلڈ کپ کی میزبانی کرنا ایک اعزاز کی بات ہے اور بڑے کھیلوں کے مقابلوں کے ایک پر اعتماد اور پرجوش میزبان کے طور پر ہندوستان کی بڑھتی ہوئی ساکھ کا ثبوت ہے۔ یہ ٹورنامنٹ نوجوانوں، ٹیلنٹ اور عالمی ہاکی کمیونٹی کا جشن ہے۔ اس ایڈیشن میں 24 ٹیموں کی شمولیت کھیل کی بڑھتی ہوئی رسائی کی عکاسی کرتی ہے اور ہم ہر براعظم سے بہترین جونیئر ٹیلنٹ کا استقبال کرنے کے لیے پرجوش ہیں۔

تپسوی نے آل انڈیا لان ٹینس چیمپئن شپ میں گولڈ میڈل جیتا

سونی پت، 19 جون (یو این آئی) ہریانہ کے سونی پت کے کنڈلی میں منعقدہ آل انڈیا لان ٹینس چیمپئن شپ سیریز انڈر-14 میں لٹل اینجلس لان ٹینس اکیڈمی کے کھلاڑی تپسوی نے دہلی کے کھلاڑی ویدانت کو فائنل مقابلے میں 6-4، 7-5 کے اسکور سے شکست دے کر طلائی تمغہ جیتا۔ اس جیت کے ساتھ تپسوی نے نہ صرف اپنی اکیڈمی بلکہ ریاست کا نام بھی روشن کیا۔ مقابلے میں 85 کے قریب کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ تپسوی، جونیئر سطح پر اپنے کھیل میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے، اب پونے میں منعقد ہونے والے قومی سطح کے مقابلے میں حصہ لیں گے۔ اسکول کے چیئرمین ترسیم گرگ، سکریٹری ڈاکٹر وشال گرگ اور اسکول کی پرنسپل آشا گوئل نے تپسوی کو مبارکباد دی اور مستقبل میں پونے میں منعقد ہونے والے قومی سطح کے مقابلے میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی ترغیب دی۔

خواتین کے زمرے میں پنجاب، ہریانہ، مردوں کے زمرے میں مہاراشٹر اور اڈیشہ نے جیت حاصل کی

چنئی، 19 جون (یو این آئی) پہلے ہاکی انڈیا ماسٹرز کپ 2025 کے دوسرے دن خواتین کے زمرے میں پنجاب اور ہریانہ نے اپنے اپنے میچ جیتے، جبکہ مردوں کے زمرے میں مہاراشٹر اور اڈیشہ نے جیت درج کی۔ خواتین کے زمرے میں آج یہاں کھیلے گئے پہلے میچ میں پنجاب نے اڈیشہ کو 3-1 سے ہرایا۔ پنجاب کے لیے سنگیتا منج نے (تیسرے)، کپتان امندیپ کور نے (پانچویں) اور ریتی نے (26 ویں) منٹ میں گول کیے، جب کہ اوڈیشہ کی ہاکی ایسوسی ایشن کے لیے رنجیتا بیک (50 ویں) صرف ایک تسلی بخش گول کر سکیں۔ دوسرے میچ میں خواتین کے زمرے میں ہریانہ نے تمل ناڈو کو 8-4 سے شکست دی۔ تمل ناڈو کے لیے سریش رستا بابو نے (دوسرے، 20 ویں) منٹ میں گول کیا، جبکہ کرسٹی ایلینا ایڈورڈ نے (40 ویں) اور سومیا (56 ویں) منٹ میں ایک ایک گول کیا۔ دوسری طرف، چنگشو بم سنگائی ایبے محل (تیسرے، 10 ویں، 13 ویں) اور سونیکا یادو نے (32 ویں، 49 ویں، 51 ویں) نے ہیٹ ٹرک کر کے میچ کو اپنے حریف سے دور کر دیا۔ ممن لتا چوہک (26 ویں) اور نیتو کماری (44 ویں) نے ایک ایک گول کر کے ٹورنامنٹ میں پہلی جیت کو یقینی بنایا۔ مردوں کے زمرے میں مہاراشٹر نے منی پور کو 7-1 سے شکست دی۔ کپتان دھننجے مہاڈک (34 ویں، 36 ویں) منٹ میں دو گول کر کے ٹاپ اسکورر رہے۔ داداصاحب پرکاش گھمبرے (12 ویں)، وکرم پلے (14 ویں)، لیونارڈ کیتھ پریرا (19 ویں)، شکتی بھرت سنگھ ٹھاکر (24 ویں) اور ہریش پدیبجار منتھل (54 ویں) نے مہاراشٹر کے لیے ایک ایک گول کیا۔ جواب میں، سورکھا کیم دویا کمار سنگھ نے (25 ویں) منٹ میں منی پور کے لیے واحد گول کیا۔ مردوں کے زمرے کے ایک اور میچ میں اوڈیشہ نے پڈوچیری کے خلاف 6-3 سے کامیابی حاصل کی۔ ہری کرشنن ایس نے پڈوچیری کے لیے میچ کا پہلا گول (17 ویں) منٹ میں کیا، ان کے ساتھی پی اوسکیساون (23 ویں) اور دہلی گنیش (58 ویں) نے بالترتیب دوسرے اور چوتھے کوارٹر میں ایک ایک گول کیا۔ دوسری طرف، اوڈیشہ کے لئے سنتل منڈو نے 32 ویں، 41 ویں، 43 ویں منٹ میں گول کر کے ہیٹ ٹرک بنائی، اس کے بعد کپتان لازروس بارلا (19 ویں)، لادھو ایکا (52 ویں) اور برنارڈ لاکرا (59 ویں) نے ایک ایک گول کر کے اپنی ٹیم کی پہلی جیت کو یقینی بنایا۔

زخمی ہیلی میتھیوز کی سرجری ہوگی

اینٹیگوا، 19 جون (یو این آئی) ویسٹ انڈیز خاتون کرکٹ ٹیم کی کپتان ہیلی میتھیوز کندھے کی چوٹ کی سرجری کے لیے کچھ وقت کے لیے میدان سے باہر رہیں گی۔ میتھیوز کو انگلینڈ کے دورے کے پہلے ون ڈے میچ کے دوران کندھے میں چوٹ لگی تھی، جس کی وجہ سے وہ سیریز کے باقی میچ نہیں کھیل سکیں تھیں۔ ویسٹ انڈیز کی 27 سالہ میتھیوز جنوبی افریقہ کے ساتھ گھریلو ون ڈے سیریز کے لیے واپس لوٹیں۔ تاہم، وہ آئندہ خاتون ون ڈے ورلڈ کپ میں ویسٹ انڈیز کی ٹیم کا حصہ نہیں ہوں گی۔ میتھیوز سرجری کروا کر 2026 تک مکمل طور پر فٹ ہونا چاہتی ہیں۔

فرحان اختر کی فلم 120 بہادر میں میجر شیطان سنگھ پی وی سی کی کہانی دکھائی جائے گی

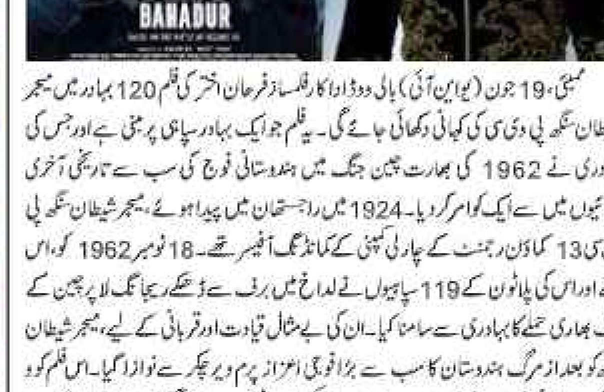

ممبئی، 19 جون (یو این آئی) بالی ووڈ اداکار فلمساز فرحان اختر کی فلم 120 بہادر میں میجر شیطان سنگھ پی وی سی کی کہانی دکھائی جائے گی۔ یہ فلم جو ایک بہادر سپاہی پر مبنی ہے اور جس کی بہادری نے 1962 کی بھارت چین جنگ میں ہندوستانی فوج کی سب سے تاریخی آخری لڑائیوں میں سے ایک کو امر کر دیا۔ 1924 میں راجستھان میں پیدا ہوئے، میجر شیطان سنگھ پی وی سی 13 کماؤں رجمنٹ کے چارلی کمپنی کے کمانڈنگ آفیسر تھے۔ 18 نومبر 1962 کو، انہوں نے اور اس کی پلاٹون کے 119 سپاہیوں نے لداخ میں برف سے ڈھکے ریجانگ لا پر چین کے ایک بھاری حملے کا بہادری سے سامنا کیا۔ ان کی بے مثال قیادت اور قربانی کے لیے، میجر شیطان سنگھ کو بعد از مرگ ہندوستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز پرم ویر چکر سے نوازا گیا۔ اس فلم کو رتیش سدھوانی، فرحان اختر اور امیت چندرا نے ایکسل انٹرٹینمنٹ اور ٹریگر ہیپی اسٹوڈیوز کے بینر تلے پروڈیوس کیا ہے۔ فلم کے ہدایت کار رجنیش [راضی] گھئی ہیں۔ کہانی اور اسکرین پلے راجیو جی مینن نے لکھا ہے، ڈائیلاگ سومیت اروڑہ کے ہیں۔ میوزک امیت ترویدی کا ہے اور گانے جاوید اختر نے لکھے ہیں۔ یہ ایکسل انٹرٹینمنٹ فلم 21 نومبر 2025 کو سینما گھروں میں ریلیز ہوگی۔

جمائمہ روڈریگز برسبین ہیٹ کے لئے کھیلیں گی

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) ہندوستانی ٹیم کی اسٹار بلے باز جمائمہ روڈریگس خواتین کی بگ بیش لیگ (ڈبلیو بی بی ایل) 2025 میں برسبین ہیٹ کے لیے کھیلیں گی۔ جمعرات کو منعقدہ ڈبلیو بی بی ایل ڈرافٹ کے دوران روڈریگز کو میلبورن اسٹارز نے اپنی پہلی پسند کے طور پر منتخب کیا تھا، لیکن برسبین ہیٹ نے انہیں ریٹین کر کے اپنی ٹیم میں برقرار رکھا۔ گزشتہ سال ہیٹ کے لیے کھیلتے ہوئے، روڈریگز نے 10 اننگز میں 33 کی اوسط اور 139 کے اسٹرائیک ریٹ سے نصف سنچری سمیت کل 267 رنز بنائے تھے۔ ریٹین پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے، روڈریگز نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر لکھا "میں اپنے خاندان کے ساتھ واپس جڑ گئی ہوں اور ٹیم سے جڑنے کے لئے انتظار نہیں کر سکتی۔" یہ روڈریگز کا چوتھا ڈبلیو بی بی ایل سیزن ہوگا۔ اس سے قبل وہ 2021-22 میں رینیگیڈز اور 2022-23 میں اسٹارز کے لیے کھیل چکی ہیں۔ مجموعی طور پر انہوں نے اس لیگ میں 30 میچوں کی 28 اننگز میں 26 کی اوسط اور 121 کے اسٹرائیک ریٹ سے 644 رنز بنائے ہیں جس میں تین نصف سنچریاں شامل ہیں۔

سری لنکا کے گیند بازوں نے بنگلہ دیش کو 495 کے اسکور پر روک دیا

گالے (سری لنکا)، 19 جون (یو این آئی) اسیتا فرنانڈو (چار وکٹیں)، تھارندو رتنا یکے اور ملن رتنا یکے (تین تین وکٹیں) کی بدولت سری لنکا نے جمعرات کو پہلے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن بنگلہ دیش کی اننگز کو 495 رنز پر روک دیا۔ بنگلہ دیش نے کل کے نو وکٹوں پر 484 رنز سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ صبح کے سیشن میں بنگلہ دیش نے کل کے اسکور میں 11 رنز جوڑے تھے کہ اسیتا فرنانڈو نے ناہد رانا (صفر) کو وکٹ کیپر کسل مینڈس کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کروا کر بنگلہ دیش کی اننگز کا اختتام 500 کے ہندسے سے پہلے 495 رنز پر کر دیا۔ حسن محمود سات رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ اس سے قبل مشفیق الرحیم (163)، کپتان نجم الشانتو 148 رنز کی سنچریوں اور لٹن کمار داس (90) رنز کی نصف سنچری اننگز کھیل کر بنگلہ دیش کو بڑا اسکور بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ ان تینوں بلے بازوں کے علاوہ بنگلہ دیش کا کوئی اور بلے باز سری لنکائی گیند بازی اٹیک کے سامنے زیادہ دیر تک نہ ٹھہر سکا۔ سری لنکا کی جانب سے اسیتا فرنانڈو نے چار وکٹیں حاصل کیں۔ تھارندو رتنا یکے اور ملن رتنا یکے کو تین تین وکٹیں ملیں۔

ملک میں کورونا سے متاثرہ 17164 مریض صحت یاب، فعال کیسز چھ ہزار سے کم

نئی دہلی، 19 جون (یو این آئی) ملک میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا سے متاثرہ 1219 مریضوں کے صحت یاب ہونے کے ساتھ ہی جمعرات کو اس وائرس سے نجات پانے والوں کی تعداد 17164 تک پہنچ گئی اور کل فعال کیسز کی تعداد 5976 رہ گئی اس مدت میں تین اور مریضوں کی موت سے ہلاک شدگان کی تعداد بڑھ کر 116 ہو گئی واضح رہے کہ گزشتہ 22 مئی کو ملک میں کورونا کے صرف 257 فعال کیسز تھے۔ مرکزی وزارت صحت و خاندانی بہبود کی طرف سے آج جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا سے متاثرہ تین اور مریضوں کی موت ہونے سے ہلاک شدگان کا اعداد و شمار 116 تک پہنچ گیا۔ اس مدت میں دہلی میں دو اور مریض کی موت ہونے سے دارالحکومت میں ہلاک شدگان کی تعداد 15 ہو گئی۔ کیرالہ میں ایک اور مریض کی موت ہونے سے اس ریاست میں ہلاک شدگان کی کل تعداد 37 ہو گئی ہے۔ اس مدت میں جہاں 12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں کورونا کے کیسز میں اضافہ دیکھا گیا، وہیں 10 ریاستوں میں فعال کیسز میں کمی آئی ہے۔ جبکہ دیگر ریاستوں اور مرکزی زیر انتظام علاقوں سے کورونا انفیکشن کے کیسز موصول نہیں ہوئے ہیں۔ صحت کے حکام کے مطابق نئے ابھرتے ہوئے ویریئنٹس، خاص طور پر ایل ایف۔ 7، ایکس ایف جی، جے این۔ 1 اور حال ہی میں شناخت شدہ این بی۔ 1.8.1 سب ویریئنٹ کی وجہ سے انفیکشن ہو رہا ہے۔ ان ویریئنٹس کی جانچ جاری ہے۔ وزارت کے اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں میں 32 ریاستوں اور مرکزی زیر انتظام علاقوں میں کورونا کے فعال کیسز کم ہونے اور بڑھنے کے کیسز سامنے آئے ہیں، جبکہ تین ریاستوں میزورم، ہماچل پردیش اور اروناچل پردیش میں کورونا انفیکشن کا فی الحال کوئی فعال کیس نہیں ہے۔ وزارت کے اعداد و شمار کے مطابق انفیکشن کے کیسز میں کیرالہ سب سے زیادہ متاثرہ ریاست ہے، حالانکہ آج صبح تک 75 فعال کیسز کم ہونے کے ساتھ اس کا اعداد و شمار 1309 رہ گیا۔ قومی دارالحکومت میں 12 کیسز بڑھنے سے متاثرین کی کل تعداد بڑھ کر 632 ہو گئی۔ مہاراشٹر میں 46 کیسز کم ہونے سے فعال کیسز کی کل تعداد کم ہو کر 443 رہ گئی اور گجرات میں 59 کیسز کم ہونے سے کل تعداد کم ہو کر 1046 رہ گئی ہے۔ اس کے علاوہ مغربی بنگال کا تازہ ترین اعداد و شمار دستیاب نہیں ہے، لیکن وہاں کورونا فعال کیسز 747 ہیں۔ کرناٹک میں 146 کیسز کم ہونے سے کل فعال کیسز 466 رہ گئے۔ تمل ناڈو میں 187، اتر پردیش میں 257، راجستھان میں 219، ہریانہ میں 106، مدھیہ پردیش میں 131، آندھرا پردیش میں 49، اوڈیشہ میں 52، چھتیس گڑھ میں 56، بہار میں 37، سکم میں 57، پنجاب میں 47، جھارکھنڈ میں 21، آسام میں 30، منی پور میں 35، جموں و کشمیر میں 15، تلنگانہ میں نو، پڈوچیری میں چھ، گوا اور لداخ میں پانچ پانچ، اتراکھنڈ میں تین، تریپورہ میں چار، چنڈی گڑھ اور ناگالینڈ میں ایک ایک فعال کیسز ہیں۔

دیویا نے بلٹز ٹیم چیمپئن شپ کے سیمی فائنل میں ہو ویفان کو شکست دی

لندن، 19 جون (یو این آئی) ہندوستانی شطرنج کھلاڑی دیویا دیشمکھ نے ایف آئی ڈی ای ورلڈ ریپڈ اینڈ بلٹز ٹیم چیمپئن شپ 2025 کے سیمی فائنل میں دنیا کی نمبر ایک ہو ویفان کو شکست دے کر شطرنج کی دنیا میں سب کو حیران کر دیا ہے۔ ناگپور کی رہائشی 19 سالہ باصلاحیت کھلاڑی دیویا نے مضبوط قوت ارادی اور اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے فائنل گیم میں 74 چالوں میں جیت درج کی۔ ڈبلیو آر شطرنج ٹیم کی نمائندگی کرنے والی یفان نے راؤنڈ رابن سیمی فائنل میچ کے پہلے مرحلے میں دیویا کو شکست دی تھی، لیکن دیویا نے دوسرے مرحلے میں زبردست واپسی کی۔ سفید مہروں سے کھیلتے ہوئے انہوں نے ابتدائی فائدہ اٹھایا۔ دیویا کو اس حصولیابی پر کافی سراہا گیا ہے۔ دیویا نے بیکسا مانتا شطرنج کلب کی نمائندگی کرتے ہوئے بلٹز سیمی فائنل میچ کے دوسرے مرحلے میں ہو ویفان کو ہرایا۔ ٹیم نے بلٹز مقابلے میں کانسے کا تمغہ اور ریپڈ فارمیٹ میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ دیویا کے انفرادی تمغوں میں ٹیم طلائی (ریپڈ)، ٹیم برونز (بلٹز) اور انفرادی برونز شامل ہیں۔ دیویا نے 2012 میں سات سال کی عمر میں انڈر 7 نیشنل چیمپئن شپ جیتی۔ اس کے بعد 2014 میں ڈربن میں انڈر 10 اور 2017 میں برازیل میں انڈر 12 کیٹیگریز میں ورلڈ یوتھ ٹائٹل جیتا۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر قمر العابدین نے سہارا پریس فضل انکلیو 2، شاہین باغ سے چھپوا کر فضل انکلیو 2، نزد اشرف مسجد شاہین باغ، نیو فرینڈس کالونی دہلی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Sahara Press Fazal Enclave2,Shaheen Baagh,Delhi & Published From Fazal Enclave2,Near Ashraf Masjid,Shaheen Baag,New Friends Colony,Delhi.Mob-9334346898

"بہار میں بے روزگاری نہیں، رشتہ داری چاہیے!

"پہلے خاندان، بعد میں قابلیت: بہار کی ڈبل انجن حکومت اب صرف اقربا پروری پر چل رہی ہے

پٹنہ،19 جون 2025 سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہورہا ایک طنزیہ پوسٹر اس وقت بہار میں شدید عوامی غم وغصے کا مرکز بن چکا ہے۔ یہ پوسٹر ریاستی حکمرانی کے اس بدنما چہرے کو بے نقاب کرتا ہے جہاں بے شرمی سے اقربا پروری، ادارہ جاتی جانبداری اور

خاندانی رشتوں کو قابلیت پر ترجیح دی جا رہی ہے۔ "بہار داماد- بہو تقرری یوجنا 2025" کے عنوان سے جاری اس طنزیہ تخلیق میں جو زہر خند مزاح جھلکتا ہے، وہ دراصل ایک گہری حقیقت کو آشکار کرتا ہے کہ بہار کے سرکاری ادارے، عدالتوں سے لے کر کمیشنوں اور بیوروکریسی تک، اب موروثی شاہی نظام میں بدلتے جا رہے ہیں، جن پر چند بااثر خاندانی طبقات کا قبضہ ہے۔ یہ صرف تخلیقی مبالغہ نہیں، بلکہ ان ہزاروں باصلاحیت اور محنتی نوجوانوں کی سچی کہانی ہے جن کے خواب محض اس لیے کچل دیے گئے کہ وہ کسی "صحیح خاندان" میں پیدا نہیں ہوئے۔ حکومت کا "ڈبل انجن" ماڈل، جس کا مقصد ترقی کی رفتار تیز کرنا بتایا گیا تھا، اب ایک "خفیہ تیسرا انجن" بھی ساتھ لے کر چل رہا ہے یعنی خاندانی سفارش کا طاقتور نظام۔

ریاست میں ایک کے بعد ایک اہم عہدہ ایسے افراد کے سپرد کیا جا رہا ہے جو صرف کسی بااثر شخصیت کے داماد، بیٹے یا بیٹی ہیں، نہ کہ اپنے علم یا تجربے کی بنیاد پر۔ پوسٹر میں ایک تلخ مزاح کے ساتھ یہ دکھایا گیا ہے کہ اب نہ امتحان کی ضرورت ہے، نہ تجربے کی، صرف صحیح رشتہ داری کافی ہے۔ اس میں ایسے اہم اور حساس اداروں جیسے عدلیہ، درج فہرست ذات کمیشن، اور قانونی ادارے شامل ہیں، جنہیں چند خاندانوں کی جاگیر سمجھ لیا گیا ہے۔ یہ واقعات کوئی اتفاقیہ نہیں، بلکہ ایک خطرناک رجحان کی نمائندگی کرتے ہیں، جہاں اقتدار تک رسائی کا واحد دروازہ خاندانی نسب بن چکا ہے۔ یہ صورتحال نہ صرف مساوات، شفافیت اور انصاف جیسے آئینی اصولوں کی توہین ہے، بلکہ بہار کے نوجوانوں کے اعتماد کی کھلی تذلیل بھی ہے وہ نوجوان جو برسوں سے مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری میں لگے ہوئے ہیں، جو دوسرے صوبوں میں روزگار کی تلاش میں بھٹک رہے ہیں، جبکہ ریاست کے اہم عہدے مخصوص خاندانوں میں بانٹ دیے جا رہے ہیں۔ مزید افسوسناک پہلو یہ ہے کہ وہ ادارے اور سیاسی جماعتیں، جو کبھی سماجی انصاف اور مساوی نمائندگی کی علمبردار تھیں، آج خود خاندانی بادشاہت کی پشت پناہی کر رہی ہیں۔ وہ دفاتر، جو عوامی خدمت کے مراکز ہونے چاہییں، اب خاندانی کمپنیوں میں تبدیل ہو چکے ہیں۔ یہ سلسلہ نہ صرف جمہوری اداروں کو کھوکھلا کر رہا ہے، بلکہ عوام کا جمہوریت سے اعتماد بھی متزلزل ہو رہا ہے۔ اب وقت ہے کہ اس خاندانی سازش کو بے نقاب کیا جائے بلند آواز میں اور بغیر کسی ہچکچاہٹ کے۔ بہار کے نوجوانوں کو سوال کرنا ہوگا کہ کیا

یہی وہ جمہوریت ہے جس کا وعدہ ہمارے آئین نے کیا تھا؟ یا ہم ایک موروثی بادشاہت کی طرف دھکیلے جا رہے ہیں، جہاں خدمت نہیں، صرف نسب اور رشتہ داری ہی سب کچھ ہے؟ بہار کو "رشتہ داری کمیشن" کی نہیں، بلکہ میرٹ، شفافیت اور احتساب پر مبنی ایک نئے انقلاب کی ضرورت ہے۔ ریاض عالم، صدر ہیومن رائٹس جسٹس کونسل (مشرقی ریجن) اور بانی نئی امید نیا سنکلپ فاؤنڈیشن، نے اس خاندانی تسلط کی سخت مذمت کی اور بہار میں سیاسی اور انتظامی تقرریوں کے عمل کی مکمل اصلاح کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا، "جب اہل اور قابل افراد کو نظر انداز کر کے خاندانی تعلقات رکھنے والوں کو نوازا جاتا ہے تو یہ صرف افراد کا نقصان نہیں بلکہ پوری ریاست کے زوال کی شروعات ہوتی ہے۔" یہ بات پوری دنیا کو جان لینی چاہیے بہار کے نوجوان خیرات نہیں، صرف انصاف مانگتے ہیں۔ وہ سفارش نہیں، صرف برابری کا حق چاہتے ہیں۔ اگر نظام انہیں مسلسل نظر انداز کرتا رہا، تو وہ خاموش نہیں بیٹھیں گے۔ پٹنہ کی گلیوں سے لے کر گاؤں کے چوراہوں تک، اب ایک طوفان اُٹھ رہا ہے نظر انداز کیے گئے نوجوانوں کی بے چینی، بھلا دیے گئے ہونہاروں کا احتجاج، اور اُن نسلوں کی بغاوت جو اب خاندانوں کے آگے سر جھکانے کو تیار نہیں۔ بہار اس سے بہتر کا مستحق ہے اور وہ وقت اب آ چکا ہے۔

جاری کردہ: ریاض عالم صدر (مشرقی ریجن) ہیومن رائٹس جسٹس کونسل بانی نئی امید نیا سنکلپ فاؤنڈیشن پٹنہ/نئی دہلی

جھارکھنڈ میں بارش نے تباہی مچا رکھی ہے، چھوٹی بڑی ندیاں بہہ رہی ہیں، پانی گھروں میں داخل ہوگیا ہے، پل، پلی، موڑ، کچے کی سڑکیں ڈوبنے اور بجلی کی فراہمی میں خلل نے زندگی اجیرن کر دی

رانچی،19 جون 2025 جھارکھنڈ میں بارش نے تباہی مچا رکھی ہے، چھوٹی بڑی ندیاں بہہ رہی ہیں، پانی گھروں میں داخل ہوگیا ہے، پل، پلی، موڑ، کچے کی سڑکیں ڈوبنے اور بجلی کی فراہمی میں خلل نے زندگی اجیرن کر دی ہے۔ حکومت فوری نوٹس لے اور جنگی بنیادوں پر فوری امدادی کام شروع کرے۔ وجے شنکر نائک مذکورہ باتیں آج آدیواسی مول واسی جناداھیکار منچ کے مرکزی نائب صدر اور سابق ایم ایل اے امیدوار وجے شنکر نائک نے جھارکھنڈ میں شدید بارش کی وجہ سے نظام زندگی درہم برہم ہونے پر اپنے ردعمل میں کہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاست کے تمام اضلاع میں موسلا دھار بارش سے معمولات زندگی

بری طرح متاثر ہوئے ہیں اور کئی اضلاع میں چھوٹی بڑی ندیاں بہہ رہی ہیں، پانی گھروں میں داخل ہو رہا ہے، پل، پلی، موڑ، کچی سڑکیں ٹوٹ رہی ہیں، جس کا خمیازہ عام لوگوں کو اٹھانا پڑ رہا ہے اور معمولات زندگی درہم برہم ہو کر رہ گئے ہیں۔ مسٹر نائک نے مزید کہا کہ تورپا- سمڈیگا سڑک پر ایک پل بھاری بارش کی وجہ سے گر گیا تھا جس سے ایک ٹرک پھنس گیا تھا۔ پل گرنے سے ٹریفک مکمل طور پر درہم برہم ہوگئی ہے۔ پل گرنے کی وجہ سے تورپا اور سمڈیگا کے درمیان ٹریفک مکمل طور پر ٹھپ ہوگئی ہے جبکہ رانچی: شدید بارش کے بعد سڑکوں پر پانی جمع ہوگیا ہے۔ جس کی وجہ سے آنے جانے میں دشواری ہورہی ہے اور پانی گھٹنوں تک بھر گیا ہے۔ رانچی میں شدید بارش کی وجہ سے کئی گھروں میں پانی داخل ہوگیا ہے۔ مسٹر نائک نے مزید کہا کہ منگل کو شروع ہونے والی بارش نے جھارکھنڈ کے لوگوں کی زندگی اجیرن کر دی ہے۔ شہر ہو یا گاؤں، ہر جگہ عام زندگی متاثر ہوئی ہے۔ مسلسل بارش کی وجہ سے ریاست کے مختلف اضلاع میں بہنے والی چھوٹی اور بڑی ندیاں بہہ رہی ہیں۔ بعض مقامات پر سڑکیں دھنس گئیں اور بعض مقامات پر پانی گھروں میں داخل ہوگیا۔ ریاست کے تمام اضلاع کی اہم سڑکوں پر پانی جمع ہونے کی وجہ سے پلوں اور پلیوں کے راستے مکمل طور پر منقطع ہوگئے ہیں۔ جس کی وجہ سے روٹ پر بھاری گاڑیوں کی آمد و رفت ٹھپ ہو کر رہ گئی ہے ※ مسٹر نائک نے یہ بھی کہا کہ راجدھانی رانچی میں بدھ کو دن بھر ہوری تیز بارش کی وجہ سے شہر کے کئی علاقوں میں بجلی کی فراہمی میں خلل پڑا، ہنسکم کے ریاودگی میں نالے کی تعمیر کے دوران بجلی کا تار گرنے سے دو کتوں کی موت ہوگئی۔ اس واقعہ سے علاقہ میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ صارفین بھی کم وولٹیج کے مسئلے کی شکایت کرتے ہیں۔ بعض مقامات پر درختوں کی شاخیں گرنے سے بجلی کی فراہمی میں خلل پڑا، بعض مقامات پر بجلی آئی لیکن چھپ چھپانے کا کھیل جاری رہا۔ شری نائک نے عزت مآب وزیر اعلیٰ سے درخواست کی کہ اس قدرتی آفت سے لوگوں کو راحت فراہم کرنے کے لیے ریاست اور ضلع کی سطح پر فوری طور پر ایک مانیٹرنگ ڈیزاسٹر سیل تشکیل دیا جائے، جس میں ریاست کے تمام ڈپٹی کمشنرز، محکمہ سڑک تعمیرات، محکمہ دیہی ترقی، بجلی محکمہ، میونسپل کارپوریشن، ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ، این ڈی آر ایف کو شامل کیا جائے اور وہ خود نگرانی کریں تاکہ ہر ضلع کے عوام کے موبائل نمبروں پر مانیٹرنگ اور موبائل نمبر کاسٹ کریں۔ عوام ہر کسی کو معلومات دے سکے اور عوام کو اس قدرتی آفت سے نجات مل سکے، یہ سیل پورے مون سون سیزن میں کام کرے۔